03444495555

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ماشاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ

ترجمہ اردو

شموس الانوار و کنوز الاسرار

ہر دو حصہ کامل

مصنفہ الکبریٰ لابن الحداج التلمسانی المغربی قدس اللہ سرہ

حسب فرمائش شیخ الٰہی بخش محمد جلال الدین تاجران کتب بازار

کشمیری لاہور

مطبوعہ گلشن رام پریس لاہور

مطبوعہ انڈیا | بنگال | یونان | مصر | کا | اوّل دوم

فوٹو سٹیٹ جلد

کالا جادو (ردِّ سحر)

مؤلف: سید حسن الہاشمی (انڈیا) ◉ مرتب: قاری محمد عبدالرشید قاسمی

آج کل گندے علم اسفل عمل، جادو ٹونے کی بازار گرمیاں گلی در گلی اور خانہ در خانہ کھری ہوئی ہیں۔ کچھ لوگ جادو ٹونے کر رہے ہیں، کچھ کروا رہے ہیں، کچھ لوگوں پر کیا جا رہا ہے۔ اس طرح بہت سے اللہ کے بندے عبادت کی کامرانیوں سے پریشان ہیں اور کتنے آباد مکان ان سفلی اعمال کے چکر میں برباد ہو گئے ہیں۔ یہ نادر کتاب انہی مصائب کی تلافی کرتی ہے۔ جادو کیا ہے؟ اس سے بچنے کے کیا طریقے ہیں؟ ہر قسم کے طلسمات، جادو ٹونے کا توڑ اس کتاب میں پیش کئے گئے ہیں۔ اور ہر قسم کے جادو کی تفصیل اور مکمل طریقے دیئے گئے ہیں جادو کے موضوع پر اتنی جامع اور مکمل کتاب پہلی دفعہ منظر عام پر آئی ہے۔

مشمولات: باب دہم: جادو/سحر آنے کے سو طریقے ● سحر جادو کے اثرات ● علم سحر و علم نجوم ● حقیقتِ سحر اور قسمیں ● تشریحات سورۃ الناس ● سحر و آسیب کی تشخیص ● طلسماتی عملیات ● تحفظ ضروریات کا عمل ● کالے جادو کی سنسنی خیز معلومات ● ایران کی جادوگری ● عربوں کا کالا جادو ● تمدد طلسمات عربوں کا کالا علم ● یونان کا کالا جادو ● ارح سلیمانی ● کالدی کاہنوں کا کالا جادو ● مصر کا کالا جادو، بنگال کا کالا جادو ● تشریحات سورۃ الفلق ● سحر کیا ہے؟ ● حقائق سحر ● روحانی ڈاک سوالا۔ جوابا آپ بیتی ● وحشی عاملوں کے چند خطرناک اعمال ● چند روحانی تحفے ● عمل ہمزاد ● انسان اور شیطان کی کشمکش ● حیرت ناک شعبدے ● تشخیص بذریعہ علم الاعداد ● یہ جادو کس طرح کا ہے؟ بذریعہ علوی سفلی، جنات یا بذریعہ کالا علم ● آسیب جنات کا علاج ● چند سچے واقعات ● ہر ضرورت اور کام کے اعمالِ سیمیہ ●

کل صفحات ۲۱۵ بڑا سائز ● حصہ اوّل ... روپے حصہ دوم ... روپے

روحانی علوم ● طب و حکمت ● امراض مردان و نسوان۔ ● علوم کیمیاء و اکاسیر کی کتب کی مکمل تفصیلی فہرست کتابچے کے ہمراہ روانہ کی جائے گی ●

کتب خانہ شانِ اسلام

راحت مارکیٹ چوک اردو بازار لاہور پاکستان فون ۷۳۵۱۱۲۰

شموس الانوار حصہ اوّل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

سب تعریفیں اس خدا کو ہیں جس نے حرفوں کے اندر پوشیدہ راز رکھے اور اپنے اسماء کے معانی کو مرکب کیا اور ان حمدوں کی نہریں اور وعظوں کے دریا نکالے اور ہر روحانی اپنے اصحاب کی خدمت کرتا ہے اور جس نے انسانوں میں سے جس کو چاہا اسماء کے ملکوت کی غریب عجیب باتوں پر آگاہ کیا ہم اس کی حمد بیان کرتے ہیں پاک ذات ہے وہ اس کی نعمتوں کی عطاؤں پر اور اس کا شکر ادا کرتے ہیں ہم زیادہ احسان پر اور گواہی دیتے ہیں اس کی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں تنہا ہے وہ اس کا کوئی شریک نہیں اس شخص کی سی گواہی جس نے اس کی یکتائی کا اقرار کیا اور ہم گواہی دیتے ہیں کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول اور تمام رسولوں کے ختم کرنے والے ہیں (حمد و صلوٰت کے بعد) مجھ سے بعض دلی دوستوں نے علم حروف اسماء اور روحانیت اسماء کے اندر ایک کتاب لکھنے کی درخواست کی سو سال ساعت سعد کے پس میں نے استخارہ کے بعد ان کی درخواست قبول کی اور قبول نہ بھی کرتا مگر مجھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ قول یاد آگیا کہ جو کسی علم کی بات کا سوال کیا گیا حالانکہ وہ اس کو جانتا ہے اور اس نے وہ بات چھپائی تو قیامت کے دن اس کو آگ کی لگام لگائی جائے گی اور میں نے اشاروں اور رمزوں سے کام لیا ہے اس لئے کہ کہیں نااہل کو اطلاع نہ ہو جائے اور میں خدا تعالیٰ سے امید کرتا ہوں کہ وہ مجھے اپنے اسماء کی اور اپنے اسرار کے علوم عنایت فرمائے جو مجھے دونوں جہاں میں نجات بخشیں اور اس کتاب سے ہر اس مدعی حقیقی دیندار کو فائدہ دے اور کسی ظاہر ظالم کو فائدہ نہ پہنچنے اور ہر عالم کے لئے فائدہ کا ذریعہ قرار دے آمین اور میں نے اس کتاب کا نام شموس الانوار و کنوز الاسرار رکھا ہے سو

پہلا باب (۱) حرف کے اسرار میں

(حرف الف) اس کی صورت یہ ہے (۱۱۱) جب چاند منزل پنبلہ میں ہو اس نوشتہ کو کوئی اپنی دائیں ہتھیلی میں گلاب کے پانی اور مشک سے ایکبار لکھے بشرطیکہ اس کا ناظر منزل مذکور کے سامنے ہو اور وہ دھوئی نہ جائے پھر عدد مرقوم کی برابر اس حرف کا ذکر کرے اور

تو اس منزل کی طرف دیکھے اور یہ قسم تلاوت کرے تو ہر کام جاری ہو قسم ہے کہ [illegible]

[illegible] ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدَاكَ وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ وَإِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُخْتَالِينَ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُتَكَبِّرِينَ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْجَاهِلِينَ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُتَعَدِّينَ وَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُتَكَبِّر

سامنے رکھو جب اتنی کلمات پڑھ چکے تو قسم کو ایک ہزار بار تلاوت کرو پھر کہو کہ اَیُّھَا الْمَلَکُ الرُّوْحَانِیُّ اَجِبْنِیْ اَنْتَ وَاَعْوَانُکَ فِیْ طَیِّ الْاَرْضِ مِنْ مَرَاتِعِ خَلَاۃٍ اِلٰی مَرَاتِعِ اَسْتَقِیْمُ وَمِنْ مَاءٍ وَشَلٍ اِلٰی مَاءٍ سَلْسَلٍ بِمَا اَصَابَکَ مِنَ الْعَشْقِ پس مطلوب اچھا ہو جائے گا۔

(حرف صاد) اس کی صورت یہ ہے (ص ص ص) اس کو اسوقت کہ جب چاند اپنی منزل میں ہو اپنی دائیں ہتھیلی کے اندر سات سو بار لکھو پھر عدد مذکور کی برابر تلاوت کرو پھر قسم کو آخر سو بار تلاوت کرو اور آخر میں کہو کہ اَیُّھَا الْمَلَکُ الرُّوْحَانِیُّ اَجِبْنِیْ اَنْتَ وَاَعْوَانُکَ فِیْ طَیِّ الْاَرْضِ مِنْ اَنْفَعِ الْمَشَارِقِ وَاَمْلَحِ الْمَغَارِبِ وَمَسِیْرَۃَ سَنَۃٍ فِیْ یَوْمٍ وَّاحِدٍ پس وہ فوراً تعمیل کرے گا۔

(حرف قاف) اس کی صورت یہ ہے کہ (ق ق ق) اس کو اسوقت کہ جب چاند اپنی منزل میں ہو چاندی کی تشتری میں ایک سو بار لکھ کر عدد مذکور کی برابر اس کو پڑھو پھر قسم کو ایک ہزار بار تلاوت کرو اور اخیر میں یہ کہو کہ اَیُّھَا الْمَلَکُ الرُّوْحَانِیُّ اَجِبْنِیْ اَنْتَ وَاَعْوَانُکَ الْمُتَصَرِّفُوْنَ فِیْ خَوَاطِرِ بَنِیْ اٰدَمَ یُغَیِّرُوْنَ الْعَیْنَ فِیْ عَیْنَیْنِ فَلَانٍ اَوْ مَرَضًا مَخُوْفًا لَا یَعِیْدُوْنَ صِحَّۃً وَّلَوْ عَنْ اَنْفَاسِ کُلِّ مَنْ فِی الْعَالَمِ الْعُلْوِیِّ وَالسُّفْلِیِّ عَلَا یَفُوْتُہٗ پس وہ یقیناً منظور کریگا۔

(حرف ظاء) اس کی صورت یہ ہے (ظ ظ ظ) اس کو سیسے کی تشتری میں گلاب سے لکھو اور عنبر سے سات ہزار بار لکھو اور اس منزل کے سامنے ہو کر حرف مذکور کو اتنی ہی بار ذکر کرو پھر قسم مذکور کو ایک ہزار بار تلاوت کرو اور اس کے اخیر میں یہ کہو کہ اَیُّھَا الْمَلَکُ الرُّوْحَانِیُّ اَجِبْ وَاَعِنْ بِالْحِفْظِ وَالْفَہْمِ لِمَسَائِلِ الْعُلُوْمِ الظَّاھِرَۃِ وَالْبَاطِنَۃِ وَارْفَعْ عَنِّیْ الْحِجَابَ عَنِ الْعَالَمِ الْغَیْبِ وَکُلِّ مَا ھُوَ مَحْجُوْبٌ عَنِّیْ اِنَّکَ پھر تم کو اسرار کا مشاہدہ ہونے لگیگا۔

(حرف ضاد) اس کی صورت (ض ض ض) ہے اس کو اسوقت کہ جب چاند اسی منزل میں ہو ایک تشتری میں ایکسو بار لکھ کر اتنی ہی بار حرف مذکور کا ذکر کرو پھر قسم کو دو ہزار بار پڑھو پھر اس کے آخر میں کہو کہ اَیُّھَا الْمَلَکُ الرُّوْحَانِیُّ اَسْئَلُکَ بِالْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَالْاَسْمِ الْمُطْلَقِ وَاِخْلَاصِ عَلِیٍّ کُلِّ عَوِیْصٍ مُوَکِّلٍ بِکُلِّ کَنْزٍ اَنْ یَّکْشِفَ لَکَ کَنْزَہٗ بِالْاِذْنِ اَوْ لَا لَا تَسْئَلُ اِلَّا مَا اَذِنَ لَکَ پس تم جب عمل کرو گے سو اس کی تمام شرطوں کے تو تم دراہم اور دینار اور قیمتی پتھر مثلاً موتی اور یاقوت کو دیکھو گے کہ تیر بارش کی طرح برس رہے ہیں پھر تم ان میں سے جسقدر چاہو لینا اور پھر یہ کہدینا کہ اَیُّھَا الْمَلَکُ اِرْفَعْ عَنِّیْ خَوَاطِرَ الْخَلْقِ یہ کہتے ہی فوراً وہ تیر تمہارے سامنے سے دور ہو جائینگے

ایک تشتری کے اندر ایک ہزار بار لکھ کر ایک ہزار بار ہی اس کا ذکر کرو پھر قسم کو پڑھو اور اسکے اخیر میں یہ کہو کہ اَیُّھَا الْمَلَکُ الرُّوْحَانِیُّ اَجِبْ مَنْ دَعَاکَ وَاَذْھِبِ الْعِلَّۃَ الْحَادِثَۃَ بِجَمِیْعِ عِلَلِ النَّاسِ اس شخص کے اندر جو بھی بیماری ہو برص اور جذام اور نامردی پس وغیرہ وہ سب جاتی رہے۔

(حرف ذال) اس کی صورت یہ ہے (ذ ذ ذ) اس کو اسوقت کہ جب چاند اپنی منزل میں ہو اپنی ہتھیلی میں یا سونے پر لکھو اور یا منہ ہی بار اس حرف کو پڑھو پھر قسم مذکور کو سات ہزار بار پڑھو اور اخیر میں یہ کہو کہ اَیُّھَا الْمَلَکُ الرُّوْحَانِیُّ اَجِبْنِیْ اَنْتَ وَاَعْوَانُکَ الْمُتَصَرِّفُوْنَ فِیْ خَوَاطِرِ بَنِیْ اٰدَمَ یُغَیِّرُوْنَ الْعَیْنَ فِیْ عَیْنَیْنِ فَلَانٍ اَوْ مَرَضًا مَخُوْفًا لَا یَعِیْدُوْنَ صِحَّۃً وَّلَوْ عَنْ اَنْفَاسِ کُلِّ مَنْ فِی الْعَالَمِ الْعُلْوِیِّ وَالسُّفْلِیِّ عَلَا یَفُوْتُہٗ پس وہ یقیناً منظور کریگا۔

(حرف ظاء) اس کی صورت یہ ہے (ظ ظ ظ) اس کو سیسے کی تشتری میں گلاب سے لکھو اور عنبر سے سات ہزار بار لکھو اور اس منزل کے سامنے ہو کر حرف مذکور کو اتنی ہی بار ذکر کرو پھر قسم مذکور کو ایک ہزار بار تلاوت کرو اور اس کے اخیر میں یہ کہو کہ اَیُّھَا الْمَلَکُ الرُّوْحَانِیُّ اَجِبْ وَاَعِنْ بِالْحِفْظِ وَالْفَہْمِ لِمَسَائِلِ الْعُلُوْمِ الظَّاھِرَۃِ وَالْبَاطِنَۃِ وَارْفَعْ عَنِّیْ الْحِجَابَ عَنِ الْعَالَمِ الْغَیْبِ وَکُلِّ مَا ھُوَ مَحْجُوْبٌ عَنِّیْ اِنَّکَ پھر تم کو اسرار کا مشاہدہ ہونے لگیگا۔

(حرف ضاد) اس کی صورت (ض ض ض) ہے اس کو اسوقت کہ جب چاند اسی منزل میں ہو ایک تشتری میں ایکسو بار لکھ کر اتنی ہی بار حرف مذکور کا ذکر کرو پھر قسم کو دو ہزار بار پڑھو پھر اس کے آخر میں کہو کہ اَیُّھَا الْمَلَکُ الرُّوْحَانِیُّ اَسْئَلُکَ بِالْاِسْمِ الْاَعْظَمِ وَالْاَسْمِ الْمُطْلَقِ وَاِخْلَاصِ عَلِیٍّ کُلِّ عَوِیْصٍ مُوَکِّلٍ بِکُلِّ کَنْزٍ اَنْ یَّکْشِفَ لَکَ کَنْزَہٗ بِالْاِذْنِ اَوْ لَا لَا تَسْئَلُ اِلَّا مَا اَذِنَ لَکَ پس تم جب عمل کرو گے سو اس کی تمام شرطوں کے تو تم دراہم اور دینار اور قیمتی پتھر مثلاً موتی اور یاقوت کو دیکھو گے کہ تیر بارش کی طرح برس رہے ہیں پھر تم ان میں سے جسقدر چاہو لینا اور پھر یہ کہدینا کہ اَیُّھَا الْمَلَکُ اِرْفَعْ عَنِّیْ خَوَاطِرَ الْخَلْقِ یہ کہتے ہی فوراً وہ تیر تمہارے سامنے سے دور ہو جائینگے

خاتمہ

جاننا چاہئے کہ اس کتاب کے اندر جو بیسوں حرفوں کے اسرار کا بیان ہے اگر تم مخلوق کے اندر محبوب بننا چاہو تو ان کی جانب دوڑو اور عمل کرو ارواح علویہ و سفلیہ کیطرف ان کی نافرمانی مکروہ ہے اور اس کے چند قاعدے ہیں چنانچہ ایک قاعدہ یہ ہے کہ حرفوں کو دائیں اور بائیں ہتھیلی میں اعداد مذکورہ ہی کی برابر لکھنا چاہئے نہ کم اور نہ زیادہ اگر کمتی زیادہ ہو اور ہتھیلی میں جگہ اتنے عددوں کی نہ ہو تو اس حرف کی صورت اوپر کچھ (موٹے) قلم سے ہتھیلی میں لکھو اور باقی کو اس ہتھیلی میں جگہ بنے تو انگلیوں پر لکھو اور پھر بھی ضرورت رہے تو ہتھیلی کی پشت پر لکھو اور لکھنے کے وقت طہارت کا لحاظ رکھو اور منہ قبلہ کی جانب اور حروف کو طالع سعید میں لکھو اور یہ عمل اس منزل کی طرف منہ اور اس منزل ہی کو دیکھتے ہوئے کرو اور جب تک گنتی پوری نہ ہو جائے اسوقت تک اپنی جگہ سے نہ ہٹو اگر درمیان میں فرض نماز کا

وقت آجائے تو اسی جگہ پڑھ لو یہاں تک کہ گنتی پوری ہو اسوقت مقصود حاشکہ پورا ہوگا۔
اور اگر حروف کاغذ یا کسی معدنی تختی یا انگشتری میں لکھنے چاہو تو نقش بکھود کر لکھو طبر نقش کے لکھنا کافی نہ ہوگا اور جسوقت عدد مذکور کی برابر حروف کو لکھ چکو تو فوراً ہی حروف کا ذکر شروع کر دو خواہ رات ہو یا دن اور خوشبوؤں مذکور کا جلانا چاہیے۔

ل	ب	ت	ث	ج	ح	خ	
د	ر	ذ	ھ	و	ز	ا	ع
ر	ذ	ف	ا	ك	ك	س	ھ
ص	ل	ذ	ل	ك	ت	س	ھ
ن	ا	ب	ل	ی	ذ	ا	ج
ك	ع	ف	لا	ن	ر	ب	ص
ھ	ر	ب	ر	ذ	ب	ص	ق
ھ	ی	ع	ء	ن	لا	و	ع

اس جدول سے خوشبو معلوم کیجائے اور خوشبو میں پانچ بیں اُن سب کو اکٹھا کر کے پیستا اور ان میں ہستی ہوئی کے ساتھ ملانا اور پھر اُن کی گولیاں بنانا چنے کے دانہ کی برابر ضروری ہے اس کے بعد عمل کے وقت اس کو روشن کرو روشن کرتے ہی روحانی علوی و سفلی اطاعت و خدمت کے لئے حاضر ہوتے ہیں پس ہر شخص جدول مذکور کے مطابق دہونی نکال کر اکٹھی کرے اس کو اسرار حروف میں کبریت احمر حاصل ہوا اور دہ خوشبوؤں مذکور کے نام یہ ہیں۔ سنبل ریحان ورد و غالیہ کافور مشک صندل مصطگی لبان جاوی زعفران الوا عقب مقیہ خولان اور ان خوشبوؤں کے اور بھی فائدے ہیں مثلاً اگر ان کو اکٹھا کر کے اسی طریقہ سے پیسو جو میں بیان کر چکا اور مہینہ کی پندرہویں رات کو آگ میں ڈالو اور اس رات کا جو موکل ہے اسکو پکارو نہ اسکو تم دو اور نہ کسی اسم کے ذریعہ اس کو تابع کرو وہ تمہارے سامنے حاضر ہوگا تم اس سے اپنے حصول مطلوب کی مہینہ کے اندر درخواست کرو وہ ویسا ہی کرے گا اور اگر یہ عمل تم مہینہ کی پہلی رات میں کرو جب بھی ہو جاتا ہے لیکن پندرہویں شب میں زیادہ علوی ضرور آ کر قضا حاجت کرتے ہیں واللہ الہادی۔

دوسرا باب اسماء حسنیٰ کی خاصیتوں کے بیان میں

جاننا چاہئے کہ اسم اللہ عظیم اسم ہے اور اسم جلالہ بھی یہ ہی ہے اور یہ ہی اسم تمام اسموں کا بادشاہ ہے اور تمام اسماء کے معانی اسکی طرف لوٹتے ہیں اور اسم ذات بھی یہ ہی ہے اور اگر ہم اس کی پوری حقیقت بیان کرنے لگیں تو بہت سے دفتر اسکو کافی ہوں مگر ہمارا مقصد یہاں ہر اسم کی مختصر خاصیت بیان کرنا ہے (اسمہ اللہ) دائرہ ربانیہ والوں میں قطب کا یہ اسم ذکر ہے جو شخص اس کو ہمیشہ تنہائی حبس اور معمولی میں طہارت و ہمہ اور بیداری اور روزہ اور خالص بندگی کے ساتھ پڑھتا ہے تو اس کے لئے ملکوت کے دروازے کھلجاتے ہیں اور اسرار جبروت پر وہ آگاہ ہوتا ہے (اسمہ الحی) جو اسکو اسکے عددوں کی برابر کسی خوشبودار چیز پر پڑھے اور طالب و مطلوب کا نام ذکر کرے اور اوپر کے وقت اس کا عمل کرے پھر ہوا میں کی خوشبو سنگھے پھر جو اس خوشبو کو سونگھ کر چھینکیگا وہ طالب پر فریفتہ ہو جائیگا اور اس کی عقل جاتی رہیگی اس کو کھجوا اور سیاں بیوی میں تصرف کرو (اسمہ القیوم) جو اس کو اس کے عدد کی برابر ساعت سعید میں پیر کے روز شیرینی پر پڑھ کر خولان مکی کی خوشبو

سلگائے اور پھر اپنے جلوب کو کھلائے تو وہ عامل کا مشتاق ہو جائے اور اُسی وقت سے اسکے پیچھے لگا رہے (اسمہ صلاح) جو اس کو تہجد اور صبح کی نماز کے درمیان ہمیشہ اس کے عدد کی برابر پڑھے اور چار سال کے قریب مدت اسی طرح گذر جائے کہ ایک دن بھی ناغہ نہ کرے تو خدا تعالیٰ اسکو مالدار کر دے اور جو شخص اس اسم اعظم پر صلوٰت کا ورد اور طہارت تامہ اور خالص عبودیت کے ساتھ ہمیشگی کرے اور جب تک نیند کا غلبہ نہ ہو اسوقت تک نہ سوئے اور جب سخت ضرورت نہ ہو اسوقت تک افطار نہ کرے تو خدا تعالیٰ اسکو سراحتا اور ارواح داخلہ و خارجہ پر مطلع کرے اور یہ اسم اہل دائرہ کے موت کا ذکر ہے (اسم صلاح) اہل دائرہ کے اولیا کا ذکر ہے جو شخص اسکو ہر فرض نماز کے بعد اس ذکر کو اتنے سال تک پڑھا رہے جتنے اسکے عدد ہیں تو خدا تعالیٰ اسکی قبولیت دعا کے ساتھ امداد کرے اور یہ اسم ان لوگوں کا ذکر ہے جو تین سو ساٹھ آدمی ہیں سال کے دنوں کی برابر اور یہ ہی وہ لوگ ہیں کہ ان پر رحمت نازل ہوتی ہے اور گناہگار کی خدا تعالیٰ بخشش ہوتی ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل سے گناہوں کی بخشش ہوتی ہے اور گناہگار کی خدا تعالیٰ بخشش فرماتا ہے (اسمہ مؤمن) جو اس کو طلائی میزان میں جبکہ چاند کسی برج نمی ہو اسکے عدد کی برابر کاغذ میں لکھے پھر اوپر پھر لگا کر لپیٹ لے پھر اس کو صندل سپید کی دہونی دے پھر جس کپڑے میں وہ رکھا جائے اس کو بھیڑ آدمی کی بہن لے تو وہ لکھنے والے پر فریفتہ ہو جائے اور یہ میاں بیوی کے درمیان عمل کرنا بہتر ہے (اسمہ مہیمن) جو اس اسم کو اسکے عدد کی برابر عشا کی نماز کے بعد پڑھے اور ایک مدت تک ہمیشہ پڑھتا رہے تو اسکو خواب میں آئندہ ہونیوالی بات کی خبر ہو جایا کرے (اسمہ عزیز) جو شخص چند سال تک اس کو اسکے عدد کی برابر نماز صبح کے بعد پڑھتا رہے اسپر رزق بکثرت وارد ہو اور ہر مطلوب اسکے لئے آسان ہو (اسمہ جبار) جو اس اسم کو اسکے عدد کی برابر ہر فرض نماز کے بعد چند برس پڑھے اللہ تعالیٰ اسکو مدد اور غلبہ نصیب فرمائے یہاں تک کہ جو شخص اسپر ظلم کرے اور اسکو ستائے (اسمہ منتقم) جو اس اسم کو اسکے عدد کی برابر ہر فرض نماز کے بعد پڑھے تو خدا تعالیٰ اس سے ایک لحہ میں بدلہ لے لے (اسمہ متکبر) جو شخص اس کو اس کے عدد کی برابر یا ادائیگی کے ساتھ ساعت سعید میں کسی زنا کار عورت کے لئے پڑھے تو وہ عورت زنا چھوڑ دے (اسی طرح اور گنہگار لوگ گناہ کے کام چھوڑ دیں (اسمہ خالق) جو اسکو اسکے عدد کی برابر باوجو عورت کے پیٹ پر اسوقت کہ جب چاند برج ذی جسدین روبجلہ ہو پڑھے اور اس کے ساتھ اس کی آیت کو بھی کہ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ وَمَا تَعْمَلُوْنَ آیت کے عددوں کی برابر پڑھے تو اسم عظیم اور آیت کی برکت سے بچہ کے پیٹ میں نطفہ قرار پائے اور ہر مہینہ میں یہ عمل کیا جائے (اسمہ باری) جو اس کو اس کے عدد کی برابر وقت سعید میں پڑھے اور چند سال تک اسپر ہمیشگی کرے تو اسکے ہاتھوں سے بیمار کو شفا ہو یہاں تک کہ جب بیماری کو ہاتھ لگائے تو وہ بیماری جو آدمی کے اندر پیدا ہو گئی ہو جاتی ہے اور اگر کسی کی آنکھ پر اپنا ہاتھ پھیرے جس سے اس کو نظر نہ آتا ہو تو نظر آنے لگے (اسمہ مصور) جو شخص اس اسم کو وقت سعید جبکہ طالع کسی برج میں ہو لکھ کر بیمار کے گلے میں ذکر کی دہونی دے اور پھر اسکو پانی سے دھو ڈالے اور بیمار عورت کو چند ہفتوں تک اسکے تلوے پٹکائے تو اس کے پیٹ میں حمل قرار پا جائے (اسم محیط) جو شخص

اس اسم کو اسکے عدد کی برابر ہر فرض نماز کے بعد پڑھا کرے اور اپنے گھر والوں اور اپنی اولاد اور اپنے
باغوں اور اپنے اموال سے جس چیز کی حفاظت چاہے اسکا ذکر کرے تو ویسا ہی ہو جائے (اسم
قادر) یہ اسم اہل دائرہ کے اوتار کا ذکر ہے جو شخص اس اسم کے ذکر پر خلوت کا طاق اور طہارت تامہ
کے اندر معدہ خالی ہونے کے وقت غالب بندگی کے ساتھ ہمیشگی کرے تو خدا تعالےٰ اسکو اسرار قدرت
پر آگاہ فرمائے اور اسرار وحدانیت اور تمام موجودات اسپر رد شمن ہوں (اسم علیم) یہ اسم
اہل دائرہ کے بہترین حضرات کا ذکر ہے جو شخص اس کو اس کے عدد کی برابر چند سالوں تک ہمیشہ ذکر
کرے تو اللہ تعالےٰ اس کے راستے ظاہری اور باطنی راز کھولدے (اسم فتاح) جو شخص اس ذکر کو
ہر فرض نماز کے بعد چند مہینے ہر وقت پڑھ لیا کرے تو خدا تعالےٰ اسکو سوتے میں حکمت کی تعلیم دے
(اسم ھادی) یہ اسم اس دائرہ کے سوا اور سبعہ کا ذکر ہے جو شخص اسپر اسکے عدد کی برابر پڑھنے کی
ہمیشگی کرے کہ ہر فرض نماز کے بعد چند ماہ تک پڑھے تو خدا تعالےٰ اسکو دربار صمدانی کے اسرار پر مطلع کرے
(اسم حسیب) یہ اہل دائرہ کے سرداروں کا ذکر ہے جو اسکو اربعین پڑھا کرے اور جب بہت ہی
نیند آئے تو ..... اسوقت سویا کرے تو اسکی ہیبت تو اسکی ہیبت تو جاتی ہے لیکن طہارت تامہ اور معنوی ضروری ہے
یہاں تک کہ اگر سلوک کے اندر مرتبہ کمال تک پہنچ جائے تو سات سات چلتے ہوئے پیاسا رہ سکتا ہے
(اسم مقتدر) یہ اہل دائرہ ربانیہ کے مشرفا کا ذکر ہے جو اسکو اسکے عددوں کی برابر ہر نماز کے بعد چند
تک پڑھے تو وہ مقام فیض تک پہنچ جائے یہاں تک کہ جو شخص بھی اس سے کلام کرے اور وہ اپنی
آواز بلند کرے تو اسکے منہ سے (اسم علی) یہ اہل کمال کا ذکر ہے جو اسکو نماز کے بعد ہمیشہ پڑھا
کرے تو اگر گمنام ہو تو نامور ہو جائے اور خواص و عوام اسکی ولایت کے قائل ہو جائیں (اسم کبیر)
یہ دائرہ صمدانیہ کے قطب کا ذکر ہے اس کی بہت خاصیات ہیں ایک یہ کہ اگر کوئی شخص اسکا اس کی
شرطوں کے ساتھ ذکر کرے تو جہان کا بادشاہ بنے اور اگر چاہے کہ ولایت کا امام بنے تو بنی قطب دوران
یا رئیس امیر قوم تو اسم اکبر کے ذکر کے وقت اسی کام کی نیت کرے اور شرائط یہ ہیں کہ لباس اور
کھانا حلال ہوں اور جھوٹ نہ بولے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی طرح روزے رکھے اور جب تک نیند
کا غلبہ نہ ہو اسوقت تک نہ سوئے اور جب وضو ٹوٹ جائے فوراً وضو کرے اور اسکے سوا کوئی اور
ذکر نہ کرے سوا درود شریف کے اور لوگوں کے پاس بہ کثرت نہ بیٹھے اگر یہ شرطیں پوری کیں تو مقصود
امر ذکور پاوے گا۔ (اسم وکیل) جو شخص اس اسم کو ہر فرض نماز کے بعد اسکے عدد کی برابر ہمیشہ
ایام تک لگاتار پڑھے اور خدا تعالےٰ سے دعا کرے کہ میرے ظالم سے بدلے لے تو وہ بدلے لے
(اسم شھید) اس اسم کا جو شخص ہر نماز کے بعد سو بار چند سال تک لگاتار ورد رکھے تو اگر وہ عالم سفلی میں جو کچھ واقع
ہوتا ہے اس کا مشاہدہ کرے اور سر الوہیت پر اسکو اطلاع ہو (اسم نور) اس اسم کو اپنے ظلمہ
کے ساتھ ایک ہزار بار تلاوت کرکے لبان کی دھونی دے اور پھر کسی معدن کو کیمیا بنانا چاہے
خواہ رانگ یا تانبا یا لوہے کو تو اکسیر پورا اثر کرے اور جسقدر حاصل ہو (اسم مقیت) اس کو
اس کے عددوں کی برابر چند دن تک پڑھے اور وہ کسی اونچے مرتبہ سے نیچے گر گیا ہو تو خدا کے
حکم سے بہت جلد پھر اسی مرتبہ پر پہنچ جائے (اسم ھادی) اس اسم کو اسکے عدد کی برابر چند

دام تک پیسے اسکے لئے تمام مخلوق تابعدار ہو جائے اور اس اسم کے عمل کی ترکیب یہ ہے کہ اس کو ہر روز
سات ہزار مرتبہ طہارت کاملہ کے ساتھ پڑھا کرے اور ہر جمعہ کو ابتدا کرکے لگاتار اور مخصوص ہیئت ہر روز
ایک تسبیح پوری طہارت کے ساتھ پڑھا کرے اور ایک ماہ تک اسی طریقہ رکھو پھر خادم روحانی اتمار
سامنے آکر کھڑا ہو گا تم اس سے منہ موڑ کر جاذری کی انگوٹھی جو اسکے ہاتھ میں ہے اور اس کے اندر
اسم اعظم لکھا ہوا ہے وہ تمکو دیدیگا اور تم سے شرطیں لے لیگا پھر تھوڑی دیر کے بعد تم اس انگوٹھی کے
کرامتیں دیکھو گے اور اس انگوٹھی میں سے جس کے ساتھ ارادہ کرے گا تمام ارادہ کرو تم اپنی انگلی کے
اندر انگوٹھی کو حرکت دو اور کہو وہ تمہارے حکم کی تعمیل میں بہت جلد ہو گی اسی طرح اگر کسی دشمن کو ہلاک کرنا چاہو
اور عمل مذکور کو دو دفعہ تعمیل ہو اور وقت یہ ہے کہ اللھم انی اسئلک بھذا الاسم العظیم یا
الٰہنا وسیدنا ومولانا اسئلک بانک تعلم سرنا وعلانیتنا فاقبل معذرتنا واعف عنا انک انت الغفور
الرحیم اسئلک بالاسم الذی اذا دعیت بہ اجبت واذا سئلت بہ اعطیت اسئلک بالاسم الذی
اذا دعیت بہ اجبت واذا سئلت بہ اعطیت اسئلک بالاسم الذی اذا دعیت بہ اجبت واذا سئلت
بہ اعطیت

ساتھ حاضر ہونگے اور سونا اور چاندی بکثرت موجود ہوگا اس اسم کی برکت سے وہ سلامت ہی رہے گا اسم تمام
دوحانیہ میں سے اس کا خادم روحانی کسیفائیل ہے اور اس اسم کے لئے بھی قسم اور وقت اور خدمت مخصوص ہیں
اور عمل کی ترکیب یہ ہے کہ ہر روز اس اسم کو حضور قلب اور طہارت کامل اور روزہ اور شب بیداری
کے ساتھ پانچ ہزار بار چند مہینے پڑھے اور ہر جمعہ کی رات میں خوشبو سلگائے اور اسکے ساتھ المیلج اور کامل
بھی حاضر ہوگا تب اس کا خادم روحانی بڑے شیر کی صورت میں تم کو ظاہر ہوگا تم اس سے نڈر ہو کر اپنی
زبان میں جو بھی زبان رکھتا ہو فصاحت کے ساتھ کلام کرنا اور ظالموں اور دشمنوں پر اور ان کے لشکروں
کو ویران کرنا اور ظالم کے قتل وغیرہ کی اس سے شکایت کرنا وہ تم کو ایسے کرنے کا ارادہ کرتے ہی
اپنی رائیں طرف رکھنا جب بھی کسی جگہ بیٹھو اور جس وقت کسی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرو تو وہ تم کو
اپنے سامنے سنائے اور زور آواز اور آہستہ یہ کہنا کہ فلاں شخص ہلاک ہو وہ اسیدم ہلاک ہوگا اور نفس

۱۰	۱	۲۰۰	۲۰۰
۲۰۰	۱۰۰	۲	۱
۱	۲۰۰	۱۰۰	۲
۲	۱	۲۰۰	۱۰۰

اس کو اپنے ہاتھ میں لینا چاہئے اور قسم یہ ہے کہ الٰہی اسنیطیق
إسنيطيق القهار يا عزيز يا قاهر القهر يا قهر القهر يا قهر
يحيى الميت سليمان بن داود عليهما السلام وبهذا الاسم
اسمہ حفیظا ہو وما اودعت فی قرار القماط من نقوش ما تحرز بها اسمائك اجب ايها الملك
كسفنيائيل وليتبعهم اهل طاعتك من الجن والعفاريت ما يؤمرون ايها الخلق ام
بحق راسيا الله القهار وبقايات القدرة وبهاء الانبياء وداليع الوحدانية وسر اسرار الربوبية
اسئلك يا قهار يا هو يا اول يا مرداف ان تمدني بسيف اهل الخضرة من عبادك المخلصين
اسمہ حفیظ اس کے خادم روحانی کا نام عطیائیل اور روحیائیل ہے جو شخص دفینوں اور خزانوں اور
زبانی خبر دہش اور اخبار زمین اور اخبار ہر چہار سمت کو معلوم کرنا چاہے اسپر اس اسم کی خدمت
لازم ہے وہ یہ کہ اس کو ہر روز خلوت کامل اور طہارت تامہ اور خالص عبودیت اور پورے یقین
کے ساتھ سات ہزار بار چند مہینے پڑھے اور ہر پیر کی رات میں جو کچھ خوشبو میسر ہو وہ سلگائے
اس کے بعد وہ ایک نہر دیکھے گا جس کے کنارے سبز زمرد کے درخت ہونگے اسوقت وہ جان لے
کہ اسکے دونوں خادم حاضر ہوئے چنانچہ وہ نہر اور درخت اس کی دائیں جانب کو چلے جائینگے
اور وہ خادم ظاہر ہو کر اسکو سلام کرینگے اسکو جواب سلام دینا چاہئے وہ دونو کہینگے کہ آنجا الخلیفۃ
ما حاجتک فلانے عبادت گذار تیری کیا حاجت ہے اس کو کہنا چاہئے کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ جو
کچھ واقعات ہونگے اور جو ہو چکے ان کی اطلاع دیتے رہو وہ کہینگے کہ بہت اچھا پھر جب تو کوئی خبر
بھی معلوم کرنی چاہے تو اپنا سر کپڑے کے اندر کرکے ان دونوں کا نام لے کر پکارے وہ دونوں
اس کا پردہ اگر اٹھا لینگے۔ اور اسوالقہ کو ہو ہو دکھا دینگے (اسمہ حفیظ) اس کے روحانی خادم
کا نام دوہ یائیل ہے اور ستر ہزار روحانیوں پر اس کی حکومت ہے اور سلیمانی نقشوں سے جو عزیمت
بھاگ گئے تھے وہ اس کی اطاعت کرتے ہیں جو شخص خدا تعالے سے اس اسم کے ساتھ مناجات
کرتا ہے تو خدا تعالے اس کو اپنی عجیب و غریب کاریگریاں دکھلاتا ہے۔
اور عمل کی ترکیب یہ ہے کہ خوشبو سلگائے اور روز کا عمدہ لباس پہنے اور روز اس اسم کا ذکر کرے

اور جو بھی خوشبو میسر آئے وہ سلگائے اور پاک و حلال چیز کھائے اور روزے بکثرت رکھے اور خطاء
کے وقت اپنی دائیں ہتھیلی پر سرخ لکھے اور اس کو گلاب کے پانی اور زعفران سے دھو کر پیوے
چند ماہ اسی طرح کرے تو اس کو یا خادم جنات کا گروہ نظر آئے گا اور ان کا سردار ان کے ہمراہ ہوگا
اور اس کے سر پر بڑا اژدہا ہوگا تم کو اس سے ڈرنا نہ چاہئے کیونکہ وہ تابع ہے وہ ایک لشکر روحانی
کثیر تعداد میں ظاہر کرے گا اور ان کے ہمراہ ان کا فرشتہ روحانی ہوگا اس کا نام دوہ طیائیل ہے
وہ سفید اونٹنی پر سوار اور اس کا لباس ظاہر ہوگا اس کے درمیان سونے کی ایک کرسی بچھائی جائیگی
اس پر اس کو بٹھایا جائے گا۔ پھر وہ تم کو سلام کرے گا تم اس کا جواب دینا پھر وہ تم سے کہیگا کہ کیا
حاجت ہے تم کہنا کہ میں علی الارض اور ہواؤں میں اڑنا اور پانی پر چلنا اور کھانے پینے کی اشیاء
مانگنا اور دور و نزدیک تم کا موجود کرنا چاہتا ہوں وہ تم کو ایک چھڑی دیگا جب تم اسکو آگ کے قریب
کرینگے تو وہ فوراً تمہارے سامنے آکر تمہاری حاجت پوری کیا کریگا۔
(اسمہ حفیظا) اسم ہے جسکے ساتھ آسمان اور زمین قائم ہیں جو اس کو دن رات ذکر کرتا ہے
اس سے نیند جاتی رہتی ہے اس کے ذاکر کو ہمیشہ طہارت کے ساتھ رہنا چاہئے اور امید و توکل کو
نہ چھوڑے اور اچھی اچھی خوشبوئیں اپنے ہمراہ رکھے جیسے لوبان اور قسطانی وغیرہ اور ہتھیلی
کے اندر اس اسم کا بہت مدت اس کے بعد ذکر کرے کہ پہلے اس کا سر بیچ مشتری کی ساعت میں
ریشم سفید کے اندر لکھ لے اور اس کو اپنی آنکھوں کے سامنے کرکے ہر روز اسکو نظر رحمت سے دیکھا
کرے اس اسم کے ذاکر کا حجاب عالم روحانی سے اٹھ جاتا ہے پھر روحانیوں کا سردار اور بعض
وطیائیل نظر آئیگا اور وہ اس تشتری کو جس میں مربع مذکور لکھا ہوا ہے لے کر اپنے منہ سے
لگائے گا پھر تم سے کہے گا کہ اے بندۂ خدا اور اسم قیوم کی خدمت کرنے والے کیا چاہتا ہے تم اسکو
جواب دینا کہ اپنے پروردگار کی اطاعت اور ان روحانیوں کی صحبت جو اس اسم پر مقرر ہیں
تو وہ تم سے کہے گا کہ ان کو کس حاجت کے لئے چاہتے ہو تم کہنا اس لئے کہ تاکہ جس وقت میں
چاہوں اسوقت وہ میرے پاس حاضر ہوں اور ہر دور و دراز راستہ سے وہ میرے پاس
مخلوقات کو کھینچ کر لائیں اور میری وجہ سے لشکروں کو شکست دیں اور جو کچھ میں چاہوں اسکی
مجھے اطلاع دیں اور گمراہ کرنے والوں کے گھر ویران کریں اور میرے واسطے دو اہم و دینار
لائیں اور میرے لئے مقفل کھولیں تو وہ تم کو ایک سپید لکڑی دیگا شرطیں کر لینے کے بعد اور
وہ لکڑی یہ معلوم نہ ہو سکیگا کہ کس درخت کی ہے اور ہے وہ درخت ہی کی یعنی صندل کی جو جنگلوں میں
ہوتا ہے۔ پھر جب کبھی اس اسم کو پڑھو گے اور خادم روحانی روحیائیل کا ذکر کرو گے اور لکڑی
سے جو حاجت مقصود ہوگی اس کے لئے اشارہ کرو گے وہ فوراً تمہارے سامنے حاضر ہوگا۔ اور

۱۰۰	۱۰	۶	۳۰
۱۰	۳۵	۱۰۱	۹
۳۸	۴	۱۲	۱۰۲
۱۱	۱۰۲	۳۸	۳

نقش مربع یہ ہے
(اسمہ حفیظا) روحانیوں میں سے اس کے خادم کا
نام طلیائیل ہے اور اس اسم شریف کا حفاظت خاص
ہے اس کا خادم اس کے ذاکر کو آنکھوں سے پوشیدہ کر

دیتا ہے۔ اسکے عمل کی ترکیب یہ ہے کہ آدمی تنہائی کے اندر رہے اور خاندار کے کھانے سے پرہیز کرے اور جو چیز جانداروں سے پیدا ہو (دودھ گھی وغیرہ) اسکو بھی نہ کھائے اور سخت فاقہ کے وقت سوئے اور اس اسم کو دو رات لگاتار پڑھے بیچ میں موقوف نہ کرے پھر جب چالیس دن پورے ہو جائیں تو اس کے سامنے کا نقش لکھے اور اسم حنیظا ساعت مشتری یا آفتاب کے وقت تشتری میں لکھے اور اس کو مشک و عنبر سے مخلوط کرے اور لوبان کی خوشبو سلگائے اور ساتویں دن تک اس اسم کی قوت زیادہ کرنے یعنی سینتالیسویں دن تک اس کے بعد ایک لمبا تڑنگا شخص جس کا چہرہ نہ دیکھا ہوگا نظر آئیگا۔ اور اس کے کلام کی آواز بادلوں کی گرج کی طرح سنائی دیگی اور وہ تم کو سلام کرے گا اور تم سے کہے گا کہ اے مخلوق خدا کیا چاہتا ہے۔ تم اس کے سلام کا جواب دینا اور کہنا کہ میرے سر کی ٹوپی مانگتا ہوں وہ تم سے شرطیں لیگا پس تم اس ٹوپی کے ذریعہ مسلمانوں کی عزت خراب نہ کرنا اور نہ شیطانی اندھے ہو جانے کا ڈر ہے اور جب وہ تم کو دیدے تو تم اسکو لیلو پس جب اسکو اپنے سر پر رکھو گے تو کل مخلوق کے دلوں کو بھی تسخیر کر لو گے اور کوئی مکان زمین پر تمہارے چلنے کی آواز نہ سنیگا پس اس کی عطا پر حمد و ثنا بیان کرو اور مربع یہ ہے .....

ح	ف	ی	ط
۱۱	۴۹۶	۹	۴۹
۴۹۸	۸	۸۳	۱۰
۸۱	۱۱	۱۹۰	۹

(اسم جلیل) اس اسم کا ذکر ہر نماز کے بعد اسکے عدد کی برابر جیسی ایک سو چالیس ۱۴۳ دفعہ چند ماہ پڑھا جائے تاکہ خدا تعالیٰ تاجر کی دنیا اور آخرت کو کافی ہو اور لوگوں میں شہرت پائے اور اس اسم کا ذکر لوگوں سے نہیں چھپتا (اسم حکیم) اس اسم کو ہر دن ایک ہزار بار چند مہینے تک پڑھنا چاہیئے تاکہ ذاکر پر رزقوں کی کثرت ہو اور تمام مخلوق اس کے لئے تابعدار ہو اور اس کا بدن ہر بیماری سے اچھا ہو اور ہر خبیث اس کے لئے کھلائے (اسم حفیظ) اس اسم کو ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہیئے اور شبہ چیز سے پرہیز کرے اور حلال و پاکیزہ کپڑے پہنے اور ہمیشہ اس ذکر کو پڑھے اور ہمیشہ سی مدت تک یہ بھی عمل کرے تو اس کو خشوش کی علامت ظاہر ہونے اور زبان فتح ہو جانی اس سے کلام کریں جو چاہے ان سے سوال کرے (اسم قابض) اہل واثرہ میں سے قبض والوں کا یہ ہی اسم ذکر ہے ہر دن اور ہر رات دس دس ہزار بار ذکر کرنا چاہیئے ترک حیوانات لازم ہے دو سال برابر یہ ہی عمل کرنا چاہیئے تاکہ مجاب اٹھ جائے اور ذاکر کے پاس ایک فرشتہ کرسی لے کر آئے جو مقام اہل قبض ہے لہذا جو شخص اس کرسی پر بیٹھ جائے۔ اگر ایک ہی

(اسم باسط) اس اسم کا ذکر کرے اور شرط یہ ہے کہ حیوان کھائے اور نہ حیوان سے اس کا ذکر کرے اور سات دن تک ایک روشنی دیکھے جو اطراف میں پھیلی ہوئی ہو تو اسوقت جان لے کہ ذاکر ساتھ آدمی جن کے لباس سبز ہوں اور روحانی کے سر پر تاج ہو جس کے اندر سرخ یاقوت ٹنکے ہوں اور تم کو سلام کرے تم اس کو سلام کرو پھر روحانی خود بتائے گا کہ کیا چاہتا ہے۔ تم کہنا کہ اس ختم کرنا چاہتا ہوں وہ تم سے شرطیں لیگا پس تم اس خاتم کو لیلو اور آگے نزدیک کرو وہ فوراً تمہارے سامنے حاضر ہوگا۔ (اسم واسع) روحانیوں میں سے اس کے خادم کا نام طشائیل ہے اور عمل کی ترکیب یہ ہے کہ خلوت کے اندر عمدہ لباس پہنے مشک و زعفران کو پیس کر اسم کی ہر چند سو میں طب کو پھر اس کو اپنے پاس اور الف لام کے ساتھ تم کو ہر رات میں تین ہزار بار پڑھے اور اسی قدر ہر دن میں ایک برس کامل تک اور خاندار اپنے اپنے وقت میں پڑھے اور دن کو روزہ رکھے اور حلال کھانا کھائے جاندار سے پرہیز کرے مشقت عمل کے بعد عالم جن سے جو چاہے طلب کرے وہ فوراً بتائیگا پھر وہ ان کو مکمل کھلا رکھے گا پھر کے سامنے ایک سرخ رنگ کا آدمی کہ اس کا لباس بھی سرخ ہی ہوگا حاضر ہوگا اور اس کے سر پر تاج ہوگا جو سرخ یاقوت سے جڑا ہوگا وہ اس کو سلام کریگا۔ وہ اس کا جواب دے پھر وہ اس سے کہیگا کہ اے طالب تمنا کیا چاہتا ہے اس کو کہنا چاہیے کہ میں پہلے خدا تعالیٰ پھر تجھ سے یہ چاہتا ہوں کہ تو اللہ کے بارہ میں میرا ساتھی ہو جا کہ ہر عرفہ کی رات کو میرے پاس آنا کہ میں خانہ کعبہ کا حج کروں اور ہر روز فجر کی نماز رکن اور مقام کے درمیان ہوا کروں اور اولیاء عارفین کے ارشد کی طرح ہو جاؤں کے ساتھ تو میری مدد کرتا کہ میں ہوا کے اندر اڑنے میں اولیاء عارفین کے ارشد کی طرح ہو جاؤں (اسم کافی) یہ اسم ہر نماز کے بعد اسکے عددوں کی برابر جیسی ایک سو چالیس ۱۴۳ دفعہ چند ماہ پڑھا جائے تاکہ خدا تعالیٰ ذاکر کی دنیا اور آخرت کو کافی ہو اور لوگوں میں شہرت پائے اور اس اسم کا ذکر لوگوں سے نہیں چھپتا (اسم حکیم) اس اسم کو ہر دن ایک ہزار بار چند مہینے تک پڑھنا چاہیئے تاکہ ذاکر پر رزقوں کی کثرت ہو اور تمام مخلوق اس کے لئے تابعدار ہو اور اس کا بدن ہر بیماری سے اچھا ہو اور ہر خبیث اس کے لئے کھلائے (اسم حفیظ) اس اسم کو ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہیئے اور شبہ چیز سے پرہیز کرے اور حلال و پاکیزہ کپڑے پہنے اور ہمیشہ اس ذکر کو پڑھے اور ہمیشہ سی مدت تک یہ بھی عمل کرے تو اس کو خشوش کی علامت ظاہر ہونے اور زبان فتح ہو جانی اس سے کلام کریں جو چاہے ان سے سوال کرے (اسم قابض) اہل واثرہ میں سے قبض والوں کا یہ ہی اسم ذکر ہے ہر دن اور ہر رات دس دس ہزار بار ذکر کرنا چاہیئے ترک حیوانات لازم ہے دو سال برابر یہ ہی عمل کرنا چاہیئے تاکہ مجاب اٹھ جائے اور ذاکر کے پاس ایک فرشتہ کرسی لے کر آئے جو مقام اہل قبض ہے لہذا جو شخص اس کرسی پر بیٹھ جائے۔ اگر ایک ہی

تو اسپر آثار قبض ظاہر ہوں یہاں تک کہ اگر وہ شخص آسمان و زمین کے درمیان کسی اڑتے ہوئے جانور پر نظر ڈالے تو وہ مردہ ہو کر گر پڑے اور اگر کوئی اچھی آواز اس کی آواز سے ملحق کرے تو وہ ہلاک ہو جائے اور اگر کسی مردہ کے اوپر کلام کرے تو وہ زندہ ہو کر کھڑا ہو جائے جس طرح شیخ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ کا واقعہ ہے کہ جب آپ پر آثار قبض ظاہر ہوئے تو ایک گھوڑے مرے ہوئے کو زندہ کیا (اسمہ باسطُ) اس اسم کو ہر دن تین ہزار بار ذکر کرنا چاہئے اسی طرح ہر رات کو لیکن ذاکر پر ترک حیوانات لازم ہے اور ایک سال تک اس عمل کو جاری رکھے اس کے بعد خدا آبادی کے دروازوں کو دیکھنے لگا پھر شدہ شدہ مقام بسط تک پہنچ جائیگا کہ جو اس میں داخل ہوتا ہے خدا تعالےٰ اسپر اسرار و بابرکت فراخ کرتا ہے (اسمہ مغنی) اس اسم کو ہر دن ۱۴۰۰ ذکر کرنا چاہئے اور چالیس جمعوں تک یہ عمل جاری رکھنا چاہئے پھر ذاکر کو خدا تعالےٰ خوب مالدار کر دیگا اور جو ہمیشہ ذکر کرتا ہے تو اور بھی اچھا ہے شرط یہ ہے کہ حلال کھائے اور نماز ترک نہ کرے۔ (اسمہ حمید) جو اس اسم کو ہمیشہ ہر نماز کے بعد کچھ زمانہ تک پڑھے تو خدا تعالےٰ مخلوق کے دلوں میں اسکی محبت ڈالے اور عالم سفلی کے بہت سے لوگ اس کی مدح کریں اور درویشوں کی زبانیں اسپر اعتراض کرنے سے رک جائیں اور خدا تعالےٰ کے نزدیک عابدوں اور محمد کرنے والوں سے ملحق جائے اور یہ اسم اللہ تعالےٰ کے نیک بندوں کا ذکر ہے (اسمہ وھاب) یہ اسم اللہ کا ذکر ہے جو اس کو ہر روز سات ہزار بار اور ہر رات میں بیس ہزار بار چند سالوں تک پڑھے اس شرط کے ساتھ کہ روزانہ روزہ رکھے اور شروع شروع میں لباس بہت اچھا پہنے اور کھانا بھی اچھا ہی کھائے اور ذکر شروع کرنے سے پہلے اعتکاف اور رات کو نوافل بہت پڑھے اور لوگوں کے ساتھ بیٹھنا اٹھنا کم کرے اور جب ان کے ساتھ بیٹھے تو سوا اس کلام کے جس سے خدا تعالےٰ راضی ہو کوئی دوسرا کلام نہ کرے مثلاً اولیا اور انبیا کے واقعات یا آخرت کی خبریں سنائے اور لوگوں کے مالوں سے پرہیز رکھے جب تک اس کو حکم نہ دیا جائے اسوقت تک لوگوں کی کوئی چیز نہ لے اور ہر وقت وضو سے رہے اور سخت نیند کے وقت سونے پھر اسکے لئے دروازہ کھلے اور وہ دیکھے کہ آسمان اس کی وجہ سے کھڑے ہوں اور اس سے کہیں کہ اے فلاں تیرے لئے مناسب تو یہ ہے کہ تو فلاں مکان میں رہے اور مسکینوں کی امداد کرے اور قوی و ضعیف سب تجھ سے نفع پاویں اور ہر قدرت سے تو کو تجھ سے فیض پہنچے پھر وہ اس کے لئے مباح کر دینگے کہ اس مقام تک بطفیل اسماء الٰہی پہنچ جائے اور تمام معدنوں اور جو ہروں کے خزانے اسکے قبضہ میں آجائیں گے اسکو مناسب ہے کہ ہر مرید کو اسکے لائق ذکر کی تلقین کرے اور اسکو بسکے مولا تک پہنچائے اور پاک خزانوں پر اسے مطلع کرے (اسمہ قائم) اس اسم کو ہر دن اور رات میں دس ہزار بار چند ماہ تک پڑھنا چاہئے ذاکر کو بعید میں قدم روحانی ظاہر ہونگے اس کو ان سے زمین کے نیچے کے پانیوں کا سوال کرنا چاہئے وہ اسکو سرمہ دینگے جس وقت وہ صبح کو اپنی آنکھوں میں سرمہ لگائیگا پانیوں کو دیکھ لے گا زمین کے اندر جہاں بھی ہونگے اور یہ معلوم ہو جائے گا کہ کسقدر دور اور نزدیک ہیں اور ان کی مقدار کیا ہے اسکو سمجھ لو (اسمہ رقیب) یہ اسم اہل کشف دلیوں کا ذکر ہے اسکو شب و روز پڑھنا چاہئے یہاں تک چند ماہ

خلوت کے اندر جہاں تین کا پردہ ہو جائیگا اور خدا تعالےٰ ذاکر کو وحوش و طیور کی زبان عنایت کرے گا اور لوگوں کے دلوں کے رازوں پر اطلاع ہو گی (اسمہ حسیب) اس اسم کو ہر دن پانسو بار چند ماہ تک پڑھنا چاہئے جب پڑھے قبلہ رخ بیٹھے اس کا ثمرہ یہ ہے کہ خدا تعالےٰ اس کی تمنا میں پوری کرے یہاں تک کہ اگر خلافت شاہی یا امامت بننے کی بھی تمنا کرے گا تو وہ پوری ہو گی یہاں اعتکاف آبادی سے دور تنہائی میں کرے (اسمہ مغنی) یہ اسم بہت غنی ہونے والے کو مناسب ہے ہر دن دو ہزار بار پڑھنے سے خدا تعالےٰ کی بخشش و سخاوت کے آثار نظر آنے لگتے ہیں اور خدا تعالےٰ اسم مذکور کی برکت سے اس کو گناہوں سے نجات کرانا اور طاعت میں داخل فرماتا ہے کہ پھر اس کے اعضا گناہوں کو برا جاننے لگتے ہیں (اسمہ مغیث) جو شخص ہمیشہ اس اسم کا لفظ یا کے ساتھ روزانہ چند ماہ تک سات ہزار بار ذکر کرتا ہے تو اللہ تعالےٰ اس کی دعا قبول فرماتا ہے اور اگر کسی ظالم پر بددعا کرتا ہے تو وہ مقبول ہوتی ہے (اسمہ قوی) اس اسم کو ہر دن اس کے عددوں کی بلکہ اس سے دو چند سہ چند بار ذکر کرنا چاہئے ذاکر اگر عبادت سے پست ہمت ہو گیا ہو تو اللہ تعالےٰ اس کے اعضا میں عبادت کی قوت دے یہاں تک کہ اگر رات کو تہجد پڑھا کرے اور دن کو روزہ رکھا کرے تو بھی نہ تھکے اور اس کی نیت ہر حال میں قوی رہے اور اس کے دل میں یقین جما دے (اسمہ ودود) اس اسم کو ساعت سعید میں کھانے پر پڑھ کر طعام اور شربت کی دعوتی سلگانی چاہئے اس کے بعد اس کھانے کو جو بھی کھائیگا وہ ذاکر پر فریفتہ ہو جائیگا (اسمہ متعال) اس اسم کو ہر نماز کے بعد اسکے عددوں کی برابر ایک مدت تک ذکر کرنے والا اگر گمنام ہو گا تو نامور ہو جائے گا اور مخلوقات اس کی تابعدار ہو گی (اسمہ باعث) اس کو اس کے عددوں کی برابر چالیس دن تک ہر نماز کے بعد وہ شخص پڑھے جس کا گھر نہ ہو تو خدا تعالےٰ اس کو گھر عنایت فرمائے (اسمہ وارث) یہ ابدال کا ذکر ہے جو اس کو بارہ ہزار بار ہر دن اور رات میں چند سالوں تک ہمیشہ متواتر پڑھے اور شریعت کی منہیات سے پرہیز کرے اور ہر اس چیز کی پیروی کرے جس میں خدا تعالےٰ کی رضامندی ہے تو وہ اس درجہ تک پہنچ جائے گا کہ جس حیوان کی شکل میں چاہے جا سکے (اسمہ وشیہ) اس کا خادم روحانی عطیہ نامی ہے جو اسکو خلوت کے اندر بلا کر چند ماہ ذکر کرے تو خادم روحانی اسکے سامنے حاضر ہو اور اس کے ہمراہ بڑا لشکر ہو پھر روحانی کے لئے سرخ دیبا کا ایک خیمہ نصب کیا جائے وہ اس کے وسط میں بیٹھے پھر ذاکر کو سلام کرے ذاکر کو چاہئے کہ سلام کا جواب دے پھر وہ ذاکر سے کہیگا کہ اے بندہ خدا اور اس اسم کے خادم تو کیا چاہتا ہے ذاکر کو جواب دینا چاہئے کہ مجھے وہ پتھر ملجائے کہ جس کے پاس ہو تو تمام اس کی تابعدار ہو جائے اس کے بعد وہ ذاکر سے خرطیس لے کر ایک سرخ یاقوت دیدیگا ذاکر کو چاہئے کہ اس پتھر کو اپنی جیب میں رکھ لے پھر جو چیز طلب کریگا وہ اس کے سامنے حاضر ہو گی اور جس شہر میں جائیگا اس کے باشندے مطیع و فرمانبردار ہو جائینگے (اسمہ خالق) اس کو صبح و شام چار ہزار بار چند ایام تک ذکر کرو اور یہ نیت رکھو کہ تمہارے ظاہر سے تمہارا مددگار ملجائے چنانچہ ہمیشہ کرتے رہنے سے مقصد حاصل ہو گا (اسمہ مُبین) اس اسم کو ہر رات سوتے وقت ایک ہزار بار پڑھو اور جب جاگو تو وضو کر کے سات ہزار

پڑھو اور خدا تعالےٰ سے یہ دعا کرو کہ وہ خزانے اور دفینے ظاہر فرمائے مگر حلال کھانا شرط ہے اس کے بعد خدا تعالےٰ تمہاری مراد پوری کرے گا (اسمہ فتوحا) اس اسم کو ہر نماز کے بعد اس کے عددوں کی برابر ہمیشہ پڑھنے سے انوار و صادقات حاصل ہوتے ہیں اور زمین و آسمان کی اشیاء منکشف ہونے لگتی ہیں (اسمہ شکیدا) اس اسم کو ہر نماز کے بعد اس کے عددوں کی برابر چند ماہ تک پڑھو پھر جب تم پر کوئی ظلم کرے تو کہو کہ یَا عَلِیْمُ خُذْ حَقِّیْ مِنْ فُلَانٍ الظَّالِمِ عَلَیَّ تو خدا تعالےٰ اس کی جان کا عذاب دیگا (اسمہ مرداق) جو شخص اس اسم کو بہ کثرت پڑھے اس کے عددوں کی برابر ہر فرض نماز کے بعد چند ماہ تک پڑھے تو خدا تعالےٰ اسپر رزق کا فیض جاری کرے اور کسی مخلوق کا اسکو محتاج نہ بنائے (اسمہ متین) اس اسم کو ہر روز ہر فرض نماز کے بعد اس کے عددوں کی برابر سات ہزار بار چند ماہ تک پڑھنے سے خدا تعالےٰ خاص خاص اخلاق اور سیاست کے طریقے تعلیم فرماتا ہے (اسمہ ہوا) یہ اسم اس شخص کے لئے مناسب ہے جو مخلوق کو اپنی جانب متوجہ کرنا چاہے وہ اس کو ہر فرض نماز کے بعد ایک سال تک پڑھا کرے اور حلال کھانے اور پاکیزہ کپڑا پہننے تو ایک سال کی مدت بھی نہ ہوگی کہ وہ خدا تعالےٰ کی صفت کو دیکھ لے گا (اسمہ باقی) اس اسم کو ہر فرض نماز کے بعد پڑھنا چاہئے ذاکر اگر کسی بڑے عہدہ پر ہو یا قوم کا امیر رئیس ہو تو وہ تنزلی نہ پاوے (اسمہ ذوالجلال والاکرام) یہ اسم اعظم ہے اس کی تاثیرات بہت ہیں اور بہت جلد دعا قبول کرتا ہے۔ لیکن یہ شرطیں ہیں کہ ذاکر باطہارت ہو آبادی سے دور تنہائی میں ہو اور سخت نیند کے وقت سووے اور حلال کھانا کھاوے اور حلال ہی پہنے اور ہر جمعہ کی رات میں لبان ذکر کی دھونی دیوے اور ایک ماہ تک اس خلوت میں عشے اور ترک حیوانات کرے اس کے بعد ایک نور روشنی ظاہر ہوگی جو اطراف میں پھیل ہوتی ہوگی پھر وہ روشنی دور ہو جائے گی اور ہر ہر گروہ سے جنات کے گروہ حاضر ہونگے ان کی حالت کو دیکھ کر خوف نہ کرنا چاہئے پھر وہ چلے جائینگے اور روحانی عظیم الشان صورت میں ہر قسم کی زینت کے اندر ظاہر ہونگے جب وہ سلام کریں تو ذاکر ان کو جواب نہ دے پھر وہ کہینگے کہ اے عابد تو اس اسم اعظم سے کیا چاہتا ہے تو ذاکر کو جواب دینا چاہئے کہ میرا مقصد اللہ تعالےٰ اور اس کا رسول ہے پھر وہ چلے جائینگے اور دائرہ وسعہ میں سے پہلا دائرہ ظاہر ہوگا اور وہ ذاکر کو سلام کرے گا اور سب یہ کہینگے کہ رَحِمَنَا اللّٰہُ وَاِیَّاکُمْ پھر وہ کہینگے کہ اپنے سامنے کو بڑھ تو ذاکر کو دائرہ روحانیہ نظر آئیگا پھر اور آگے بڑھ کر دائرہ ملکوتیہ نظر آئیگا اور اور آگے بڑھ کر دائرہ صمدانیہ اور آگے بڑھ کر دائرہ جبروتیہ اور اس کے گرد خواص فرشتے اور نیک صالح لوگ ہونگے پھر ان سے آگے بڑھ کر ایک نور کا پردہ نظر آئے گا جب ذاکر اس کو چیر کر آگے بڑھیگا تو وہ بارہ دعائی نظر آئے گا اور دائرہ وحدانیہ اور یہ دربار سدۃ المنتہیٰ کے نزدیک ہے وہاں ذاکر کو ذوالجلال والاکرام کے ذکر کی تعلیمانہ آواز آئے گی اور ہاتف غیب یہ پکارتا ہوگا کہ ھٰذَا عَطَاءُ نَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِکْ بِغَیْرِ حِسَابٍ اور جب سالک اس مقام پر پہنچ جاتا ہے تو پھر اسکی یہ کیفیت ہو جاتی ہے کہ جس چیز کے لئے دعا کرتا ہے تو پوری

ہوتی ہے اور جب اسم ذوالجلال والاکرام پڑھ کر کسی چیز کا سوال کرتا ہے تو وہ مل جاتی ہے اور آصف بن برخیا وزیر سلیمان علیہ السلام کے پاس یہی اسم اعظم تھا (اسمہ ذلل) اس کو وقت سیمدیں جبکہ چاند برج ثابت میں ہو جھٹنے پر کھدوایا جائے تو جس لشکر میں وہ جھنڈا ہو اس کو شکست نہ ہو (اسمہ منصور) اس کو ہر نماز کے بعد دو سو بار چند ماہ تک جو شخص پڑھیگا اللہ تعالےٰ اسکو یقین کامل اور کرامات اولیا عنایت فرمائیگا (اسمہ باطل) اس کو ہر نماز کے بعد تین سو بار چند ماہ پڑھنے سے امور پوشیدہ پر اطلاع نصیب ہوتی ہے لیکن اتنی مدت تک ترک حیوانات لازمی بات ہے (اسمہ غافر) اس کو ہر فرض نماز کے بعد اس کے عددوں کے برابر چند ماہ پڑھنے سے تمام عالم (دنیوی) منکشف ہوتا ہے اور ذاکر کے ہاتھوں پر اسرار و غائبہ کا ظہور ہونے لگتا ہے (اسمہ مسکنہ) اس کو ہر نماز کے بعد چند ماہ تک عددوں کی برابر پڑھنے سے بلند درجے ملتے ہیں اور مخلوق پر حکومت نصیب ہوتی ہے (اسمہ عدل) یہ اسم مثلث کے اندر لکھا جاتا ہے اور لوبان ذکر کی دھونی دیجاتی ہے۔ پھر اس مثلث کو پیسے کی تھیلی میں رکھا جاتا ہے۔ پھر اس تھیلی کو میت یا غلام کے گھر میں دفن کر دیا جائے وہ اپنے عہدہ سے معزول ہو جائے (اسمہ مبدی) اس کو ہر دن اور ہر رات بارہ ہزار دفعہ پڑھنا چاہئے تاکہ روزانہ چوبیس ہزار دفعہ ہو جائے شرط یہ ہے کہ طہارت کامل اور سادہ کھانے سے خالی ہو اس کا فائدہ یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ ذاکر کو اسرار ربوبیت تعلیم کرے۔ اور اس کے ہاتھوں سے کرامتیں ظاہر ہونے لگیں (اسمہ واحد) اس کا روحانی خادم سمیخائیل ہے اور عمل کی ترکیب یہ ہے کہ اسکو ہر دن اور ہر رات ۱۲ ہزار بار روزانہ چند ماہ تک خلوت میں پڑھو پھر فرشتہ سمیخائیل ایک بڑے لشکر میں تیز رو گھوڑے پر سوار آکر تم کو سلام کرے گا تم اسکے سلام کا جواب دینا پھر وہ تم سے کہیگا کہ اے ولی خدا تیری کیا حاجت ہے تم اس کو جواب دینا کہ میری حاجت یہ ہے کہ تو کاغذ کا سونا اور چاندی بنانے میں میری خدمت کرے وہ تم سے کچھ شرطیں لیگا اور امارت دیگا پھر تھوڑی سی دیر میں تمہارے حکم سے انقلاب اشیاء ہو جایا کریگا (اسمہ واجد) اس اسم کو سات ہزار بار ہر روز آدھی رات کے وقت چند ایام تک پڑھو پھر خدا تعالےٰ تم کو اتنا غنی کر دیگا کہ تم کو بے پروا کر دیگا اور جس چیز کا خیال تمہارے دل میں آیا کریگا وہ چیز فوراً موجود ہو جایا کرے گی (اسمہ مجید) اس کو ہر دن ایک ہزار بار پڑھو تمہارا نام ہوگا اور مخلوق کے اندر تمہاری شہرت ہو جائیگی (اسمہ مغنی) اس کو ہر نماز کے بعد اسکے عددوں کی برابر چند ماہ تک پڑھنے سے ایک تو ذاکر کو شہرت حاصل ہوتی ہے دوسرے اگر وہ بیمار ہو تو اللہ تعالےٰ اسکی بیماری کو دور کرتا ہے (اسمہ ممیت) اس کو ہر دن اور ہر رات دس دس ہزار بار پڑھنے سے خواب اندر نظر آتا ہے کہ ذاکر کو کوئی سخت سپاہی چمکدار تلوار دے رہا ہے اور ذاکر سے کہتا ہے کہ یہ تلوار جس کے چاہو مار دو پس ذاکر جس کے قتل کا ارادہ کرتا ہوا اسکی طرف اشارہ کرے وہ اسی وقت مر جائے گا لیکن اتنی مدت تک ترک حیوانات لازم ہے (اسمہ خالق) اس کو ساعت سعید میں کورے برتن کے اندر ایکہزار بار لکھو اور سات چشموں کے پانی سے دھو کر وہ پانی ناغہ کے پیڑوں میں ڈالدو وہ درخت ضرور پر ثمر ہوں (اسمہ قدیر) اسکو ہر دن آٹھ ہزار بار

چہارروز نمک پڑھنے سے خدا تعالےٰ ذاکر پر قرب کا دروازہ کھولدیتا ہے پھر تمام انسان اور جنات سے کر تابعدار ہوکر حاجات پوری کرتے ہیں اس مدت میں ترک حیوانات ضروری ہے (اسمہ عصفص) اس کو شب دوشنبہ سے گنی چند ماہ پڑھے اللہ تعالےٰ مال بے حساب دیگا (اسمہ یہ شیل) اس کے خادم روحانی کا نام بقطیائیش ہے اس کے عمل کی ترکیب یہ ہے کہ ہر دن اور رات میں اس کو سولہ ہزار بار پڑھو اور ترک حیوانات اور اکل حلال اور لباس حلال شرط ہے اس کے بعد ایک روحانی آکر تم کو سلام کرے گا تم اس کا جواب دینا پھر تم سے سلوم کرے گا کہے عابد تیرا مقصد کیا ہے تم اس کو جواب دینا کہ رضاء مولا عزوجل اور آپ کا ساتھ ہو تو وہ تم کو ایک سپید پتھر دیگا اور تم سے عمر بھر نہ لیگا پھر جب تم اس پتھر کو نمک سے نزدیک کروگے خادم فوراً حاضر ہوگا اور جو حاجت پوری کرے گا جو چیز مہنگا ؤ کے کھانے کی پینے کی روپیہ پیسہ وغیرہ سب حاضر کرے گا (اسمہ مثلث) اس کو ہتھیاروں پر لکھو اور جب دشمن سے لڑو تو اس کا ذکر کرو دشمن مغلوب ہو اور اگر سات دن تک ہر روز ایک ہزار بار اس کو پڑھو تو دشمن کا مکر دور ہو (اسمہ جلیل) اس کے ذکر پر قدرت کا جلال ظاہر ہوتا ہے ہر روز ایک ہزار بار پڑھنا چاہئے اور اگر اسکو گلاب کے پانی اور زعفران سے لکھکر مشک کی دھونی دی جائے تو پھر جو اسکو اپنے پاس رکھے تو اسکو بالخصوص مظہر جلال بنادے (اسمہ شفور) یہ اسم اپنے تلاوت کرنے والے سے ہر شے کا رد اور ہر طرح کی تنگی اور ثقل دور کرتا ہے اس کو ہر دن ایک سو بار پڑھ کر اپنے بدن پر ملے اور اگر ایک سو بار لکھ کر بارش کے پانی سے دھوکر پیو تو بدن تندرست رہے اور کم بینائی والا اگر صبح شام اس کو پڑھ کر اپنے منہ پر دم کرے تو بینائی زیادہ ہو جائے (اسمہ مقدما) کسی دشمن سے لڑائی کے وقت اگر اس کو پڑھ لو تو اس سے نجات پاؤ اور اگر جمعرات کے روز ایکہزار بار لکھ کر اپنے باندھو اور پھر دشمن سے لڑو تو تیس آدمیوں کی قوت عطا ہو (اسمہ مؤثن) جو شخص یا مذانیہ کے ساتھ اس کے ذکر کو ہمیشہ جاری رکھے تو قبول و رضامندی کا دروازہ اسکے لئے کھل جائے لیکن ہر دن ایک ہزار پڑھنا چاہئے (اسمہ مستقیم) جو اسکو اس کے عددوں کی برابر دونوں وقت نماز کے بعد پڑھا کرے اور ترک حیوانات پر قائم رہے تو سوتے میں اس اسم کا خادم اسکو ایک سیاہ پتھر دیوے جس کو وہ جاگنے کے بعد اپنے سر کے نیچے رکھا پاوے چاہیے کہ اس پتھر کو بہ حفاظت رکھے اور جب اس کو کسی سے ضرر پہنچے تو اسم مذکور پتھر پر لکھ کر آگ میں ڈالدے ضرر دینے والے سے بدلہ اس کو ملجائے گا (اسمہ مالک الملک) اس کے خادم کا نام مدیمائیل ہے اس اسم کو چند ایام پڑھ کر آبادی سے دور خلوت میں بیٹھا چاہئے۔ ترک حیوانات اس میں ضروری ہے اور ہر رات نصف اور دو پہر سلگائے اور دن میں آٹھ ہزار بار اور رات میں بارہ ہزار بار چند ماہ تک اسم مذکور کو پڑھے تاکہ اس کا خادم اس آدمی کی شکل میں آئے جس کا رنگ سپید اور اس کے سر پر عمامہ کے اندر سرخ یاقوت ہو اور اس کے ہمراہ لشکر عظیم ہو اور وہ خود گھوڑے پر سوار ہو اور تم کو سلام کرے تم اس کا جواب دو پھر وہ تم کو سلوم کرنے کو اے ولی خدا کیا چاہتا ہے تو تم جواب دو کہ آپ کے ساتھ رہنا پس وہ تم سے اسمہ

کے واسطے بھائی پانے کا عہد لیگا پھر تم اپنا خلافت سلطانیہ کو پیش کرے گا۔ تو اگر تم امیری کے طالب ہو تو اس سے کہنا کہ لشکروں کی امداد کا طالب ہوں تاکہ اپنے مخالف کو میں پکڑوں اور مخلوق کو تیرے واسطے مسخر کروں اور عزت کی بات کا مجھے مالک بنادو پھر وہ تم کو ایک لکڑی دیگا چاہیے چاندی کی ہو تم اسکو اپنے ہاتھ میں حرکت دینا پھر جو حاجت چاہو اس کے لئے تین بار روحانی کا نام لے کر پکارنا پھر اسم مذکور کا ذکر کرکے اس لکڑی سے اشارہ کرنا خادم فوراً حاضر ہوگا اور اس کا لشکر بھی ہمراہ ہوگا۔

تتمہ

اس باب کے پندرہ سے مراد کم از کم دو ماہ اور زیادہ سے زیادہ آٹھ ہیں اسی طرح چند سالوں سے اور منجملہ شروط مذکورہ کے خدا تعالےٰ کے لئے ترک اور کم کھانا اور جائز امور سے بچنا بھی ضروری ہے

تیسرا باب آیات قرآنی کے خواص کے بیان میں

میں نے اس کتاب میں بہت مختصر طریقے سے فاضیتوں کا بیان کیا ہے اگر طویل بیان دیکھنا چاہو تو ہماری کتاب تاج الملوک و منیۃ السالک فی السلوک کو دیکھو آیت (لقد جاءکم رسول من انفسہم عزیز علیہ ما عنتم) کی خاصیت یہ ہے کہ جو اس کو ہر رات سات بار پڑھ کر سویا کرے وہ اس سال بھر کے اخیر تک) کی خاصیت یہ ہے کہ جو اس کو ہر رات سات بار پڑھ کر سویا کرے وہ اس سال بھر کے اخیر تک موت آنے اور اچانک موت آنے اور اس آیت کا تعویذ عجیب ہے جس کو شکت قلعے وغیرہ سے ہلاک نہ ہو اور نہ اچانک موت آنے اور اس آیت کا تعویذ عجیب ہے جس کو شکت عنبر اور گلاب کے پانی اور زعفران سے طالع عقرب کے وقت لکھا جاتا ہے جو اس کو اپنے پاس رکھے اس میں تلوار اور لوہا اثر نہ کرے جب تک وہ تعویذ اسکے پاس رہے اور اس تعویذ کے تیس فائدے ہیں اس کو پاس رکھنے والا بڑے لوگوں میں مقبول ہوتا ہے اور دشمنوں کی زبانیں بند ہو جاتی ہیں خوفناک مقامات میں حفاظت رہتی ہے جنگ کے ہتھیاروں کا مقابلہ ممکن ہوتا ہے لوگوں پر ہیبت پڑتی ہے جنات آڑھیں ہو جاتے ہیں ہر عارضہ دور ہو جاتا ہے اگر کسی عورت سے زنا کے حمل کا اندیشہ ہو تو اس کو لکھ کر پلا دے کبھی زنا نہ کرے گی اگر اسکو لکھ کر اسباب میں رکھدیا جائے تو وہ چھنا نہ جائیگا اور اگر اس کو کسی برتن میں لکھ کر بارش کے پانی سے دھو لو اور پھر اس کو اس پانی میں ملا ہو باغوں کو دیا جاتا ہو تو اس کے پھل نہ گریں اور اگر اس کو لکھ کر اور بارش کے پانی سے دھو کر ڈالے کو پلا دے تو وہ بیخوف ہو جائے اور دشمن اسکو اپنے پاس رکھے اور جو بھی اس کو اپنے پاس رکھے جادو اس میں اثر نہ کرے اور درد سر کے لئے بھی مفید ہے اور پیٹ کے درد والا اس کو پیوے اور جس کے سنگریزے ہوں اسکو پلانا فائدہ دیتا ہے اور قیدی کے لئے ساعت سعید میں لکھ کر اپنے پاس رکھنا نجات کا باعث ہوتا ہے اور اگر خروج لقاس میں تعویذ مجھی ہو تو برتن میں لکھ کر عورت کو پلایا جائے اور اگر کسی پر جادو ہوا ہو تو اسکو کوئے برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر پلایا جائے اور اس پانی سے غسل دیا جائے اور اگر اس کو لکھ کر مکان کے بالائی حصہ میں لٹکا دیا جائے تو چور نہ آسکے اور اگر تھیتوں کے وقت اسکو لکھ کر کھیتی کی جائے تو بدلجائے اور اگر سردار قوم جنگ کے اندر اسکو اپنے پاس رکھے تو اس کا لشکر شکست نہ کھاوے لیکن باطہارت رہے اور اگر بات

بننے اسکو لکھ کر زہر خوردہ کو دیوکر پلا دیجائے تو وہ اچھا ہو جائے اور خناس کو ہر جمعہ کے دن
دیوے اس کا بدن تندرست رہے اور کوئی درد اس کو نہ پہنچے اور اگر کسی بیمار کو پلا یا جائے
تو اس کو شفا ہو اور جو اس کو رکابی میں لکھ کر کھیت کے اندر رکھ دے تو اس کی کھیتی خوب زیادہ
ہو اور اگر اس کو کوئی سوداگر اپنے مال میں رکھے تو اس میں برکت ظاہر ہو اور جو اس کو کسی جوان
عورت کے ساتھ نکاح کی نیت سے لکھے تو وہ ایک مہینہ کے اندر نکاح کرے اور اگر کشتی
میں اس نقش کو رکھ لیا جائے تو وہ غرق ہونے سے محفوظ رہے اور اگر کوئی مسافر اس کو اپنے
گلے میں ڈالے تو اپنے وطن صحیح وسالم واپس آئے۔ اور جدول حسب ذیل ہے۔

العظیم	القیوم	رب	وھو	توکلت	علیہ	الا ھو	الا الٰہ	اللہ	العظیم
اللہ	حسبی	فقل	قولوا	فان	رحیم	رؤف	بالمؤمنین	حسبی	القیوم
الا الٰہ	بالمؤمنین	علیکم	حریص	ما عنتم	علیہ	عزیز	علیکم	فقل	رب
الا ھو	رحیم	انفسکم	من	رسول	انفسکم	حریص	قولوا	ھو	
توکلت	فان	ما عنتم	من	انفسکم	من	انفسکم	فان	قولوا	
علیہ	رحیم	علیہ	رسول	انفسکم	رسول	علیہ	رحیم	علیہ	
وھو	قولوا	حریص	انفسکم	رسول	من	انفسکم	عزیز	رؤف	الا ھو
رب	فقل	علیکم	عزیز	علیہ	ما عنتم	حریص	علیکم	بالمؤمنین	الا الٰہ
القیوم	حسبی	بالمؤمنین	رؤف	رحیم	فان	قولوا	فقل	حسبی	اللہ
العظیم	اللہ	الا الٰہ	الا ھو	علیہ	توکلت	وھو	رب	القیوم	عظیم

آیت واللہ خلق کل دابۃ من ماء فمنھم من یمشی علی بطنہ ومنھم من یمشی علی رجلین ومنھم من یمشی علی اربع یخلق اللہ ما یشاء ان اللہ علی کل شیء قدیر اس کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اس کو کشتی پر وقت سعید میں لکھا جائے تو بہت جلد بھی ہوا میں آنے لگیں اور وہ غرق ہونے سے بچ جائے اسی طرح دشمن سے ملے تو اگر اسکو کاغذ میں لکھ کر مگر وقت سعید میں پھر ہرا بیشمہ کے پانی سے دھو کر جس درخت یا پودہ کو دیا جائے تو اس نخل میں برکت ظاہر ہو اور جو اس آیت کو ہر دن اور رات میں اسکے صدوں کی برابر پڑھے اور اس کے ساتھ اور کوئی ورد نہ پڑھے تو ایک برس گذرنے سے پہلے عالم کی ہر چیز اس کے تابعدار ہو جائے آیت ہے وما من دابۃ الا ھو اٰخذ بناصیتھا ان ربی علی صراط مستقیم اس کی خاصیت یہ ہے کہ اس سے جنات کے تمام قبیلے تابعدار ہو جاتے ہیں ترکیب یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد تنہائی میں ایک سو بار ذکر کرے اور لوبان کی خوشبو جلائے اور جب چالیس دن پورے ہو جائیں تو پردہ اٹھ جائے اور ایک سپید شہر نظر آئے جس کے گرد وہ ہریں ہوں انسان کے مقابلہ میں ایک باغ جس کے اندر مرجان کے درخت ہوں اور اسکے اندر سپید ریشم کا خیمہ ہو جسکے اندر ایک تخت ہو جو سونے اور موتیوں سے جڑی ہوئی رکھی ہو پس ذاکر کو اپنی جگہ کھڑا ہو جانا چاہئے اور اس وقت جو کچھ مانگے بجز دس چیزوں کے مل جاتا ہے جس کی موت نہیں آتی اس کے بعد ذاکر کسی سے بھی کلام نہ کرے اور جیسے

سے اس کرسی پر بیٹھ جاوے اور جب اس تخت سے نہ اتر جائے تو یہ کہے وقولوا آمنا بہ فاذا ھو
من عند ربنا پھر اس کے آگے ایک گروہ جنات کے بادشاہوں کا گذرے گا اور وہ اسے سلام
کرے گا۔ پس ذاکر کو انکے سلام کا جواب دینا چاہئے اور یہ قول دوبارہ پڑھے کہ انہ من سلیمان وانہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم الا تعلوا علی واتونی مسلمین پھر اسکو شکر عظیم نظر آئیگا اور اس کی ہر ایک میں ایک بادشاہ ہوگا جو تیز گھوڑے
پر سوار ہوگا اور لباس سپید پہنے ہوگا اور اس کے ہاتھ میں ایک تیز وبرہنہ تلوار ہوگی جس کے آگے سپید
ریشہ کا پھریرا ہوگا اور اس کے اندر تین سطریں جنکے اندر دو دو سبز ریشم کی لکھی ہوئی ہونگی اول آیت
کی کہ انہ من سلیمان وانہ بسم اللہ الرحمن الرحیم الا تعلوا علی واتونی مسلمین پھر ذاکر کو چاہئے کہ اس بادشاہ کو سلام کرے وہ جواب
دیگا اور سریانی زبان میں کلام کریگا اور خدا تعالیٰ اس کو اس کا مطلب سمجھا دیگا پھر ذاکر کو چاہئے
کہ اس کو مسخر کرنا منظور ہو اس کا ذکر کرے وہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
پورا کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی
کرے گا اور کوئی کام اس کے ذمہ نہ رکھے گا اور یہ بادشاہ سپید فیل لے کر اسکے پاس آئیگا اور اس کی خوشی

کہ آفتاب اس کو نہ پہنچا ہو یہ شیشہ کے پانی سے جس کو دھوپ نہ لگی ہو خدا تعالےٰ چاہے تو لنکا حافظہ زیادہ ہوگا لیکن ہمیشگی شرط ہے۔

چوتھا باب (۴) سونے چاندی کی کھانیں نکالنے میں

(چاند کا پتھر) یہ بھاری سفید براق ہے جب تم اسکو تیز آگ میں ڈالو تو پگھل جائے اور اس کے میل کو دور کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اسکو گھسکر پانی اور نمک سے دھو ڈالو پھر چھوٹے دیہاں نمک کو سوکھ جانے پھر اس کو آگ میں کرنوں کے اوپر ڈالکر اصلیح کا پانی چھڑکو تب اس کا میل دور ہو جائیگا پھر اس کو آگ ہی میں چھوڑے رکھو تاکہ وہ اکٹھا ہو جائے (دایث اور قسم سیاہ) اس میں کچھ سفیدی ہے اور وزن خوب ہے نیلے پن کی طرف مائل ہے جب اس کو آگ میں ڈالا جائے تو جوہر میل سے جدا نہیں ہوتا البتہ اس کے جدا کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس کو خوب گھس کر دھکتی ہوئی آگ میں انگشتی کے اندر ڈالدو اسپر قطران الدو کا چھڑکو پھر اسپر جاؤشیر سعدی ڈالو تو چاندی میل سے الگ ہو اور آگ کے اندر انگشتی کی ہوئی ملے (دایث اور قسم) چاندی کے معدنوں میں سے ایک نیلا پتھر ہے وزنی جو سبزی کی طرف مائل ہے اسکے اندر سپید دمکتا جوہر اندر اسکے جوہر کو میل سے نکالنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس کو گھسکر آگ کی انگشتی میں ڈالو پھر جب دیکھو کہ اس سے سرخ چنگے یا کالا دھواں نکلنے لگا تو جانو کہ میل جدا ہو جائے گا (ایک اور قسم) سفید پتھر سبزی کی طرف مائل ہلکا کم چمکدار ملنے میں کھرا ہے اس کے میل کو دور کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اسکو ہفتوڑا حاصل گھس کر آگ میں رکھو جب اس میں سبز دھواں اوپر کو اٹھنے لگے جس کی بو گندھک کی طرح ہو تو بیاض مرا کب اسپر چھڑکو پس میل الگ ہو جائیگا اور بھٹی کے اندر خالص جوہر رہ جائیگا۔ (ایک اور قسم) سبز پتھر وزنی مائل بہ سیاہی ہے اس کے اندر سپید خطوط ہیں اور شقاق کے پتھر سے نزدیک ہے۔ اور اس سے میل دور نہیں نکلتا لے نہیں نکلتا اور الگ کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اسکو خوب گھس کر قطران اور نمک سے دھو ڈالو پھر اسکو کوئلوں پر سخت آگ کے اندر ڈالدو تو وہ پگھل جائے گا۔ اور گندھک کا شعلہ اس سے باہر کو نکلتا ہوا معلوم دیگا اور وہاں اس سے بکثرت اٹھتا ہوگا حتاکہ دور دور کے آدمیوں کو چھینکے آنے لگینگی اور میل الگ کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اسپر کچھ حلیلہ کابلی ڈالو فوراً اس کا میل دور ہو کر خالص چاندی رہ جائیگی (ایک اور قسم) یہ سیاہ پتھر ہے اس میں بو۔ حد نہیں ہے اور سپید خطوط اس کے اندر ہیں بہت جلد پگھلنے والا ہے کچھ رانگ اسکے ساتھ خلوط ہے رنگ سپید وزنی اور چمکدار معلوم ہوتا ہے جب اسکو توڑا جائے اگر تم اس کو آگ میں ڈالو تو بہت جلد پگھل جاتا ہے لیکن آگ کے اندر اس کا میل الگ نہیں ہوتا ہاں مکیسوں کے بعض طریقوں سے میل دور ہو کر وہ خوب سپید نکل آتا ہے (ایک اور قسم) یہ سبز پتھر ہے جو سپیدی اور سیاہی کی طرف مائل ہے اگر اسکو توڑو تو اندر بہت سپید نکلتا ہے پہلے تم اس کو گھس لو اوپر سے کچھ جاؤشیر سعدی ڈالو اور سب کو انگاروں پر کوئلوں کے رکھو اور بیاض مرا کب اسپر چھڑکتے جاؤ اور سپید گوگرد کے

دھواں اوٹھیگا اور چاندی پیچھے اکٹھی ہو جائیگی (ایک اور قسم) اس کے اندر بے گنی رنگ ہیں لیکن گھل جاتا ہے اس کا جوہر نیلے اور سفید پن پر ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اسکے معدن میں سنکھیا ہوتا ہے جس سے اس کی چاندی خراب ہو جاتی ہے اور زیادہ دیر پھیرنے کی وجہ سے ترکیب کے اندر ملانے کا مزاج آجاتا ہے اور اس کے اندر تانبے کو چاندی سے الگ کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس معدن کا جوہر اس تانبے کی کان سے لو جس کو ذوالقرنین بن نباسوس قبصی میں کھولا تھا جس کو فارسی میں ذوالقرنین کہتے ہیں اور اسی معدن سے ذوالقرنین نے تانبا لے کر اس میں آب طلا یا تھا اور اسطرح کرتے ہیں معدن جس کا سلیبہ نام ہے اور اسکے اندر ایک چوتھائی چاندی اور دو چوتھائی اور آدھا چوتھائی تانبا اور ایک چوتھائی اور آدھا چوتھائی سنکھیا ہے تو دیکھو گے کہ جسقدر سیسہ آگے نوا اور پھر کچھ کے جوہر سے نکل نا ہے اور پگھلنے کے وقت اس کی بو بھی آئیگی تو وہ جسقدر سیسہ آگے نوا اور پھر کچھ زرد جوہر اور معدنی سپید لے کر گھسو اور اگر سلیبہ مثلاً دس رطل ایک اوقیہ وزن برابر بچھائے اور اسی قدر جوہر شیرے کر اسکے اوپر ڈالدو کہ وہ ڈھک جائے لیکن پہلے جوہر شیر کر گھس لو اور اس کو صابون کی طرح ملو کر لو اور اسکو جس معدن سلیبہ کے اوپر رکھو اسکے چار ایک حصہ چھوڑ کر دو اور پھر گلے کے کنڈے اس کے اوپر لگا دو اور اوپر ڈھان رکھو اور قریب چھتیس گھنٹہ آگ دو جب ٹھنڈا ہو جائیں تو ایک ایک رطل کر کے اپنے آگ جلنے والے کوئلے پر رکھو اور پھونکنی سے پھونکو تو تانبا کوئلوں پر جل کر اڑ جائیگا اور چاندی پاؤ گے (سونے کی معدن کی (ایک قسم) یہ قسم ولایت روم اور ملک مغرب میں موجود ہے اور اسکی دو معدنیں خالص طلا سوڈان میں موجود ہیں اسکو نکالنے کے وقت چاندی کے دو درجوں کی ان کی صورتیں آدمیوں کی سی ہیں لیکن ان کی دمیں ہیں چوپایوں کی طرح اور یہ دونوں معدنیں خالص سونا ہیں اور بعض سونے کی کہانیں پہاڑوں اور غاروں میں پائی جاتی ہیں اور ایک قسم سونے کی سیاہ پتھر نما سبزی کی طرف مائل وزنی اس کو گھسو اور پانی اور نمک سے دھو ڈالو پھر اس کو کوئلوں کے انگاروں پر رکھو اور تھوڑا تھوڑا پانی چھڑکتے رہو جب اس سے پگھلے اور زرد رنگ کے شعلے نکلنے لگیں تو پگھلا ہوا تو تیا اور کچھ پگھلا اسپر چھڑکو تو اس کے پگھل جانے کے بعد آگ کے اندر سونا پاؤ گے اور اس کے پرطرف میل ہوگا اس کو نکال کر دوبارہ پگھلاؤ تو خالص سونا نکل آئیگا (ایک اور قسم) بعض سونا چھلکوں کی طرح پتلا پرت دار زرد رنگ کا ہوتا ہے ہلکا پھول اگر تم اس کو آگ میں رکھو تو جل جائے اور اگر بچے تو اکٹھا ہو کر بالکل میل ہو جائے اور اس معدن اس کے جوہر کو الگ کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس کو کوئلے کی آگ پر رکھ کر لیموں کا پانی چھڑکو جب الگ ہو گا تو کچھ میلا سونا نکلیگا۔ پھر جب اسپر کھیرا کا پانی چھڑکو گے تو وہ بالکل صاف ہو جائیگا اور ذرا بھی پیلا پن نہ رہے گا (ایک اور قسم) سونے کی ہلکا سونا ہے زرد رنگ والا اسکے اندر سپید خطوط ہوتے ہیں اسکو لے کر پانی اور نمک کے دھو ڈالو درخت غندلان کا جس کو ترکی میں کرک کہتے ہیں دودھ چھڑکو اور اس درخت سے پارہ ایکدن میں بہنے جاتا ہے اور اس معدن کو نمک سے سونے کو الگ کرنے

کی ترکیب یہ ہے کہ اس درخت کا دودھ اسپر چھڑکو اور اسکے پتوں اور رگوں کو جب سوکھا لیا جائے اور پیس لیا جائے تو وہ بھی دودھ کا کام دیتے ہیں جب تم ایسا کروگے تو معدن مذکور پگھل جائے گا پھر اسپر بار دودھ برف بر کو تو جوہر معدن سے الگ ہو جائے اور آگ کے نیچے تم خالص سونا پالے ذایک اور تتم اسونے کی یہ سبز رنگ کا پتھر ہوتا ہے جو زردی کی طرف مائل ہوتا ہے بہت وزنی اپنی معدن کے اندر گند بک کے ساتھ ملا ہوا ہوتا ہے جب تم اسکو آگ میں رکھو تو وہ پگھل جائے اور گند بک اسکو جلا دے اور اسکو الگ کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ اسکو لے کر نمک پانی سے دھو لو پھر اسپر کچھ بادہ شیر معدنی ڈالو تو سونا میل سے الگ ہو جائے۔

حکماء کا طریقہ تنکار

ہے کہ کبوتر کا پوٹہ لے کر اس کا پانی نکالو پھر اس کے ہموزن نمک قلی اور شب یمانی اور نطرون ملا لو جب یہ سب چیزیں اکٹھی ہو جائیں تو ان سے پانی نچوڑ دو پھر پانی میں ملح ملا لو۔ اس سے تنکار بندھ جائے گا کہ ہر معدن اس سے حل ہو سکتا ہے۔

پانچواں باب حکمت نباتات کے بیان میں

جاننا چاہئے کہ خدا تعالےٰ نے ہر چیز میں ایک حکمت پیدا کی ہے جسطرح حدیث میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آپنے فرمایا جو چیز زمین میں اگتی ہے اس کے اندر خدا تعالےٰ کی حکمت ہے چنانچہ کچھ نکتیں ہم ذکر کرتے ہیں تو من جملہ ان کے ایک عشبہ ہے جس کو کریوا کہتے ہیں اور مصر میں نیل کے قریب یہ بکثرت ہے اور تونس وطرابلس کے باغوں میں بھی اور دمشق شام میں تو بہ کثرت موجود ہے اور مغرب میں درعہ کے قریب پہاڑ میں اگتی ہے اسی طرح کوہ دوزمیں اور اس پہاڑ میں جو مغرب کے اندر قسطنطنیہ کے ملک میں پھیلا ہوا ہے اور میں نے بعض عاریوں کے ہاتھ اس عشبہ کو دیکھا کہ انہوں نے اس میں سے تھوڑا سا رانگ پر ڈالا تو وہ خالص سونا ہو گیا اور آگ میں لوہا جو اور اس کو اس کے اندر ڈالا جائے تو وہ خالص چاندی بنجاتا ہے۔ اسی طرح شیخ ابوالعز مغربی نے کچھ عشبہ قلعی میں ڈالا تو وہ خالص چاندی ہو گئی اور رومی قلعی اسبارہ میں کچھ کام نہیں دیتی کیونکہ اس کے اندر رانگ ملا ہوتا ہے۔ اسی طرح آملیے میں عشبہ کچھ اثر نہیں کرتا پس میں نے اس زاہد سے عرض کیا کہ یہ عشبہ آپ کہاں سے لائے انہوں نے کہا میں اس کو بلاد سنار سے لایا ہوں وہاں ایک کھیت ہے اس کو فدان ذہب کہتے ہیں یہ عشبہ اسکے اندر کثرت ہوتا ہے لیکن سوا اس کے وہاں کوئی چیز نہیں اگتی اور میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ عشبہ بلاد مکارہ سے لایا تھا اور اس سے رانگ سونا اور چاندی بنجاتا تھا اور مجھ سے ایک جماعت نے بیان کیا کہ یہ مقام گول دراہم کی شکل ہوتے ہیں ان کے کنارے میں ایسا نقش ہوتا ہے جس طرح چھتی میں اور اس میں سرخی ہوتی ہے اور تھوڑا سا وزن بھی ان کے اندر ہوتا ہے اور سرخ چیونٹیاں چھوٹی چھوٹی اسپر چڑھی رہتی ہیں اور اس پودے کے سایہ میں کوئی گھاس نہیں اگتی اور اسکی پوشک

کی طرح ہوتی ہے اور اس کی کلیاں زرد ہوتی ہیں اور جو اس کے اوراق نہ جانتا ہو اول اس کلوں میں اسے تلاش کرے تو ایک قسم کا بادام پائے اور اس کے اندر تھوڑی سی مٹی رکھ لے اور جب کسی درخت میں اس کا وصف پائے تو اس بادام کے اندر کی مٹی اسپر ڈالے کیونکہ نزدیک جانے سے اس کی روشنی جاتی رہتی ہے۔ اور اس کی تین قسمیں ہیں ایک یہ ہی جو ہمنے بیان کیا دوسری وہ کہ اس کے پتے ریحان کے سے ہیں اور قضائی میں ایک بالشت سے کم اور وہ باہر سے سرخ اندر سے جبر سبیدی مائل ہوتے ہیں تیسری قسم یہ ہے کہ اس کی تین شاخیں ہوتی ہیں بیچ میں ایسے جیسے مہندی کے ہوتے ہیں اور ان سے سپید دودھ نکلتا ہے اور اس قسم کی بوری ہوتی ہے۔ اور وہیں اگتا ہے جہاں سرخ سنی ہو اور اونچے اونچے پہاڑوں میں اور اسکے پتوں سے تیل بھی نکلتا ہے پہلی قسم عشبہ کی بڑی مبارک ہے اور دوسری کو اہل تونس قصدا اور مغربی لوگ جلالیہ کہتے ہیں اور تیسری قسم ساحلوں میں بہت ہوتی ہے اور سودان کے ملک میں بہت کثرت سے اور وہاں اس کا نام عرمونہ ہے اور مغربی لوگ قلقلیہ کہتے ہیں پہلی قسم تو رانگ کو سونا اور لوہے کو چاندی بناتی ہے اسی طرح تلخص کی دوسری اور تیسری رانگ کو سونا اور لوہے کو چاندی بناتی ہے اس کے عمل کی ترکیب یہ ہے کہ ایک قسم کو دوسری قسم سے الگ کرو پس جب کسی قسم کو تو تانگ کو سونا اور لوہے کو چاندی میں خشک کر لو جب چاہو کہ رانگ کو سونا بنا دو تو پہلے رانگ شہد میں تر کر لو اور پیسے ہوئے کالہ باریک غبار اسپر ڈالو اور آگ کے نیچے رکھو اور اس کو آگ سے گھڑی دو تھوڑی سی دیر میں کالہ وہ اس اٹھیگا اور تھوڑی دیر تک جاری رہیگا پھر وہ رانگ سرخ ہو جائے گا اور پھر اندر دوبارہ سرخ ہو اس کو گرم رانگ سے ڈھانک کر چھوڑ دو یہاں تک کہ ٹھنڈی ہو جائے مثلاً اگر سونے کا وقت رات میں قریب یہ کام کیا ہو تو صبح تک چھوڑے رکھو پھر جب اسکو نکالو گے تو خالص سونا ہو گا اور قلعی اور لوہے کو چاندی بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے قلعی اور لوہے کو مرچی کے انڈوں کی سفیدی میں حل کر لو اور اوپر سے بسا ہوا عشبہ ڈالو اور یہ عمل ماہ کانون کے درمیان میں کرو آگ تھوڑی اور رانگ خوب گرم پھر اس کو آگ سے ڈھانک کر چھوڑ دو یہاں تک کہ ٹھنڈی ہو جائے مثلاً اگر انشاء اللہ عشبہ اس لوہے اور قلعی میں سرایت کر جائیگا پھر خالص چاندی ہو جائے گا اور دوسرا عشبہ جنبہ عام لوگ اس کو زولیہ کہتے ہیں ہر جگہ اس کی پیداوار ہے اس کے پتے دفلہ کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں تو سفید عشبہ وہ ہے جس کے پتوں پر زیتون کی مانند تیل ہوتا ہے تم اس عشبہ کو لیکر سایہ میں سکھا لو پھر اس کو انڈوں کی سفیدی میں ملا لو اسی طرح چھوڑ دو یہاں تک کہ سوکھ جائے اس کے بعد اسپر شہد ملا دو اور بادامیوں کا پانی پھر رانگ کو گرم کر واگر وہ عشبہ سرخ یا سفید ہو اور اگر اس کا دودھ سپید ہو تو لوہے کو گرم کرو اور جو عشبہ میں ملا ہوا ہے اس کے اندر اسکو بجھاؤ پھر لوا چاندی کی طرح نکلیگا اور اسی طرح قلعی اور سیسا سپید ہو جاتا ہے عشبہ لینے کے وقت چند امور ضروری ہیں ایک تو یہ کہ جب دو زمین سے نکلا ہو تو اسوقت کام نہ کرنا چاہئے دوسری یہ کہ آدمی باطہارت ہو تیسری یہ کہ جب اس کو لوہے یا رانگ میں ڈالا جائے اسوقت اس کو تیسرے سوا کوئی نہ دیکھتا ہو چوتھی شرط وہ ہے جو قسموں قسموں کے اخمیر میں ہم نے ذکر کی اور اس پر

تمام عشبوں کا مادہ ہے (عشبہ) اس کو مشرقی لوگ اذوخ کہتے اور ہم مغربی لوگ اذان الفار اور اس کی تین قسمیں ہیں ایک غلیظ جو سب سے بڑا ہے دوسرا مغزیہ تیسرا البقریہ ضغیبہ کے پتے وغلہ کے پتوں کی طرح ہیں اس کے اندر خوشبو ہوتی ہے اور لمبائی میں ایک بالشت سے کم ہوتے ہیں اور اس کی ٹہنی میں تبل ہوتا ہے اور باہر سے اس کے پتے سرخی کی طرف مائل ہوتے ہیں اسکو چاندی کے درہم کے ساتھ مزاولت دو اور سایہ میں چھوڑے رکھو یہاں تک کہ خشک ہو جائے اسکو کیپیارا کا دام کہتے ہیں (عشبہ) مشرقی لوگ اسکو مغلہ اور مغربی غزالیہ اور بہت سے لوگ اذانیہ کہتے ہیں اسکے پتے زیتون کے سے اور وہ اپنی ٹہنیوں سے اس طرح متصل ہیں جس طرح ریحان کے پتے زمین سے لگے نکلتے ہیں جس طرح انگلی شہادت کی اور اس کی گل تیل اور سپید ہوتی ہے نیلے پن پر اس کا دور چھار اور ریت کی زمین میں ہوتا ہے اس گل کی ترکیب یہ ہے کہ اسکو لیکر سایہ میں خشک کرو اور پھر پیس لو اور اسکو پچھا کر انڈوں کی سپیدی کا لو اور پھر دو سے تین دن تک اس کو چھوڑ دو دو سے تین دن وہ جذما ہوا پاؤ گے اور ہر بیمار و نباتات سے بہتر ہوتا ہے۔

(عشبہ) اس کو بسباسا الملوک کہتے ہیں اس کو پیسر کے روز چاندی کی رکابی میں رکھ کر چھوڑ دو اور سایہ میں رکھے رہو یہاں تک کہ سپید اور خشک ہو جائے پھر اس کے وزن برابر حلیلہ کابلی بلیلہ سب کو جمع کر کے شہد ملا ڈو ایک درخت ہے اس کو جندلان کہتے ہیں اور ترکی لوگ اس کو کرنک کہتے ہیں یہ پہاڑ میں بالکل نہیں ہوتا اور نہ ٹھنڈے ملکوں میں گرم زمین میں اس کی پیداوار ہے سمندر کے قریب جیسے طبرستان اور بلاد ترک اور بلاد روم اور وادی درعہ اور تمام سواحل بحر اس کے بڑے گدے ہے سپید ہوتے ہیں اور پتے بڑے بڑے جیسے انجیر کے اسکے اندر دودھ سپید بہ کثرت ہوتا ہے اور جب خشک ہوتا ہے تو اس کے درمیان میں صوف نکلتا ہے اس کو لوگ جلاتے ہیں چراغوں کے اندر اگر تم کو کبھی ملتا ہے تو اس کا دودھ لیلو اور بلیلہ کابلی کو چیکر اس میں ملاؤ اور درمیانی آگ میں رکھ کر جس کے اندر عنبلان کا دودھ ہے اسپر ملو

چھٹا باب (۶) لشکروں کو شکست دینے میں

اہل جہاد اور بادشاہوں کے لئے اس بات کی بڑی ضرورت ہے جو شخص اپنے لشکر کو فتح دینی چاہے وہ اس جدول کو گلاب کے پانی اور مشک وعنبر سے خالص میزان میں ہمگ آفتاب کی ساعت پر لکھ کر سرخ جھنڈے میں باندھو اور اسکو لے کر دشمن کے سامنے جاؤ وہ ضرور شکست پائے گا جس کے پاس جھنڈا ہو وہ باطہارت قوی القلب بہادر ہونا چاہئے اور جدول صفحہ ۲۷ سے ملاحظہ

(باقی)

سیطرم	الجمع	ویولون	الدبر	بل الشا	موعدهم	والشا	ادهل	دامس
الجمع	ویولون	الدبر	بل الشا	موعدهم	والشا	ادهل	دامس	سیطرم
ویولون	الدبر	بل الشا	موعدهم	والشا	ادهل	دامس	سیطرم	الجمع
الدبر	بل الشا	موعدهم	والشا	ادهل	دامس	سیطرم	الجمع	ویولون
بل الشا	موعدهم	والشا	ادهل	دامس	سیطرم	الجمع	ویولون	الدبر
موعدهم	والشا	ادهل	دامس	سیطرم	الجمع	ویولون	الدبر	بل الشا
والشا	ادهل	دامس	سیطرم	الجمع	ویولون	الدبر	بل الشا	موعدهم
ادهل	دامس	سیطرم	الجمع	ویولون	الدبر	بل الشا	موعدهم	والشا
دامس	سیطرم	الجمع	ویولون	الدبر	بل الشا	موعدهم	والشا	ادهل

اور لشکروں کو شکست دینے کے لئے طالع حمل میں جبکہ مریخ کی ساعت ہو سبز کاغذ کے اندر لکھ کر پانی اور عنبر ان سے لکھو اور لبان کی دھونی دو پھر اس کو رئیس لشکر کے عمامہ کے نیچے رکھو پھر وہ اپنے لشکر کے ہمراہ آگے بڑھے اور آدھا لشکر دشمن کی دونوں طرف کر کے لڑے وہ ضرور شکست پائے گا اور آیت یہ لکھنی چاہئے سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ وَأَمَرُّ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ اور آیت کریمہ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ سے عزیز تک اور یہ آیت کریمہ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرًا لَّكُمْ وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْكُمْ خَآصَّةً وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ وَمَا كَانَ صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَّلٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ شَهِيْدًا وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا قَوْمَهُمْ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِ

الفتح ۲ فَضَعْ رَأْسَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

اور جس جگہ تم اپنے لشکروں کو مقلوب کرنے کے لئے یہ جدول لکھا ہے کہ اس کے بال اور ضرب سے ردیف سے پورا لکھ کر دشمن کے سامنے لے جاؤ خواہ اسکی فوج کتنی ہی تعداد میں ہو اور اسکے ساتھ فوج بیکر دشمن پر حملہ آور ہو جس طرح باز حملہ کیا کرتا ہے پھر اس وقت کو جب کہ آرہا ہے لکھ کر فوج کا سردار اپنے پاس رکھے اور پہلے وہی ایک ہزار سوار لے کر چلے اور اپنے سامنے ایک سیاہ علم کو رکھے اور پھر دشمن پر حملہ کرے اس کے پیچھے جو اس کے بائیں لشکر کو اپنے ہمراہ لے کر حملہ کرے اور گھمسان کے وقت بلند آواز سے کہیں کہ فَقَدْ اُغْلِبُ دشمن فوراً مقلوب ہو اور وہ نقش جدول ذیل ہے:

جدول

۱۱	۱۹۱	۱۹۲	۱۱		۲	۱	۳	۶	
۱۲	۶	۸	۱۹۸		۹	۸	۹	۷۲	
۹	۱۹۲	۱۳	۸		۸	۷۲	۷	۹	

شکست

دشمن اور مخالفوں کے لشکر کو مقلوب کرنے کے واسطے جب کوئی راجہ اپنے دشمن کے لشکر کو لڑنے کا ارادہ کرے تو وضو کر کے دو رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورہ فتح اور دوسری میں سورہ فاتحہ اور سورہ ملک پھر قبلہ رخ ہو کر پھر دشمن کی طرف منہ کرے پھر سید ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا ورد پڑھے جس کا نام حزب البحر ہے اور جب اس مقام پر پہنچے کہ فَخُذْ اَنْتَ هٰذِهِ الْجُمْعَةَ تو کہے کہ یَا اَبَا الْحَسَنِ یَا مَوْلَایَ یَا قَاهِرُ یَا مُعِزُّ یَا مُذِلُّ یَا قَادِرُ یَا نَاصِرُ اَنْتَ یَا سَیِّدِیْ تَهْزِمُ لَكَ وَغَلَبَتْكَ عَلَى الْبَرِّ اَنْ تُقَلِّبَ فِيْ بَسِيْطِ جَمَاعَتِكَ وَتُوْجِبَ بِنَاجِ مِنْكَ وَتَهْزِمَ لَكَ وَغَلَبَتْكَ حَتَّى اَنْتَ مَعَهُمْ بِهَا عَنْ مَنْ اَرَادَكَ بِسُوْءٍ بِجُنُوْدِ الْاَمِيْنِ يَا عَزِيْزُ ۳ بار اَلْمَنِيْعِ عَنْ تَمَكُّنِ اَجْعَلْ فِيْ يَدِيْ حَرْبَةً مِنْ قُوَّةِ ظَفَرِكَ يَا قَوِيُّ اَنْتَ يَقَايَةِ الْاِحَاطَةِ بِفَتْكِهِ تَمَّتْ وَفَضْلِ ذَاتِ الْحَوْطِ يَا اَللّٰهُ يَا رَبَّ الْاَرْبَابِ الَّذِيْ هُوَ عَلٰى سُوْرَةِ وَقِيْ وَبِكُلِّ جَمِيْعِ اَسْمَائِكَ الَّتِيْ بِهَا سَمَّيْتَ نَفْسَكَ الْمُنْزَلَ فِيْ مَعَانِي الْجَبَرُوْتِ وَيَا قَاهِرُ يَا قَادِرُ يَا قَيُّوْمُ مَنْ قَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا بَعْدَهُمَا وَمَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ يَا حَيُّ يَا مَنْ اَحْيَيْتَ اِلَيْكَ اِنْسَانَ الْاَنْوَاحِ وَبَابَ وَاَنْتَ حَيَاتُهَا عَلَيْكَ بِقَلْبِكَ عَلٰى مَنْ شَاءَ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ كُلِّهِمْ مِنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ پھر حزب بحر کو شروع کر دو اور اپنی جگہ سے آگے جا کر ریت یا مٹی اس زمین سے اٹھاؤ جہاں نماز پڑھی تھی پھر یہ آیت پڑھو کہ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ تو ایسا کہے ساتھ بار اور دشمن کے منہ پر مارو

ساتواں باب خزانوں کے کھولنے میں

اس عمل سے ہر جنس خزانہ کھل جاتا ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ جس دن چاند برج حمل میں ہو اور جب کہ سورج برج حوت میں ہو تو ایک سیاہ علم لیا جائے جس پر ایک سورج بنا ہو اور اس کے گرد بارہ برج ہوں اور ہر برج کے آگے اس کا نام لکھا ہو اور اس علم کو ایک سیاہ گھوڑے پر سوار کرے اور اس کے ہاتھ میں دے اور کہے کہ اے سوار اس علم کو لے کر جا اور جس جگہ تو اترے وہاں اس علم کو گاڑ دے اور اس کے نیچے ایک سیاہ فرش بچھا دے اور اس پر ایک سیاہ کپڑے پہنے ہوئے بیٹھ جا اور اس کے آگے ایک سیاہ آگ جلتی ہوئی رکھ لے اور اس میں عود اور لوبان اور مصطگی اور سنبل اور کندر اور مشک ملا کر جلاتا رہے اور جب تک تیرا سوار کیا ہوا گھوڑا واپس نہ آئے اس جگہ سے نہ اٹھے اور جب وہ گھوڑا واپس آئے تو اس کو ذبح کر کے اس کا سر اور پاؤں اور دم اور کھال الگ کر دے اور اس کے گوشت کو جلا دے اور اس کی ہڈیوں کو ایک جگہ جمع کر کے رکھ دے اور اس کے بعد ایک سیاہ بکرا لے کر اس کو ذبح کر کے اس کا سر اور پاؤں اور دم اور کھال الگ کر دے اور اس کے گوشت کو جلا دے اور اس کی ہڈیوں کو ایک جگہ جمع کر کے رکھ دے اور اس کے بعد ایک سیاہ مرغ

سنو گے جیسے باول کی کڑک پھر وہ قتل کھل پڑیگا پس تم اسکے آدمیوں سے جسقدر پاؤ لیناؤ
تمہارے ساتھی بھی اگرچہ ستر اور یا ہزار آدمی تمہارے ساتھ اندر داخل ہوئے ہوں اور غریب مذکور
یہ سچ کہا فقہت بالاسماء الشریا یہ قتل قبائل الجن وعمار المکان الذی حمل منہ
والذی قصدہ فی الذی اخرج المرعی فجعلہ غثاء احوی ان یخفضوا بین یدی بالقصہ واقعا
وجعفہا الی ما انتم بہ بالقوۃ والاسیطا عیۃ وقتموا ھذہ الکشن این شیوار دو عہدہ ایہ
صاحب جبل الدخان الراکب کل الفیل انعم بالمعان این سرود یا خیل العفریت الحدیث
من القنفیر السلطانی بحق من الحرمین المقدوس والبیت المعمور آصف بن برخیا نزد حضرت
اللہ سبحانہ وتعالیٰ واورد عزیزا سلما من قبل یا دنردیا خیل واحضر شمالی ھذا الحق عاجلا من
بنات بین الغوزہ والمنجا عدو والبطش والاسیطا عیۃ قوۃ ھذا العفریت بحق کاربق الحمر والبیت
الذی فی الحق بین المیت وتخریج المیتین من الحی الکہ اللہ قالی قوۃ کاون خابق ضیاع
قلیلہ کسدین ترقوۃ الریاح این وھوش العفریت تالید الذی جاء بہ این سحلیل حتی
ابناھیر این میمون السرحانیۃ این الیا قوتۃ بنت الملک الاکبر این الزاھد العابد الساجد
ابدعا مند الحیدری بن شیطون العلامۃ صاحب اللواء الاسود والاصیل المخیر این عبدون الزعیم
صاحب الباس الاحمر والتاج الاحمر الراکب علی الرمکۃ الشہباء للوصل علی حمر این الاحمر
الاحمر والشاج این حمصون وعبودۃ این الملوک الارجیۃ السبعۃ وبشر تاھو رشا
الاسیض وسیمون احضر یا مذھب بحق الملک الغالب علیک لسفیائیل عما القفیر الشا
للوکل عمل فرزۃ وصل وبحق اسلی ارلیاک این الاجناد القوۃ لا این بنو علیک ان سکان
الکھوف والحشاد فی الفاضیون من ازھار الجن لیبنو یا المبین الحالیون بین نخل القوارب
بحق الملک الاسیض این فاطمۃ النحاسیہ التی باسمھا احضر الساکنون الحیاۃ این بنو
الفیافیم سکان الجبال والفیلون الغائر ہ این اولاد الاسیض این اولاد سیحون این
سکان الدلیو یبنو النعمان این سکان المنزہ بل الوحشا این بنو الاحضر سکان الادویۃ
این بنو النعش اصحاب النھول والرحیق والتین الفاریتی الشارۃ الفرید فی این
سکان بحیرۃ الیسا بین الا بواب این الیا قوتۃ بنت الملک الاکبر این الزاھد العابد الساجد
الذی عابد الحیدری بن شیطون العلامۃ صاحب اللواء الاسود والاصیل المخیر این عبدون الزعیم
صاحب الباس الاحمر والتاج الاحمر الراکب علی الرمکۃ الشہباء للوصل علی حمر این الاحمر
الاحمر والشاج این حمصون وعبودۃ این الملوک الارجیۃ السبعۃ وبشر تاھو رشا
الاسیض وسیمون احضر یا مذھب بحق الملک الغالب علیک لسفیائیل عما القفیر الشا
للوکل عمل فرزۃ وصل وبحق اسلی ارلیاک این الاجناد القوۃ لا این بنو علیک ان سکان
الکھوف والحشاد فی الفاضیون من ازھار الجن لیبنو یا المبین الحالیون بین نخل القوارب
بحق الملک الاسیض این فاطمۃ النحاسیہ التی باسمھا احضر الساکنون الحیاۃ این بنو
الفیافیم سکان الجبال والفیلون الغائر ہ این اولاد الاسیض این اولاد سیحون این
سکان الدلیو یبنو النعمان این سکان المنزہ بل الوحشا این بنو الاحضر سکان الادویۃ
این بنو النعش اصحاب النھول والرحیق والتین الفاریتی الشارۃ الفرید فی این
سکان بحیرۃ الیسا بین الا بواب این الیا قوتۃ بنت الملک الاکبر این الزاھد العابد الساجد

كثرت من شؤون الجن وجميع العفاريت والخناق ومن هذه عليه
من شؤون الثقلين وسيد الأنام احبتوا ما امركم به وانتهوا عما
نهاكم عنه ثم اخبر ذكره بشهاب ثاقب من العرش اعملوا ما تؤمرون واطلبوا اعلاه

اکھٹواں باب پانیو کو خشک کرنے کے بیانمیں

کبھی خزانوں پر پانی ہوتا ہے جیسا کہ رومیوں کا طلسم مشہور ہے پس اگر وہ پانی قبلہ کی طرف جاری ہو تو اس جدول کے مطابق نقش تانبے کی تشتری میں لکھ کر پانی کے اندر ڈالدو پھر اس سے اگلا نام یعنی عنوان کا موکل ہے جو جانب قبلہ رہیں اور غریب وہ ہر دو شیہ جو علاجات الجن کے باب میں مذکور ہے پڑھو اور اسکے آخر میں پڑھو کہ وقیل یا ارض ابلعی ماءک الخ سے وغیض الماء تک اور اگر پانی مشرق سے جاری ہو تو اس جدول کے نقش کو قلعی کی تختی میں لکھ کر پانی کے اندر ڈالدو اور اس عنوان کا نام پکارو جو جانب مشرق کے اعوان پر موکل ہے اور ان کا سردار بھی ہے غریب وہ ہر دو شیہ پڑھو اور اسکے آخیر میں یہ پڑھو کہ وقیل یا ارض ابلعی ماءک الخ تک اور اگر پانی جنوب کی طرف چلتا ہے تو اس جدول کو صحیفہ قمر میں لکھ کر پانی کے اندر ڈالدو اور اسم عنوان پکارو اور ان اعوان پر اقسم دو جو اقلیم جنوب کے موکل ہیں پھر غریب وہ ہر دو شیہ پڑھو اور اسکے آخیر میں جو ہی آیت مذکورہ تلاوت کرو اور اگر پانی مغرب کی جانب سے آتا ہو تو اس عنوان کا نام لیکر پکارو جو مغرب کی اقلیم میں موکل ہے پھر اس جدول کو صحیفہ شمس میں لکھ کر آیت مذکورہ تلاوت کرو تب پانی خشک ہو جائے گا اور ضرور بھی اس کا اثر رہیگا اور اقلیم قبلہ کا رئیس شیطاط اور رئیس مشرق عیدون اور رئیس جنوب شاموں اور رئیس مغرب ابروطاش۔ جدول مذکور ہے

قتل	ادرائیم	ان اجبو	ماذکہ	عنوسا	فتن	یاتیکو	بماہاہ
ادرائیم	ان اجبو	ماذکہ	عنوسا	فتن	یاتیکو	بماہاہ	معین
ان اجبو	ماذکہ	عنوسا	فتن	یاتیکو	بماہاہ	معین	قتل
ماذکہ	عنوسا	فتن	یاتیکو	بماہاہ	معین	قتل	ادرائیم
عنوسا	فتن	یاتیکو	بماہاہ	معین	قتل	ادرائیم	ان اجبو
فتن	یاتیکو	بماہاہ	معین	قتل	ادرائیم	ان اجبو	ماذکہ
یاتیکو	بماہاہ	معین	قتل	ادرائیم	ان اجبو	ماذکہ	عنوسا
بماہاہ	معین	قتل	ادرائیم	ان اجبو	ماذکہ	عنوسا	فتن
معین	قتل	ادرائیم	ان اجبو	ماذکہ	عنوسا	فتن	یاتیکو
شعیطن	قتل	ادرائیم	ان اجبو	ماذکہ	عنوسا	فتن	یاتیکو

نواں (۹) باب قفلوں کے کھولنے کے بیان میں

یہ حروف بکری کی کھال پر لکھ کر بازو اور قسطال کی دہنی دیکر اپنے بائیں بازو پر باندھے پھر کسی

قفل کو کھولنا چاہے تو تمام سورہ فتح پڑھے اور اپنا قد قفل پر رکھے وہ قفل جائیگا اور وہ حروف

دوسری ترکیب قفل کھولنے کی ہے عمل کی اجس سے ہر قفل اور ہر بیڑی اور ہر زنجیر کھل جاتی ہے

اور پڑھو اور ہر روز قسط کی دھونی روشن کرو پھر ساتویں روز خادم آئیگا سیاہ کتے کی صورت میں اور تم سے کلام کریگا تم اس کے سلام کا جواب دینا اور کہنا کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ تو میری ہر حاصل بازار بغیر کچھ لئے میں خدمت کرو وہ تمہاری درخواست منظور کریگا اور اپنی شرطیں تم سے لے گا تم وہی شرطیں قبول کرنا جو تمہارے مذہب میں جائز ہوں اور اس کا نام برہ ہے پھر وہ تم کو کوئی کام کہلائیگا تو جب تم اپنا کام تمام کر کے باہر نکلو تو وہ خود بخود مکمل ہو جائے گا۔

دسواں باب حجاب ابصار کے بیان میں

اس کتاب کے اندر باب رحیل ہے جب تم دشمنوں سے چھپنا چاہو تو زمین میں ایک دائرہ کھینچو اور اپنی حس کے تمام حواس جمع کرو اور آسمان کی جانب دیکھو اور ساعت اس ہورت کے ستارہ کی ہو اور ہر جانب میں اس کے عددوں کی برابر پڑھو مثلاً قبل نوح ہو کر اپنی پڑھو اور دھونی روشن کرو جب ایسا کر چکو تو اسم عون کو پکارو اور یہ ان تمام اعوان کا سردار ہے جو اظہیر جنوب پر مقرر ہیں پھر عزیمت دھو دشیہ کی تلاوت کرو اور اس کے آخیر میں کہ مذکورہ پڑھو اور اگر پانی مغرب کی جانب سے نہ آتا ہو تو عون کا نام لو اور جہاں چاہو چلے جاؤ تمہارا سایہ دیکھیگا اور نہ کوئی حس تم کو محسوس کر سکیگی اور نہ آنکھیں دیکھ سکینگی اور نہ کان سن سکینگے جب تک چاہو اس منزل میں رہیگا۔

حجاب ابصار کا عمل

دس جدول کو جو آگے مذکور ہے ہرن کی جھلی پر جو ابھی اتار کر نچا لی گئی ہو اور نہ شاہ بھی اس کو لگا گیا ہو مہینہ کے پہلے اتوار کو لکھو جب لکھ چکو تو اس کے بہروں کی دھونی دو اور سیر ہونے تک کی جائے خوشبودار مگر ناش کا پھل ہوتا ہے پھر اس جھلی کی ٹوپی بنا کر اپنے سر پر رکھو اور مثال کے وقت دھوپ میں بیٹھو ایسے دن جس میں ابر ہو ہوا آہستہ و عزیمت جو آگے ہے اس کو تلاوت کرو پھر ایک کہ تمہارا سایہ چھپنے لگے پھر جہاں چاہو جاؤ کسی آنکھ کو نظر نہ آؤ گے اور تمہارے چلنے کی کسی کو آواز نہ جائیگی جب تک وہ ٹوپی تمہارے سر پر رہیگی اور وہ عزیمت یہ ہے کہ

غَيْبَتَكَ بِجَلَالِ جَمَالِ وَجْهِكَ يَا جَمِيلُ يَا جَمِيلُ يَا جَامِعُ يَا مَانِعُ يَا مَانِعُ اَنْ تَجْعَلَ عَلَى قَلْبِي وَقَلْبِ مَنْ مَعِيَ مِنْ مُؤْمِنِي وَمُؤْمِنَاتِ حِجَابَ عَيْنِكَ يَا خَيْرَ النَّاظِرِينَ يَا خَيْرَ الْمُنْظِرِينَ وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ اَنْتَ اَنْتَ اَنْتَ يَا اَنْتَ يَا اَنْتَ يَا

کچھ مذاکرہ کیا تو وہ دیوتا کل کے اندر غیب طریب امور دنیا میں سے کہا کہ خدا کی قسم مجھے اس کے
عجائب کچھ ضرور خاص ملے کہاں کرو ہمارے سر کو پھیرو ہے تو عجائب دیکھنے چاہیں چنانچہ ایک
اڑیں اس کے ساتھ سوار ہو کشتی ایک سوار ہوا اور ایک گھڑی ہی چلے ہوں گے کہ ہم شہر میں
داخل ہوئے وہاں ایک عجیب و غریب خانہ اس سے اچھی جگہ کوئی نہیں دیکھی اور وہاں عجائبات کے
بادشاہوں کی نرکہاں نہیں مجھے اپنے اوپر غرور ہوا پھر اس شخص نے مجھے سے کہا کہ کیا عجائب علم
دیکھنا نہیں چاہتے پھر اس نے ایسا کلام کیا جس کو میں نہ سمجھا پھر وہ ویسا ہی بھر گیا جس طرح
خدا میں نے کہا یہ علم مجھے بھی بتا دے اس نے کہا بتاتا تو ہوں لیکن چھپائے رکھنا اصل میں
یہ والشمس وضحٰھا کی دعا ہی میں نے کہا مجھے اس کی تفصیل اور ترکیب بتا دے اس
نے کہا کچھ روز میرے پاس رہنا چاہئے۔ چنانچہ میں اسکے پاس پانچ برس رہا اس کے بعد مجھ
سے اس نے یہ عہد لیا کہ ماسوا متقی آدمی کے اور کسی کو نہ سکھلاؤں چنانچہ اس نے مجھے
سکھلا دی سو اس دعا کی (فیض) خاصیتیں ہیں پہلی خاصیت جنات کو حاضر کرنا اس کی ترکیب
یہ ہے کہ اس دعا کو کورے برتن میں گلاب اور زعفران سے لکھ کر پانی سے دھو لو اور بعد میں اس
پانی کے اندر تھوڑا دودھ عزیمت لیتی وہ دعا جو آگے مذکور ہے پڑھتے جاؤ اور دودھ بھر کی سلگا کر
اسوقت تم کو درمیان پانی میں جنات کے گروہ کھلا نظر آئینگے تم اٹھنے چوری یا دوشیزہ ماخوذ
یا کسی غائب کی بابت سوال کرو وہ جواب دینگے اور کفایتیل یعنی ساتویں آسمان کا موکل اور اسمٰعیل کا
اور آسمان کی مانند روحانی حاضر ہوں گے ہر نماز کے بعد اس دعا کو سات بار چند ایام تک پڑھو اور
دیکھو اور سلط کو ساتگانڈ ساتویں دن ملوک روحانی میں سے ایک خادم تمہارے سامنے کھڑا ہوگا
اور جو کچھ تم سوال کرو گے اس کا جواب دیگا خواہ وہ خیر ہو یا شر۔

تیسری تعریف کاغذ کو چاندی بنانا

ہر نماز کے بعد خلوت میں اس دعا کو پڑھو یہاں تک کہ سات بار شاہ جنات کے تم کو سلام کرینگے
تم ان کے سلام کا جواب دینا پھر ان سے اپنی مراد کی شرط کرنا کہ کاغذ کو چاندی بنا دو اور وہ اپنی شرط تم
سے کرینگے اس کے بعد پھر تم جسقدر چاہو کاغذ لو اور سب کو نیلی کنر میں لکھا کرو کہ اسپر بڑی خاتم
لکھی ہوئی ہو پھر ان کو سفید ریشم کے تاگے سے بند کر کے اپنے پاس رکھو اور پھر صندوق میں
رکھ لو جو کاغذ بہت ہو پھر اسکو صندوق کے لئے سے دھونی دو اور مشعل کو بھی یہاں تک کہ تمکو
شعلہ کی بجلیوں کی طرح آواز آئے تو وہ مشعل پانی میں ڈالدو اور صندوق پانی کے حوض میں دبا دو
مدت کے بعد اسکو نکالو تو خالص چاندی ہوگی۔

چوتھی تعریف کاغذ اور چمڑے اور چاندی کا سونا ہونا

کاغذ کو دیناروں کی طرح کاٹ کر جسقدر چاہو زعفران سے رنگ لو اور چمڑے کو سرخ پڑیا اور درخت کے
پتوں میں اور ہر دینار پر پہلی صورت میں بیان کی ہوئی خاتم کبیر یعنی لکھ کر

کاغذ کے دیناروں سے خرچ کرو پھر اسکو بخور کی دھونی دو اور عزیمت پڑھتے رہو پھر تم کو سفید پرند نظر
آئینگے کاغذ کے دیناروں کی جگہ پائینگے تو پہلے کاغذی دیناروں کے ساتھ ایک صحیح حقیقی دینار اور
درہموں کے ساتھ ایک درہم رکھدو پھر جب بھوکا پرند نے وہاں حرکت کی اور غائب ہوئیں
تو وہاں نوکر خادم وہی ہے اب جب کہو گے تو سب سونا پاؤ گے!

پانچویں تعریف پتھروں کو موتی اور یاقوت بنانے میں

خاتم کبیر کو کاغذ پر لکھ کر اوان کی دھونی دو اور جن جن پتھروں کو زمرد بنانا چاہو انکو جمع کرو
پھر ان کو زنگار سے رنگ لو اور جن کو سرخ یاقوت بنانا چاہو ان کو زنجفر میں رنگ لو اور جن کو
موتی بنانا چاہو ان کو بغیر رنگ کے رہنے دو اور عزیمت کو سات بار پڑھ کر موتیوں یا
یاقوت کا اضمار کر دینی دل میں اس چیز کی نیت کرو جو جو بنانا چاہو وہی ہو جائیگا۔

چھٹی تعریف پتھروں کو چاندی یا سونے کی کہان بنانا

جس پتھر کو سونا یا چاندی بنانا چاہو اسکو لے کر خواہ چھوٹا ہو یا بڑا اور خواہ ایک تل کے وزن کی
برابر ہو یا کم یا زیادہ اسپر دعا مذکور کو ایک سو بار پڑھو اور بخور مذکور روشن کرو پس جب چور ہو جائیں
تو پتھر سونا یا چاندی ہو جائیگا۔

ساتویں تعریف تربیع کے بیان میں

خاتم کبیر کاغذ کے ایک ورق پر لکھ کر بخور مذکور روشن کرو اور وہ دعا اسپر سات بار پڑھو تو
کاغذ ہوا میں اڑ کر جائے مطلوب پر جا گرے۔

آٹھویں تعریف حجاب ابصار کے لئے

خاتم کبیر کو ہرن کی جھلی میں لکھ کر اس کی دھونی دو اور بخور مذکور روشن کرو پھر اس جھلی کو اپنے سر پر ڈور سے
باندھ کر دھوپ میں کھڑے ہو کر دعا پڑھتے رہو کہ تم کو سایہ چھپ جائے پھر جہاں چاہو جاؤ جب
تک وہ ڈوری تمہارے سر پر رہیگی اسوقت تک کوئی تم کو دیکھ سکیگا۔

نویں تعریف قفل کھولنے کے بیان میں

اس دعا کو ہر قفل پر پڑھنے کے بعد کہ خاتم کبیر کسی کاغذ پر لکھ لو اور پھر اس کو بخور مذکور میں لے کر پڑھو اسکے
بعد وہ کاغذ اپنے داہنے ہاتھ میں لے لو اور جس قفل پر بھی داہنا ہاتھ رکھدو گے وہ ضرور کھل جائیگا۔

دسویں تعریف کیمیتی کاغذ برکت کے بیان میں

خاتم کبیر سیاہ ریشم کی کترنوں میں لکھ کر بخور مذکور روشن کرو اور ہر قسم کے سونے روپے کے

اس کے بعد کہ بتیلی کو سبز ریشم سے سی دیا جائے پھر اس میں سے جسقدر تحریر کیا گیا ہے لکھ لے جاوے اگرچہ تمام صاع کی ضرورت ہو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے صاع سے لیکن جو کچھ لکھا جائے ہی میں اور خاتم صغیر جمعہ کے دن صاع کے اندر نقش کیا جائے۔

گیارہویں تعریف میووں کے اندر برکت ہونے میں ہے

صحیفۂ ماہتاب میں پیر کے روز خاتم مع نقش کے لکھو۔ اور بخور روشن کرو اور اپنے ہاتھ کے خشک میووں میں رکھدو اور ہر جسقدر چاہو اٹھالو لیکن اٹھاتے وقت ایک بار عزیمت تو وہ میوے ختم ہوں اور ہر سال یہ عمل کیا کرنا چاہئے۔

بارہویں تعریف طے ارض کیلئے

جب تم زمین کو لپیٹنا چاہو تو اس دعا کو رات کے وقت بیچ میدان میں پڑھو اور بخور مذکور روشن کرو تو خادم جنی دکھائے پس اگر تم کو سلام کریگا تم اس کا کچھ جواب نہ دینا پھر تم اس کے ہاتھ میں ہاتھ دیدو گے وہ ماشی اسکے ہاتھ میں سے آپکا لپیٹا اور اپنی جگہ چلے جاوے تمہارا پیچھا نہ کرے گا پس اگر تم مشرق یا مغرب تک جانا چاہو تو ایک دن میں پہنچ جاؤ گے ترکیب عمل یہ ہے کہ وہ ماشی لو اور اسپر دو دعا پڑھو اور جہاں چاہو چلے جاؤ جہاں تک کہ اگر ایک سال کے راستہ کو طے کرنا چاہو گے تو ایک گھنٹہ میں کر لو گے۔

تیرھویں تعریف ہوا میں اڑنے کے لئے

جب تم ہوا میں اڑنا چاہو تو بخور لے کر اس کو گلاب کے تیل میں ملاؤ اور دعا اپنے تمام بدن پر ملو اور دعا کو ایک سو بار پڑھو پھر تم ہوا میں اڑنے لگو گے اور تمہارے پاس کے آدمی نہ دیکھینگے۔

چودھویں تعریف پانی پر چلنے کیلئے

جب تم یہ چاہو کہ پانی پر چلو تو پہلے اپنے کپڑے پر کشتی کی تصویر بناؤ اس کے بعد اسپر خاتم کبیر لکھو لیکن کپڑا سپید کتان کا ہو پھر اس کی مٹھی سلگاؤ اور پانی پر چلتے چلتے غریب پڑھتے جاؤ تمہارے پاؤں کو لغزش نہ ہوگی اور جہاں چاہو گے جا سکو گے۔

پندرہویں تعریف شراب وطعام منگانے کیلئے

اگر کھانے پینے کی کوئی شئی حاضر کرنی چاہو تو اس دعا کو ..... دفعہ پڑھو اور بخور مذکور روشن کرو اور جس شئے کو منگانا چاہو اس کی قسم دل میں رکھو وہ شئے تو رأ حاضر ہوگی۔

سولہویں تعریف دینار و درہم منگانے کیلئے

جب تم روپیہ یا اشرفی منگانی چاہو تو جو کے ایک ٹکڑے پر لکھو اور بخور مذکور سلگا کر مقصود مطلوب کے حاضر کرنے کی نیت کے ساتھ دعا پڑھو وہ چیز فوراً موجود ہوگی۔

سترھویں تعریف ظالم کو ہلاک کرنے کیلئے

جب تم پر کوئی زیادتی کرے اور تم اسکو ہلاک کرنا چاہو تو اسی رات کو کھڑے ہو کر اکتالیس کتبیں پڑھو اور آپ اس موسم میں چھوٹی ہوتی ہوں تو مل دوسری رات میں پورا کرو۔ اس میں بھی نہ ہو تو تیسری میں یہاں تک کہ پانچویں رات تک پڑھا کرو اور جس کے ہلاک کرنے کا قصد ہو اس کی نیت دل میں رکھے اور بخور پہلے روشن کرو اور اس نماز کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور دعا ایک دفعہ پڑھے تیسرے عمل پورا نہ ہوگا کہ ظالم ہلاک ہو جائیگا۔

اٹھارہویں تعریف سنگسار کرنے کیلئے

اگر تم کسی کے گھر کو سنگسار کرنا چاہو تو جنگل سے پتھر لے کر اسپر سات بار دعا پڑھو اور بخور مذکور سلگا کر جس گھر کو چاہو اسپر وہ پتھر پھینکدو سنگسار ہو جائیگا۔

انیسویں تعریف اس دعا کے پڑھنے کی ترکیب

جب تم یہ دعا پڑھنی چاہو تو کھڑے ہو کر اپنے کپڑے پاک کرو اور خلوت میں داخل ہو کر ایک مثلث مسدس سرخ اور سفید اور قسطال ہرون روشن کرو جب میں روز پورے ہو جائیں گے تو تمہارے سامنے ایک بہت بڑا شیر آئیگا جب وہ تم سے کلام کرے تو اس کا جواب نہ دینا پھر وہ چلا جائیگا اور انتالیسویں روز بہت سے زمریلے جانور (سانپ بچھو) تمہارے گرد چکر لگائینگے تم ان سے کچھ خوف نہ کھانا جو چھو وہ بھی دور ہو جائیں گے پھر چالیسویں دن سواروں اور نیزہ داروں کا سبز لشکر آکر تم کو سلام کریگا تم سلام کا جواب دینا اور ان سے دعا و اقسم کے موکل فرشتہ کے متعلق سوال کرنا جس کا نام سکیہ بریل ہے وہ تم کو اس کی خبر اور پتہ دینگے پس جاؤ کہ اس فرشتہ کو ان علوم کی اطلاع ہے جو جانب کرسی میں مرقوم ہیں اور جو بھی علوم نورانی سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے فرش پر مرقوم تھے جن کی وجہ سے ان کی تابعدار تھی وہ بھی اسکو معلوم ہیں۔

وہ دعا یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم اسألک بالوھیتک ورحمانیتک ورحیمیتک بعظمتک التی وسعت کل شیٔ یا اللہ الاولین ولا آخرین اسألک بمعانی العزائم کلھا ومشتملھا وخصائصھا بکلیتک وسرحمتک یا من ھو لیکون الا ھو والمتسخر منھا جمیع الانسان یا مذب بوائیک

بِحُرْمَةِ بِدْنِهِمْ نَسْوَاهَا وَبِالْحَقِّ اَنَالَكَ اَنْ تُعْنِيَنِيْ لِكُلِّ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَالْقَعْدَةِ الَّتِيْ فِيْهَا
اَنَاكَ وَاَنَا سَائِلُكَ وَظَنِّيْ بِكَ الْخَيْرُ مِنَ الْمَاعِشَةِ مِنْ بِحَارِكَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ وَالْعِقَابِ
وَالصَّوَاعِقِ اِنَّكَ وَاجِدٌ مِنْ اَبْوَابِ فَضِيْلَتِكَ (فَاَنَا بِكَ) مَنْ اَطَاعَ اَنَا مَلَكَ وَدَعَوَاتِكَ مِنْ
الْاَعْوَانِ وَالْعَقَارِبِ مُتَّبِعٌ (كَلَّفَهَا)

اور وہ خاتم یہ ہے

اور خاتم حنفیہ سے دعا کے گرد لکھو

دوسرا باب زمین ملی کرنیکے بیان میں

اگر تم چاہو کہ زمین ملی کرو تو بادام کی لکڑی لو اور اس کے اندر یہ آیت نقش کرو وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ سے الفطلی جب اس کو نقش کر چکو تو اسپر فریت دہر دشمیہ پڑھو اور غلوتیوں جو
اور ہر نماز کے بعد سفا کی بخور روشن کرو اور فریت ہمیشہ پڑھو اور وہ لکڑی اپنے سامنے رکھو اور
نماز نماز کے بعد لکھی ہوئی فریت کو پڑھو پھر جب اس لکڑی کو دیکھو کہ خلوت خانہ میں چلنے لگے تو
جانو کہ قبولیت ہو گئی پھر جب کسی جگہ کا ارادہ کرو تو وہ عصا اپنے دائیں ہاتھ میں لے لو اور وہ آیت
پڑھو اور اپنی دونوں آنکھیں بند کر کے تھوڑا سا چلو پھر آنکھیں کھولو تو اپنے آپ اسی مطلوب جگہ میں پاؤ گے
ایک سال کے راستہ کو ایک دن میں طی کر سکو گے۔

تیرھواں باب شیخ زاہد کی مرید صالح اور تائب عابد کو تربیت کے بیان میں

شیخ کامل کے اوصاف، استواضع، ہر تجرد و تجہد و صدق کرنے والا نہ ہو ضعیف پر رحم اور شریف کی تعظیم کرتا ہو معرفت اور سیاست والا ہو عبادتگذار اور قضاۓ مساکین سے محبت ہو اور قرآن کے حافظ اور تلاوت کرنے والوں پر مہربان ہو اور اولیاء اللہ میں سے ہر گروہ کے مناقب و اوصاف بیان کرتا ہو اور لوگوں کو آخرت کی نعمتوں کی طرف اور ان اشیاء کی جانب راغب کرتا ہو خدا تعالیٰ نے جنت میں متقیوں کے لئے تیار کی ہیں اور ان کو اس کے عذاب سے ڈراتا ہو اور لوگوں کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت سے وعظ کرتا ہو اور فرض و سنت و توحید کی تعلیم دیتا ہو اور دنیا کی مذمت کرتا ہو کہ دنیا کافروں کی جنت اور نیک بندوں کا قید خانہ ہے اور لوگوں کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت سے وعظ کرتا ہو اور فرض و سنت و توحید کی تعلیم دیتا ہو اور دنیا کی مذمت پیتا ہو اور کھانا جی معمولی ہو سالن کو کھاتا ہو ہو کے کو کھلاتا اور اپنے لئے لباس موٹا کم قیمت کو پہاں آخرت کے امور میں متفکر رہتا اور تہجد کو ہمیشہ اللہ اللہ کا ذکر کرتا ہو صاف قلب کے ساتھ

مریدوں کی تین قسمیں ہیں اور انتہا میں سات

پہلا مقام ہے کہ مرید گناہوں سے مغفرت طلب کرے پیر کو چاہیے کہ ایک مدت کے بعد اپنے مریدوں کو الٰہی العتیق سے ذکر کی تعلیم دے دوسری قسم کے مریدوں کو شیخ لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کرے پھر (ہم باب کی اور تیسری قسم والے غرث ہیں جو صبح شام یا ذا الجلال والاکرام کا ذکر کرتے ہیں پہلی قسم والے ابدال اور دوسری قسم والے نجباء اصفیاء اور تیسری قسم والے ابدال ہیں پھر شیخ کو مناسب ہے کہ شاگرد کو گوشہ نشینی کا حکم دے اور ان حضرات کی خدمت کا ہر مقام مقصود تک پہنچے ہوئے ہیں لیکن اس سے پہلے خوف خدا اور اسکے حدود پر پہرہ نا ضروری ہے!

اتنی سالک اور مقام مخصوص کے خواہشمند اصل بات کو پکڑ عبادت مداومت ہو گی اور اللہ تبارک و تعالیٰ سے مدد طلب کرا ہل افادہ سے ہو جائیگا اور اسی شیخ جب تو دیکھے کہ تیرے مرید اضعاف عبادات اور مجاہدہ کے لئے مضبوط ہو گئے اور اس کی محبت تجھ سے بڑھ گئی اور اوراد کی بھی اس نے کثرت کر دی تب اس کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی تلقین کر کہ وہ پوشیدہ اور ظاہر اس کو پڑھا کرے اور صبح و شام اور دن میں کسی وقت اس کا ورد رکھے تاکہ رضامندی حاصل کرے اور قرب الٰہی کے جام پینے کو ملیں اور غیب کا نشان دیکھے اور پھر اسپر چھ اسمائے اور یہ چوتھا وصف اہل دائرہ ربانیہ کا ہے جو حضرت فردانیہ کے اہل ہیں اور پانچویں وصف والے غوث ہیں کہ اطراف عالم میں ان سے فریاد طلب کیجاتی ہے اور رات کے وقت استغفار کے بعد ان کا ذکر یہ ہوتا ہے کہ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْوَاحِدِ الْعَلِيْمِ پھر چھٹے وصف والے اہل صیام و قیام ہیں شیخ ان کو یا فتاح یا بدیع یا ذا الجلال والاکرام کا ذکر بتلاتا ہے اور تادیر ہی ہیں پھر ساتویں وصف والے ہیں جو شیخ سے بہت حاصل کرتے اور ہر بات سچ بولتے اور نیت خالص رکھتے ہیں اور ہر وقت استغفار حسنے اور ان کی دعائیں اور آیتوں اور تہجد گذاری میں مشغول رہتے ہیں پس یہ سات صفات ہیں

کرکوئی شخص ان کردہ دن اپنے شیخ کی خدمت کے حاصل نہیں کرسکتا پھر جو شخص مقامات رجال تک پہنچنا چاہے اس کے لئے پانچ شرطیں ہیں نیت سچائی توکل استقامت اور عمل خالص اللہ نے چھٹی شرط بھی زیادہ کی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے بندوں کے ساتھ نیک گمان کرنا اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سچ بولنا اللہ تعالیٰ کی زمین میں اسکی تلوار ہے جس چیز پر رکھی جاتی ہے اسکو کاٹ دیتی ہے اور مولا عظیم فرماتا ہے کہ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ اس مطلب کے اور بہت ارشادات کہے گئے ہیں۔

ابیات

تَنَدَّمُوْا الْاَمُوْتَ فَلْيَمُوْتُوْا ۔ لَيَكْشِفُوْا قَلْبَ مَيِّتِ الْمَعْلُوْمِ ۔ قَائِمًا تَوَكَّلُوْا مُدَّةَ الرِّجَالِ ۔ عَمَلُ الَّذِيْ
لَيْسَ بِهٖ لِلْجَلَالِ ۔ لِاَنَّ عِلَّةَ سَبَبًا الْقَيْدِ ۔ مُدَّةً عَنْ صِفَةِ التَّخْيِيْرِ ۔

اور آپسا حوال صالحین سے ہے اور اسی سے راغبوں کا وصال ہے اور اسی کے دروازہ سے عارف اول داخل ہوتے ہیں پھر جست جو وصال کی معراج ہے وہی دربار بادشاہ عالی ہے۔

ابیات

غَبَّةُ الْجُوْعِ يَا مَنْ طَامِرٍ ۔ عَلَى الْمِنْهَاجِ جَاوَزَ الْاَطْوَارَ
غَبَّةُ تَغْيِيْرِ الْاَشْبَاحِ ۔ وَتَقَطُّعُ الْعُقُوْلِ وَالْاَرْوَاحِ
مَقْطُوْعَةٌ عَنْ كُنْهِهَا الْعِبَارَةُ ۔ مَدْفُوْنَةٌ مِنْ دُوْنِهَا الْاِشَارَةُ

پھر ان اذکار کو جو کتاب میں مذکور ہیں انکو شرائط مذکورہ کے ساتھ عدد مصرح کی برابر پڑھے اسکے اندر کمی زیادتی نہ کرنی چاہئے اسی کے اندر یہ کہا گیا ہے

غَيْنُكَ يَا لَيْتَنِيْ وَلَا شَمَالِيْ ۔ بِقَوْلٍ نَاصِحٍ مِنَ الْمَقَالِيْ
قَلِّ الَّذِيْنَ يَفْقَهُوْا فَتَفْقَهُ ۔ عَيْنًا بِاَنْوَابِهٖ وَقَهُ
عَيْنُكَ يَا لَيْتَنِيْ لَيْتَكَ اَنْ تَعْقِلُوْا ۔ لِيَذَّكَّرُوْا مَا لَيْتَهُمْ اَشْرَطُوْا
فَمَا مَقَامٌ عِنْدَهُمْ اَوْ مَالُ ۔ اِلَّا لِمَنْ ذَكَرَهُ بِهٖ يَنَالُ

پھر اللہ کے بندوں کے ساتھ حسن ظن رکھنا صالحوں کی خصلت ہے اور الحکم مولفہ امام ابن عطاء اللہ میں ہے کہ جس نے لوگوں کا شکریہ ادا نہ کیا اس نے خدا تعالیٰ کا بھی شکر ادا نہ کیا اور یہ بعضے بندے ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے خلق کے اندر پوشیدہ رکھا ہے اس لئے ان کو صرف اہل اللہ ہی جانتے ہیں اور وہ لوگ جو حقیقی نسبت رکھتے ہیں اور فاسق و منافق لوگ اور جن کے اخلاق و عادات برے ہیں سو وہ عارفوں اور کاملوں کے منکر ہیں اور اپنی گمراہی کی وجہ سے صالحوں کے ساتھ بدگمانی رکھتے ہیں اور اہل ولایت کا طریقہ علماء اور بزرگوں کے ساتھ محبت پر موقوف ہے اور حدیث صحیح میں وارد ہے کہ منافق کے اندر دو خصلتیں جمع نہیں ہوسکتیں حسن صورت اور علم اور آثار میں مروی ہے کہ منافق کی تین علامتیں ہیں ایک حسد اور ایک بدگمانی اور ایک غیبت شیخ عابد ابو محمد عبدون تونسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ایک گروہ راہ راست سے پھر گیا اور اس آیت کا مصداق ہوگیا کہ هَلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا اَلَّذِيْنَ ضَلَّ

تیرھواں باب شیخ زاہد کی مرید صالح اور تائب عابد کو تربیت کے بیان میں

شیخ کامل کے اوصاف، متواضع، منکسر، تجرد و تجرد کرنے والا، ہر ضعیف پر رحم اور شریعت کی تعظیم کرنا ہر معرفت اور سیاست والا ہو تہجد گزار اور فقراء و مساکین سے محبت ہو اور قرآن کے حافظ اور تلاوت کرنے والوں پر مہربان ہو اور اولیاء اللہ میں سے ہر گروہ کے مناقب و اوصاف بیان کرتا ہو اور لوگوں کو آخرت کی نعمتوں کی طرف اور ان چیزوں کی جانب راغب کرتا ہو خدا تعالیٰ نے جنت میں نعمتوں کے لئے تیار کی ہیں اور ان کو اس کے عذاب سے ڈراتا ہو اور لوگوں کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی سنت سے واقف کرتا ہو اور فرض و سنت، توحید کی تعلیم دیتا ہو اور لباس مونا کم قیمت پہنتا ہو اور کھانا جو معمولی ہو سالن کم کھاتا ہو ہمیشہ کو کھلا کھاتا اور اپنے نفس کا ظلم معاف کرتا ہو صاف قلب کے ساتھ کو یاد آخرت کے امور میں مشغول رہنا اور تہجد کو ہمیشہ اللہ اعلم کا ذکر کرتا ہو

مریدوں کی تین قسمیں ہیں اور انتہا میں سات

پہلا مقام ہے کہ مرید گناہوں سے مغفرت طلب کرے پیر کو چاہئے کہ ایک مدت کے بعد ایسے مرید کو الٰہی الہٰی سے ذکر کی تعلیم دے دوسری قسم کے مریدوں کو شیخ لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کرے پھر اسم ذات کی اور تیسری قسم والے مرید کو یا غوث یا ذوالجلال والاکرام کا ذکر کرتے ہیں پہلی قسم والے ابدال اور دوسری قسم والے نجباء اصفیاء اور تیسری قسم والے ابدال ہیں پھر شیخ کو مناسب ہے کہ ذاکر کو گوشہ نشینی کا مالک کرے اور ان حضرات کی خدمت کا جو مقام مقصود تک پہنچے ہوئے ہیں لیکن اس سے پہلے خوف خدا اور اسکے حدود پر ٹھیرنا ضروری ہے۔

اچھی سالک اور مقام مضبوط کے خواہشمند اصل بات کو پکڑ عبادت درست ہوگی اور اسے تبارک و تعالیٰ سے مدد طلب کر اہل افادہ سے ہو جائیگا اور اسی شیخ جب تو دیکھے کہ تیرے ترک اچھا عبادت اور مجاہدہ کے لئے مضبوط ہو گئے اور اس کی محبت تجھ سے بڑھ گئی اور اوراد کی بھی اس نے کثرت کر دی تب اس کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی تلقین کر کہ وہ پوشیدہ اور ظاہر اس کو پڑھا کرے اور صبح و شام اوقات میں کسی وقت اس کا ورد رکھے تاکہ رضامندی حاصل کرنے اور قرب الٰہی کے جام پینے کو ملیں اور غیب کا نشان دیکھے اور پھر اسپر چڑھائے اور یہ چوتھا وصف اہل دائرہ ربانیہ کا ہے جو حضرت ربانیہ کے اہل ہیں اور پانچویں وصف والے خلوت میں کرنا اور عالم میں ان سے زیادہ طلب کیا جاتا ہے اور رات کے وقت استغفار کے بعد ان کا ذکر ہوتا ہے کہ لیلۃ البراءۃ لیلۃ القدر الواحد القہار پھر چھٹے وصف والے اہل صیام و قیام ہیں شیخ ان کو ذکر اثنا عشر یا ذوالجلال والاکرام کا کرکے بتلاتا ہے اور تادیر ہی میں پھر ساتویں وصف والے میں ہو شیخ سے بہت مائل کرتے اور ہر بات سچ بولتے اور نیت خالص رکھتے ہیں اور ہر وقت اسماء حسنیٰ اور ان کی دعاؤں اور آیتوں اور تہجد گذاری میں مشغول رہتے ہیں پس یہ سات صفات ہیں

کوئی شخص ان کو بدون اپنے شیخ کی خدمت کے حاصل نہیں کر سکتا پھر جو شخص مقامات رجال تک پہنچنا چاہے اس کے لئے پانچ شرطیں ہیں نیت سچی توکل اتباع سنت اور محبت اور جس طالب نے جتنی شرط بھی زیادہ کی ہے یعنی اللہ تعالیٰ کے بندوں کے ساتھ نیک گمان کرنا اور ہر ایک خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سچ بولنا اللہ تعالیٰ کی زمین میں اسکی گواہ ہے جس سے جو چیز مانگی جاتی ہے اسکو کاٹ دیتی ہے اور مولانا عظیم فرماتا ہے کہ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ اس مطلب کے اندر یہ ابیات کہے گئے ہیں۔

ابیات

تَعَمَّدْ عَلَوْا لَا مُوْتَ فِیْنَا ۔ یَکِیْشُمُوْ الْقَلْبَ بَیْنَ الْعُلُوْمِ ۔ فَاِنَّمَا تَوَکُّلُهٗ فِی الْمَحَالِ ۔ عَنِ الْبَیْتِ
لَیْسَ یَنْدُ الْجَلَالِ ۔ لِاَنَّ جِلْدَ سَوْنَا الْعَقِیْدَہ ۔ مُنَزَّہًا عَنْ صِفَاتِ الْغَیْرِ ۔
اور آپسا حوال صالحین سے ہے اور اسی سے راضیوں کا وصال ہے اور اسی کے دروازہ سے عارف لوگ داخل ہوتے ہیں پھر محبت جو وصال کی معراج ہے وہی دربار اوشاہ عالی ہے۔

ابیات

طلبة الخواص یا من طابر ۔ غل المنتاج بجاد نزالا طوار
طلبة تغیر الا شباحا ۔ وتخطف العقول والابرادا
منطوعة عن کنهها العبارة ۔ مدفونة بین دونها الاثار

پھر ان اذکار کو جو کتاب میں مذکور ہیں انکو شروط مذکورہ کے ساتھ عدد مصرح کی برابر ورد اسکے اندر کمی زیادتی نہ کرنی چاہئے اسی کے اندر یہ کہا گیا ہے

عَلَیْکَ یَا اَیُّهَا الْمُنْکِرُ وَلَا تُبَالِیْ ... یَقُوْلُ نَاصِبِیُّ الْمُعَانِیْ
قَلِّ الَّذِیْ یَلْفِظُهُمْ کَاخْتِهٖ ... عَجِیْبًا ثَوَابُهٗ وَهٗ
عَلَیْکَ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ... لِیُنْکِرُهُمْ وَمَا اِلَیْهِ اَشْکُوْطُوْا
فَمَا تَقَادِرُ عِنْدَهُمْ اَوْ مَالٌ ... اَلَا لَهٗ فَکُنْهُ بِهٖ یَمَالُ

پھر اللہ کے بندوں کے ساتھ حسن ظن رکھنا صالحوں کی خصلت ہے اور الحکم علی الغائب امر بالظاہر ہے میں ہے کہ جس نے لوگوں کا شکریہ ادا نہ کیا اس نے خدا تعالیٰ کا بھی شکر ادا نہ کیا اور یہ صالحین وہ ہیں جن کو خدا تعالیٰ نے خلق کے اندر پوشیدہ رکھا ہے اس لئے ان کو صرف اہل اللہ ہی جانتے ہیں اور وہ لوگ جو حقیقی نسبت رکھتے ہیں اور فاسق و منافق لوگ اور جن کے اخلاق و عادات برے ہیں سو وہ عارفوں اور کاملوں کے منکر ہیں اور اپنی گمراہی کی وجہ سے صالحوں کے ساتھ بدگمانی رکھتے ہیں اور اہل ولایت کا طریقہ علماء اور بزرگوں کے ساتھ محبت پر موقوف ہے اور حدیث صحیح میں وارد ہے کہ منافق کے اندر دو خصلتیں جمع نہیں ہو سکتیں حسن صورت اور علم اور آثار میں مروی ہے کہ منافق کی تین علامتیں ہیں ایک حسد اور ایک بدگمانی اور ایک غیبت شیخ عابد ابو محمد عبدون تونسی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ایک گروہ راہ راست سے پھر گیا اور اس آیت کا مصداق ہو گیا کہ مَثَلُ الَّذِیْنَ حُمِّلُوْا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ یَحْمِلُوْهَا کَمَثَلِ الَّذِیْنَ

دوسری ترکیب منزل قمر جاننے کی

جب تم اس کے جاننے کا ارادہ کرو تو چاند دیکھنے کے روز سے تیسری منزل سورج کی لیا تاکہ جس روز آجائے جس نے اندر منزل جب ہے تو اسوقت ہی کہ جب آفتاب اپنی غیر منزل میں ہو اور چاند دیکھنے کے وقت آفتاب پہلی منزل پر ہو تو آفتاب کی منزلوں میں سے دوسری منزل شمار کرو پس اس منزل میں وہ واقع ہو جو ہماری منزل چودہویں رات کے چاند کی ہو گی اور یہ دونوں صورتیں معلوم کرنے کی درست اور نیک ہیں۔

رات یا دن کو طالع بھی معلوم کر سکتا ہے

جب تم کو اس کی ضرورت پڑے تو پہلے منزل طالع کو جانو اور یہ دیکھو کہ اس کا برج کونسا ہے جو ہی طالع کا برج ہو گا خلاصہ یہ ہے کہ اگر پہلی منزل گذر گئی ہو تو طالع دوسری منزل ہے آفتاب کی منزلوں میں سے اور جب دوسری گذر جائے تو طالع تیسری منزل ہے مثلاً ہا قیاس زوال کے وقت کے طالع تک اور اگر چوتھی گذر چکی ہو تو منزل ساتویں ہو گی۔

دنکی ساعتوں کے بیان میں

جب تم ساعات دیکھنے کا ارادہ کرو تو اپنا سایہ قدموں سے ناپو اور جسقدر قدم ہاتھ یا بالشت زیادہ کرو اور تمام میں سے حرف زوال کو حذف کر دو پھر جو کچھ باقی بچے اس کو بیالیس پر تقسیم کرو پس جو حاصل قسمت ہو وہ ساعتیں ہو گی جو دن میں گذر چکی ہیں اور اگر بیس کا کسر باقی ہے وہ اخیر ساعت ہے اور اگر چاہتا ہے کہ دن رات میں ساعتیں چنداں قدر ہوتا ہے کہ جتنی دیر میں تم ایک بار قل ہو اللہ احد اور لم یلد پڑھ سکو دقیقے ہوتے ہیں۔ اور ایک دقیقہ اس قدر ہوتا ہے کہ جتنی دیر میں تم ایک بار قل ہو اللہ احد اور لم یلد پڑھ سکو اور بعض نے کہا کہ ایک ساعت دو میل چلنے کی ہوا کرتی ہے اور بعض کے نزدیک جتنی دیر میں آدمی دو ہزار بار سانس لیتا ہے اور پہلے قول کے بموجب ہر ساعت کے اندر دو سو دقیقے ہوتے ہیں واللہ اعلم۔

دن رات کی ساعات اور ان کاموں کا نقشہ جو ان کے اندر کرنے مناسب ہیں۔

اور نقشہ صفحہ ۵۰ پر ہے

بارہ ساعات ہیں۔

گھنٹہ	جمعرات شب	جمعہ شب	ہفتہ شب	اتوار شب	پیر شب	منگل شب	بدھ شب
	روز اتوار	پیر کا روز	منگل کا روز	بدھ کا روز	جمعرات کا روز	جمعہ کا روز	ہفتہ کا روز
۱	سورج زہرہ کے لئے	چاند مریخ کے لئے	مریخ عطارد کے لئے	عطارد قمر کے لئے	مشتری زحل کے لئے	زہرہ مشتری کے لئے	زحل سورج کے لئے
۲	زہرہ زحل کے لئے	زحل سورج کے لئے	سورج چاند کے لئے	چاند مریخ کے لئے	مریخ عطارد کے لئے	عطارد مشتری کے لئے	مشتری زہرہ کے لئے
۳	عطارد مشتری کے لئے	مشتری زہرہ کے لئے	زہرہ سورج کے لئے	سورج زحل کے لئے	زحل چاند کے لئے	چاند مریخ کے لئے	مریخ عطارد کے لئے
۴	چاند مریخ کے لئے	مریخ عطارد کے لئے	عطارد چاند کے لئے	مشتری زحل کے لئے	زحل مشتری کے لئے	سورج زہرہ کے لئے	زہرہ سورج کے لئے
۵	زحل سورج کے لئے	سورج چاند کے لئے	چاند مریخ کے لئے	مریخ عطارد کے لئے	عطارد مشتری کے لئے	مشتری زحل کے لئے	زحل زہرہ کے لئے
۶	مشتری چاند کے لئے	زہرہ زحل کے لئے	زحل سورج کے لئے	سورج مریخ کے لئے	چاند عطارد کے لئے	مریخ مشتری کے لئے	عطارد زحل کے لئے
۷	زہرہ مشتری کے لئے	زحل عطارد کے لئے	سورج مریخ کے لئے	چاند سورج کے لئے	مریخ چاند کے لئے	عطارد زہرہ کے لئے	مشتری سورج کے لئے
۸	عطارد مریخ کے لئے	مشتری چاند کے لئے	زہرہ مشتری کے لئے	زحل زہرہ کے لئے	سورج زحل کے لئے	چاند سورج کے لئے	مریخ چاند کے لئے
۹	چاند زحل کے لئے	چاند سورج کے لئے	مشتری چاند کے لئے	عطارد مشتری کے لئے	زحل عطارد کے لئے	سورج زحل کے لئے	زہرہ سورج کے لئے
۱۰	زحل زہرہ کے لئے	سورج مشتری کے لئے	چاند عطارد کے لئے	مریخ چاند کے لئے	عطارد مریخ کے لئے	مشتری عطارد کے لئے	زہرہ مشتری کے لئے
۱۱	مریخ عطارد کے لئے	عطارد زحل کے لئے	مشتری سورج کے لئے	زہرہ مشتری کے لئے	زحل زہرہ کے لئے	سورج زحل کے لئے	زحل سورج کے لئے
۰	ن	ص	ص	ن	ص	ص	ص
۱۲	سورج زہرہ کے لئے	چاند مریخ کے لئے	مریخ عطارد کے لئے	عطارد مشتری کے لئے	مشتری زہرہ کے لئے	زہرہ زحل کے لئے	زحل سورج کے لئے

مصر کی ولایت میں ظل استوا کے قدموں کا بیان قمری مہینوں کے مطابق

(رو بھات) اس کا شروع پانچ اور آخر تین کا ہے ہر پانچ دن ثلث ہیں (دبشلس) اس کا شروع دو اور آخیر ایک کا ہے ہر دس ثلث ہیں (بلدات) اس کا شروع ایک اور اخیر بھی ایک کا ہے ہر دس ثلث ہیں (مصر ط) اس کا شروع دو اور اخیر چار کا ہے ہر دس ثلث ہیں (رابیب) اس کا شروع چار اور اخیر چھ کا ہے ہر پانچ ثلث ہے (ابشنس) اس کا شروع چھ اور اخیر سات کا ہے ہر پانچ ایک ثلث ہے (ھاتور) اس کا شروع دس کا ہے اخیر نصف تک ہر پانچ دن ایک ثلث ہے (کیہک) اس کا شروع ۱۲ اور اخیر پانچ کا ہے ہر پانچ دن ثلث ہے (طوبی) اس کا شروع ۱۴ اور اخیر پانچ کا ہے ہر پانچ دن ایک ثلث ہے۔

(امشیر) اس کے اندر ظلوں سے بچاؤ اور بعض نے کہا کہ شکار اور درخت لگانے اور دشمن پر فتح پانے کے لئے مناسب ہے۔ (برمہات) اس کے اندر ستارہ بارشاہوں کے موافق ہے اس کی ساعت اعمال کے لئے مناسب ہے اس کی روشنائی زنجار اور اسکی تحریر سودائی ہے (مشارکی) اور بعد اگیر کرنا صلح اور نجوم اور علم پر دلالت کرتا ہے اور مطلوب پانا اس کے اندر سہل ہے اور اصلاح میں الناس بھی مناسب ہے اور بعض نے کہا کہ غلام کو خریدنا اس کے اندر سہل ہے اور یہ ستارہ سعید ہوائی آتشی اور مذکر ہے اس کی روشنائی زعفران اور زرنباد ہے اور بخور جاوری (مسریٰ) اس کے اندر اعمال سے پرہیز کرنا اور بعض کے نزدیک طلب سوائے کے لئے مناسب ہے بادشاہ اس کے اندر قصد کریں اور شریف لوگ اور یہ ستارہ منحوس ہے اور یہ ناری اس کی روشنائی زنجفر اور اسکی بخور عود ہے (مسمس) طلوع کے وقت بادشاہ کے سامنے جانا اور طلب کی تحریر اور حکمی مسائل اور اکسیر علما مناسب ہے۔ یہ ستارہ مسعود آتشی مذکر ہے اور اس کی روشنائی جرنتال زرد اور گلاب کا پانی ہے اور بخور لوبان اور بعض کے نزدیک مس سونف ہے اور یہ عالم کا بادشاہ اس کے سونف ہونے کی دلیل خدا تعالیٰ کا یہ قول ہے کہ والشمس وضحاہا۔ (برمودہ) نکاح کرنا کاشت کرنا اور اعمال محبت والفت مناسب ہیں اور دوا سعید آئی ہے اس کی روشنائی بیاض دیدہ ہے اور بخور مصطکی (عطارد) مشرق ہے ان کے اندر گرم ہوتا ہے زہرہ نما سیر غالب ہے اور رات میں ٹھنڈا ہے کہ سونف ہونا سیر غالب ہے اور چار دن طبیعت اس کے اندر موجود ہیں (چاندھ) اس کی ساعت میں ہر کام مناسب ہے اور حاجات اس میں بہت جلد پوری ہوتی ہیں جس طرح طلب علم کے لئے اور خشکی اور پانی کے لئے مناسب ہے اور یہ سعید سہل ہے اور بارد رطوبی۔

(طالع برج کی پہچان کا بیان

ان کی گذشتہ ساعتیں لیکر بچند ۱۲ میں ضرب دو اور اس عربی ۱۲ مہینوں کے جتنے دن گذرے

بعمل لعمل زیادہ کرو اور پھر جمع کر کے بروج پر تقسیم کرو جو عدد ہر برج کو ملے اس برج میں
کرو اور اس ذکر سے تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون سا برج کس درجہ پر ہے پھر اسی پر حساب
کرو اور اس ذکر سے تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون سا برج کس درجہ پر ہے پھر اسی پر حساب
کرو اور اس ذکر سے تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون سا برج کس درجہ پر ہے پھر اسی پر حساب
کرو اور اس ذکر سے تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ کون سا برج کس درجہ پر ہے پھر اسی پر حساب

✱	ق	۱۱۱	≠	۴	۱۱۱	ق
ف	ج	ش	ت	ظ	ج	ر
زہرہ	بہار	شکوہ	ثواب	ظہور	جبر	ملک
روحانیل	جبرائیل	سمیائیل	میکائیل	عنصریل	فتحائیل	فتحائیل
مذہب	ہرمز	اصبہ	بدقان	عنصری	ابیض	میمون
اقواس	پانی	سنگلی	بلدہ	ابدیت	جمعہ	صنیجہ
سورج	چاند	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل

اور دعا یہ ہے

اللھم انی اسئلک بعظمۃ الوھیتک وبانک ربوبیتک وبانک نور السمٰوٰت والارض
النقطۃ التی بانہ کان متکونیۃ بالانفعالات الشکلیۃ الذی یدلہ مقام الشفع والوتر فانک شفع
کل مکون ابتر ذلک فقد برات انت فی الاشیاء الفاعلیۃ انک خالق کل
الانس شفع والسمٰوٰت والارض شفع والجنۃ والنار شفع والشمس والقمر شفع
والبر والبحر شفع والکون شفع والرقم والنقطہ شفع وکل شیء ایدتہ فقد وترتہ یا
قادر یا من بیدہ ازمۃ الامور یا من لا یشغلہ شان عن شان ویا من لا تغلطہ المسائل
ویا من لا یتبرم الحاح الملحین ویا من لا یتضجر من کثرۃ سوال السائلین
ویا من لا یتضجر من کثرۃ سوال السائلین ویا من لا یتضجر من کثرۃ سوال السائلین
ویا من لا یتضجر من کثرۃ سوال السائلین ویا من لا یتضجر من کثرۃ سوال السائلین

المقدسين بالقلب الكبير فلا أرجو ذلك يصلي منك إلا بخير وإنما يلتمس ما
عملوا قال وإني أسألك بحق الدرجات التي أنت أعلم وأنت أعلم
تعلم ما أردت فإني أسألك بحق الذي أنت له أهل وحقت رحمته
أن تغفر لي ما لا يعلم منه غيرك إنك أنت علام الغيوب قال
إن الله تعالى يقول لموسى عليه السلام يا موسى إني أنا الله لا إله إلا أنا
يا موسى إني أنا الله لا إله إلا أنا

يُحْبِبْكُمُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ وَاَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ وَاِنْ تُطِيعُوهُ تَهْتَدُوا وَمَا عَلَى الرَّسُولِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِينُ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ قُلْ اَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ وَاَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُودُونَ فَرِيقًا هَدٰى وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِينَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُونَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُونَ يٰبَنِي اٰدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا اِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللّٰهِ الَّتِي اَخْرَجَ لِعِبَادِهِ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِينَ اٰمَنُوا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُونَ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُولُوا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُونَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُونَ يٰبَنِي اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِي فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهِ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَشَهِدُوا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوا كٰفِرِينَ قَالَ ادْخُلُوا فِي اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوا فِيهَا جَمِيعًا قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُولٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّونَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُونَ وَقَالَتْ اُولٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ اِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِينَ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدٰنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُودُوٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا قَالُوا نَعَمْ فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌ بَّيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِينَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُونَ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُونَ كُلًّا بِسِيمٰهُمْ وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَمْ يَدْخُلُوهَا وَهُمْ يَطْمَعُونَ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ قَالُوا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِينَ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا يَّعْرِفُونَهُمْ بِسِيمٰهُمْ قَالُوا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِينَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُونَ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالُوٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِينَ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا وَمَا كَانُوا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُونَ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُونَ هَلْ يَنْظُرُونَ اِلَّا تَاْوِيلَهُ يَوْمَ يَاْتِي تَاْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهِ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِينَ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً اِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ وَهُوَ الَّذِي يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ بِاِذْنِ رَبِّهِ وَالَّذِي خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُونَ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوحًا اِلٰى قَوْمِهِ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ اِنِّيٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِي ضَلٰلٍ مُّبِينٍ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِي ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِينَ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّي وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوا وَلَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ فَكَذَّبُوهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا اِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُودًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ اَفَلَا تَتَّقُونَ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهِ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِي سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِينَ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِينَ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّي وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِينٌ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَاذْكُرُوٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً فَاذْكُرُوٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ قَالُوٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهُ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ اَتُجَادِلُونَنِي فِٓي اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ فَانْتَظِرُوٓا اِنِّي مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِينَ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِينَ مَعَهُ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِينَ وَاِلٰى ثَمُودَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوهَا تَاْكُلْ فِٓي اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُٓوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ وَاذْكُرُوٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا وَّتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بُيُوتًا فَاذْكُرُوٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِينَ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ لِلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُونَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهِ قَالُوٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُونَ قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوٓا اِنَّا بِالَّذِٓي اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُونَ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جٰثِمِينَ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّونَ النّٰصِحِينَ وَلُوطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُونَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِينَ اِنَّكُمْ لَتَاْتُونَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُونِ النِّسَآءِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُٓوا اَخْرِجُوهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُونَ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِينَ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهُ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ وَلَا تَقْعُدُوا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوعِدُونَ وَتَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُونَهَا عِوَجًا وَاذْكُرُوٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا فَكَثَّرَكُمْ وَانْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوا بِالَّذِٓي اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوا فَاصْبِرُوا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِينَ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِينَ اٰمَنُوا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُودُنَّ فِي مِلَّتِنَا قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِينَ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا فِي مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا وَمَا يَكُونُ لَنَآ اَنْ نَّعُودَ فِيهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِينَ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُونَ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوا فِي دَارِهِمْ جٰثِمِينَ الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيهَا الَّذِينَ كَذَّبُوا شُعَيْبًا كَانُوا هُمُ الْخٰسِرِينَ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّي وَنَصَحْتُ لَكُمْ فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِينَ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِي قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُونَ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُونَ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ نَآئِمُونَ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُونَ اَفَاَمِنُوا مَكْرَ اللّٰهِ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُونَ اَوَلَمْ يَهْدِ لِلَّذِينَ يَرِثُونَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا مِنْ قَبْلُ كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوبِ الْكٰفِرِينَ وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ وَّاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِينَ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوا بِهَا فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ وَقَالَ مُوسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّي رَسُولٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِينَ حَقِيقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُولَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ قَدْ جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِيَ بَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ قَالَ اِنْ كُنْتَ جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِينَ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِينٌ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِينَ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيمٌ يُّرِيدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ فَمَاذَا تَاْمُرُونَ قَالُٓوا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِينَ يَاْتُوكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيمٍ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُٓوا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِينَ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ قَالُوا يٰمُوسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُونَ نَحْنُ الْمُلْقِينَ قَالَ اَلْقُوا فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُٓوا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوهُمْ وَجَآءُو بِسِحْرٍ عَظِيمٍ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُونَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صٰغِرِينَ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِينَ قَالُٓوا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِينَ رَبِّ مُوسٰى وَهٰرُونَ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوهُ فِي الْمَدِينَةِ لِتُخْرِجُوا مِنْهَآ اَهْلَهَا فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِينَ قَالُٓوا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُونَ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا جَآءَتْنَا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوا فِي الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُونَ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِينُوا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوا اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ قَالُٓوا اُوذِينَا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِينَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُونَ فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوا لَنَا هٰذِهٖ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّطَّيَّرُوا بِمُوسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ وَقَالُوا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِينَ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الطُّوفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوا يٰمُوسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُونَ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوا عَنْهَا غٰفِلِينَ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِينَ كَانُوا يُسْتَضْعَفُونَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِي بٰرَكْنَا فِيهَا وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ بِمَا صَبَرُوا وَدَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوا يَعْرِشُونَ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيٓ اِسْرَآءِيلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُونَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ قَالُوا يٰمُوسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ اٰلِهَةٌ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُونَ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ فِيهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُٓوْٓءَ الْعَذَابِ يُقَتِّلُونَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ وَفِي ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ وَوٰعَدْنَا مُوسٰى ثَلٰثِينَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَقَالَ مُوسٰى لِاَخِيهِ هٰرُونَ اخْلُفْنِي فِي قَوْمِي وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيلَ الْمُفْسِدِينَ وَلَمَّا جَآءَ مُوسٰى لِمِيقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ قَالَ رَبِّ اَرِنِيٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ قَالَ لَنْ تَرٰىنِي وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِي فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَ

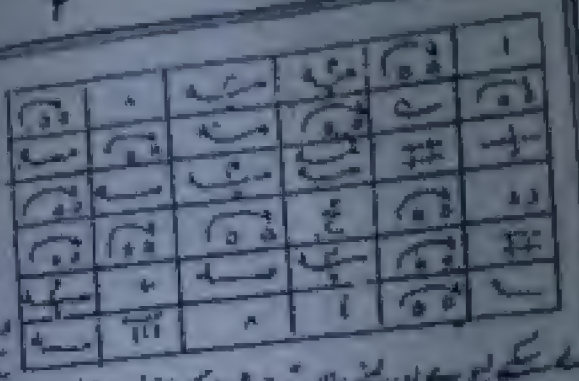

دوسرا مسئلہ

عشق کے بیان میں

جب کوئی شخص

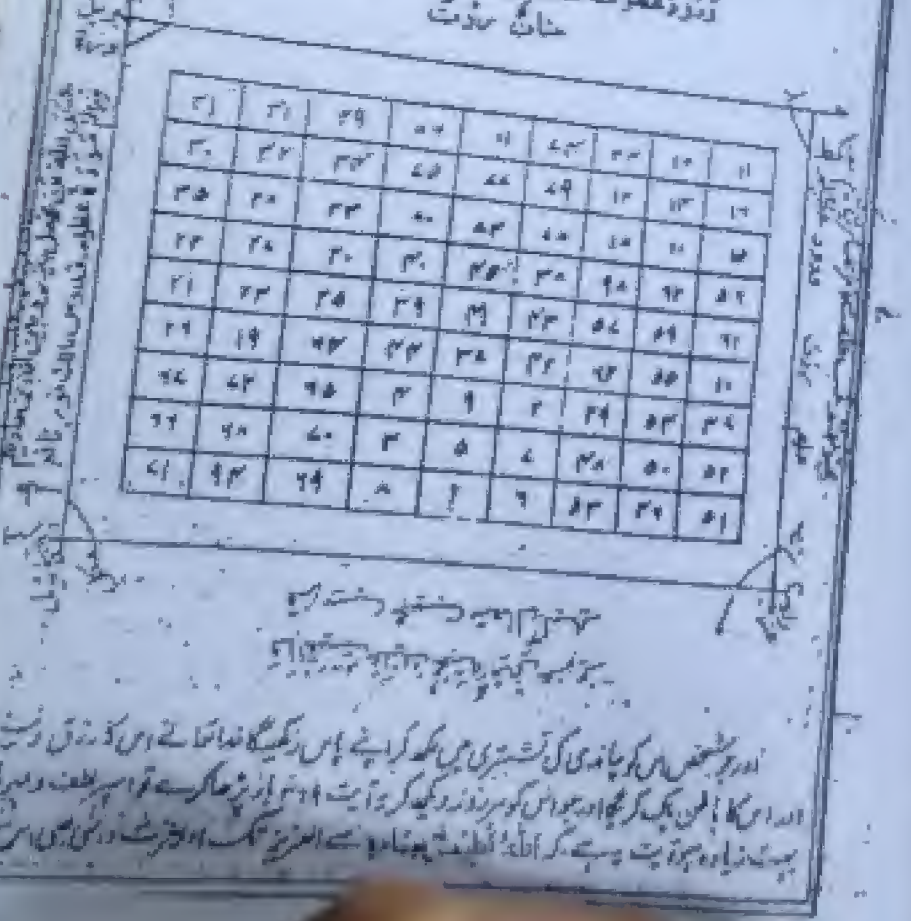

تیسرا مسئلہ قبولیت میں

اگر تم چاہو کہ جو تم کو دیکھے وہ تم سے محبت کرے تو عمل کرو کہ اس نقش کو پیر کے دن چاند کی
ساعت میں جبکہ وہ عروج پر ہو۔ یا ساتوں دنوں میں سے کسی دن میں لکھے اور یہ عمل ماہ رمضان
سیاہ فام لونڈی کے پاس بھی تھا جس کی وجہ سے وہ بادشاہ رشید کو بہت پیاری تھی۔ یا
جو دیکھ کر بڑی مائل رکھتی تھی اور ایک شاعر نے اس کی وجہ بھی۔ لکھی ہے جبکہ وہ ایک سفر
رملہ کے درمیان پر مکہ گیا تھا۔

اس کلمہ کو اپنے تکیہ کے نیچے رکھ کر سو رہو انشاء اللہ آئندہ رات کو خواب میں دیکھ لو گے
پڑھ لیا ہے کہ شوکی یا تفوہ یا شیل یا خلوہ ما انوحی الشیخ المولی علیہ السلام
تم نے تعویذ میں ضائع فعلنا ھو کذا اذکنا ما فعلت اعلم فیتنت وعلیکیفت اگر پہلی شب میں
نہ دیکھو گے تو دوسری میں اور دوسری میں نہیں تو تیسری میں دیکھو گے۔

چوتھا مسئلہ تفریق کے بیان میں

جب عورت کسی آدمی کے پاس ہو اور مرد اس پر ظلم کرتا ہو تو اس سے جدا ہو جانا
درست ہے اور یا عورت کسی نافرمانی سے باز نہ آتی ہو تب بھی جدائی درست ہے
ہے کہ ایک پرانی عطاری پر عرس مہینے کے آخری پنجشنبہ کے دن پچھلی ساعت میں
لکھ کر بخور وغیرہ کرواوے جس کو چاہو اس کا نام لکھ کر اس میں رکھ دو اور یہ آیت بھی کہ فلما اتقوا
فاوحینا الیہ ان اضربا عصاک الحجر فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا قد علم کل اناس مشربھم
فلما جاء وعدنا ان یاتی بھا جمیعا ان ربک ھو یقضی بینھم بالحق وھو الخلاق العلیم
پڑھ کر دھواں کرتا رہے اس کے بعد اسی دن ان دونوں میں جدائی ہو جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ
سے خود اور اپنے آپکو ظلم سے بچاؤ کیونکہ ایسے کام کرنے سے ہوک کئے گئے ہے۔

پانچواں مسئلہ

مؤلف کہتا ہے کہ ایک دن میں نے بیہوش حضرت سے سنا تھا چند سائلین میں اس سے خدمت
لے چکا تو یہ دریافت کیا کہ جادو کئے ہوئے کی علامت کیا ہے اس نے کہا کہ جادو تین قسم کے
گروہوں میں اثر کرتا ہے میں نے اس سے کہا کہ ان کو مشتعل کرو اور اللہ تعالیٰ اور سلیمانی فیصلہ
کی قسم کھاؤ اور مجھ سے ثبوت ہرگز نہ لو اس نے کہا کہ جادو کئے ہوئے کی مثال اس کو طرح
کی طرح ہے جس کا دانہ مشتعل کر دیا گیا ہو تو کیا تم کسی ریاست سے اندھا جا سکتے ہو ہو کوئی چیز
اس میں سے لینی ہو ہاں اسوقت کہ کسی موجود ہو میں نے کہا کہ نہیں تب اس نے کہا کہ جب کانچ
یا تیزابی کے بدن میں لگ جائے تو کیا زخم کا درد جب تک کہ وہ کاٹا یا تیزابی نہ نکال لیا جائے
دور ہو سکتا ہے میں نے کہا ہاں نہیں ہو سکتا تو بیہوش نے کہا کہ وہ جادو کردہ ہے۔

جادو کیا ہوا (گھر دہ ۱) کبھی جادو کا اثر ہوتا ہے کہ مرد اپنی بیوی کو بڑا چاہنے لگتا ہے اور کہ جادو
پیشتر وہ بیوی ہوتی ہے (گھر دہ ۲) کبھی جادو کردہ عورت اپنے خاوند کو بڑا چاہنے لگتی
ہے اور کبھی اثر ہوتا ہے (تیسرا گھر دہ ۳) کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کسی عورت سے نکاح کیا ہوا مرد
جاتے ہیں اور جو ہو کر رہتے ہیں (چوتھا گھر دہ ۴) کبھی یہ ہوتا ہے کہ دونوں

عورت کی طرف سے تو کوئی عذر نہیں ہوتا اور اگر یہ ہوتا ہے تو بھاگ جاتا ہے (پانچواں گھر دہ ۵) کبھی
آدمی پر جادو کرنے والوں کو بلا لیتا ہے (چھٹا گھر دہ ۶) کبھی بکری پر جادو کیا جاتا ہے تو اس کی آنکھ
کبھی جاتی رہتی ہے اور کبھی بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس کے بچے مر جاتے ہیں (ساتواں گھر دہ ۷) کبھی
کبھی جادو کئے ہوئے کے پیٹ میں درد ہوتا ہے تو ان کے پیٹ کے بچے مر جاتے ہیں (آٹھواں گھر دہ ۸) کبھی
کبھی جادو کئے ہوئے کے جوڑوں میں بیماری پیدا کر دیتا ہے (نواں گھر دہ ۹) کبھی
کبھی جادو کئے ہوئے کے پیٹ میں درد ہوتا ہے تو وہ دوا بھی نہیں کھا سکتا نہیں رہتا پھر وہ مر جاتا ہے

عورت لوگوں کی آنکھوں میں حقیر اور ذلیل ہو جاتی ہے (بیسواں) کبھی مرد با عورت کا محتاج نہیں رہتا
ہے اور اس کی عقل جاتی رہتی ہے اور اس کا ستارہ پلٹ جاتا ہے پھر اس سے کہا کہ اس نے کیا
کیا ہے اور سرنگوں ہو گیا میں نے کہا کہ مجھے ان کی دوا میں مبتلا اس نے کہا کہ پہلے نیز ہوا میں
کر اس سری کو لکھ کر دینگے گرد یہ آیت لکھو کہ فَلَمَّا جَآءَتْهُ نُودِيَ أَكْفُرْ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ
الْقَوْلُ قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ پھر دود کی دھونی دیوے اور عورت کے گرد جائے تو
سے یا سورہ ملک لکھ کر دھوئے اور اس سے وہ عورت غسل کرے تو بہت نفع ہو
اور دوسرے نر کے لئے اسماء قمر چھاؤں کے سات دانوں
میں یا انجیر پر لکھ کر مرد کو کھلاوے پھر عورت مرد کو پسند اور پیار
کرنے لگے گی اس سے پہلے وہ جواب لکھ کر دیگا جس میں

۴۰	۵۰	۱	۵۰
۵۰	۴۰	۵۰	۱
۱	۱	۵۰	۵۰
۵۰	۵۰	۴۰	۱

سوہاگہ یا ست زعفران اور گلاب کے پانی سے لکھی ہوئی ہو۔
اور اگر عورت سوکن کی خواہش رکھتی ہو تو اس کے لئے سورہ الم نشرح ۱۰ بار اس آیت کے ہمراہ لکھ
کر دشمن غیر اَفَاِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ آخر تک پھر اس کو اس کے گرد بان ہی
لٹکائے اور یہ نام بھی لکھے ہیں۔ ہیئۃ پھر اس عورت کے سر پر یہ آیت پڑھ کر دو
کَانَ نَفْيًا خَيْبَةً ۱۰ بار یہ آیت کہ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۱۰ بار پس چند ہفتوں ہی میں اس کے
ہو جائے اور اگر کنواری لڑکی ہو تو اس کے لئے سورہ رحمٰن جمعہ یا پیر کے دن کاغذ میں اس عورت
اور اس کی ماں کے نام کے ہمراہ لکھے اور یہ عبارت بھی زیادہ کرے یَا جَمَاعَةَ الرِّجَالِ سَلَّمَتْ
عَنْكُمْ فُلَانَةُ تَقَلَّبَ الثَّمَرَةُ مِنْ شَجَرِهَا وَالْحَيَّةُ مِنْ اَكْنَانِهَا وَالزَّهْرُ مِنْ
وَالْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ وَعَطْفًا وَحَنَانًا وَمَحَبَّةً وَعِشْقًا وَمَحَبَّةً
لِاَمَانَةٍ لَكُمْ بِالْجَنُوْبِ وَلَا بِالشَّمُوْلِ بِحَقِّ يَقْرَءُ جِهَا اَحَدٌ مِّنْكُمْ وَابْطَلَتْ
تَعْطِيْلَهَا وَاِنْ قَدَّرْتُمْ يَا عَلِمْتُمْ اَنَّهٗ حَيْرَكُوا الْاَنْهَارَ الدُّرُّ وَغَابَتْهُ الْكَاكِئَةُ
فِيْ ثُقُوْبِ الْاَجْنِحَةِ فَيَطْفَرُوْا اِلٰى فَلَاةٍ فَيَقْفِرُوْنَهَا فِيْ اَعْيُنِهِمْ كَالنَّفْسِ الْمَبْرُوْرَةِ
اَوِ النَّظَرِ خَرِيْفٍ لَيْتُوْسَتَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ آخر آیت تک
عطارد کی ساعت میں تو اسکو لکھا جائے اور اتوار کے دن عورت اس پانی سے غسل کرے پھر
سات دن بھی پورے نہ ہونے پائینگے کہ اس کا نکاح ہو جائیگا اور تیسرے نمبر کے لئے یہ آیت
لکھی جائے کہ فَسَوْفَ اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ آخر تک اور یہ آیت کہ قَالَ مُوْسٰى بَلْ
اسی برتن میں جمعہ کے روز طلوع آفتاب سے پہلے اور اسکو بارش کے پانی سے دھو کر مرد کو پلایا
اسلے اس کی حالت درست ہو جائیگی اور مرد جو عورت سے بغض رکھتا ہو وہ دور ہو گا اور جو بھی
ورت میں خدا تعالےٰ کا یہ قول لکھو کہ اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ آخر تک ۱۰ بار اور یہ آیت
قال موسیٰ آخر تک اور پھر جس کاغذ میں لکھو اسے بکریوں کے بند ھنے کی جگہ دفن کر دو نیز سورہ
یش ۱۰ بار مات پتھر پر لکھ کر اور پانی سے دھو کر بکریوں کو پلاؤ برکت ظاہر ہو گی اور بکثرت ہوت
ہو گی اور اگر یہ عورت میں یہ خاتمات پتھر پر لکھو کہ بلغ فظفر پھر اس پتھر کو گھس کر مرد کو

کرا دو پھر یہ تمام تعویذوں کے ۔ ۔ ٹیلوں کی خاک ایک تختی پر پھیلا کر اس پر لکھو اور سینے کے دن وہ
کر دو اور ضرور ہے کہ بھی ہو جائیگی اور بھی بات کے لئے ایک تعویذ میں یہ آیت لکھو کہ فَاَلْقٰى
يَدَيْهِ وَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى وَاَلْقَى مَا تَلْقَفُ اور اس کے ہمراہ یہ اسماء بھی
کرا دو کبھی گھاس کاٹ کر لاوے اور بکریوں کو کھلا دو لیکن اسماء مذکورہ بھی (بیسویں) پڑھتے شرط ہیں
جادو کا اثر ہو تو وہ دور ہو جائے اور ساتویں کے لئے یہ آیت لکھو کہ اَفَاِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ
اور آٹھویں بات کے لئے خال مونس سے نجرہوں تک آیت لکھو اور اس کے ہمراہ یہ اسماء بھی
لکھ کر پھر اس کو ترش میں رکھو اور روغن قاز ترش کو ملکر اس برتن میں تیر کا دو جس کے
اندر کبھی نہایا ہو تو کبھی بکثرت ہوتے لگے اور اگر دودھ کم ہو تو اس تعویذ کو گلے کے
دوغا کے حکم سے دودھ زیادہ ہو جائیگا اور نویں بات کے لئے سورہ واقعہ تعویذ میں لکھو اور
اسکو اپنے سینے پر لٹکائے اور خدا تعالےٰ کے نیانویں نام بھی اس کے ہمراہ لکھو اور
بطلان جادو کی آیت برتن میں لکھ کر پاک پانی سے دھو اور عورت اسکو پیئے
دو روز تک وہ عورت اس سے افطار کرے اور اس کے سر پر جادو دور کرنے کی آیت
۱۰ بار پڑھ کر پھونکے اور خدا تعالےٰ کے نام کے ساتھ ہو جائے گی اور دسویں صورت سینے کے
روز وہ لکھو جو بچوں کے ساتھ ہو جانے کے لئے ہے لکھا لیکن چھ آیات شفا اسپر اور زیادہ
اگر اور جو عورت لڑکیاں جنتی ہو اس کے لئے سورہ انبیاء پڑھو اور اس کے ہمراہ یہ اسماء
عورت جمعہ کے دن غسل کرے اور عورت کے سر پر سورہ انبیاء اور نو سورتوں کی برکت سے لڑکے ہنے
کی آیت اور اسماء لکھ کر بھی ۱۰ بار پڑھ کر تو وہ عورت ان دو نو سورتوں کی جگہ (بیسواں) پڑھتے شرط ہیں
کرا دو اور اس عورت کے لئے یہ طاقم بھی لکھی جاتی ہے لیکن بلغ تحت پھر وہ عورت اسکو اپنے بازو
کرے اور اس کا حمل بدلو لگا اور بندھے ہوئے کو کھولنے کے لئے یہ آیت لکھو کہ اَفَاِنْ مِّتَّ فَهُمُ الْخٰلِدُوْنَ
ساقہ کا لذیں لکھ کر مرد کی دائیں ران میں باندھا جائے پھر اس انڈے کے ۶ شکث آیات دائیں کے
کر پانی سے دھو کر اس عورت کو حالت حیات اس سے غسل دیا جائے پھر اس انڈے کے درجے کر کے آدھے کو مرد اور
کھا جائے ہو سکی نے اسی دن دیا ہو پھر اس انڈے کے پیشاب کے بال سے کیا شکث
آدھے کو عورت کھا دے اور اس انڈے کی قسیم عورت کے پیشاب کے بال سے کیا شکث
آزما کر دیکھو صحیح ہو گا شکث پر ہے ..... (بیسواں) (بسم اللہ الرحمٰن الرحیم)

۳۵	۳۶	۳۷
۴	۵	۶
۳۹	۴۲	۴۱

اور دولہا دلہن کی محبت کیواسطے
سورہ یوسف لکھو اور اس کو کئی بار
لکھ کر قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ
کم از کم ۱۰ بار اور پھر اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر
عورت بالکل تابعدار ہو جائیگی پھر عورت کو کسی

شفیہ یعنی پوری آیت پڑھ کر لکھ دے کہ وہ تجھ کو نہیں ملے گی (خلفاء نے وعدہ) آخر تک لکھے اور عورت
سے بھاگتا ہو اس کے لئے یہ آیت ۱۰ بار لکھ کر اس کو فلوح دامن باندھ کر بھاگتا ہے
عنہ ہو جس پر جنات یا آسیب ہو اور وہ ہو کر تنہا ملا کر سات روز سوتے وقت عورت کو چار بار
اس کی حالت خود ہو جائیگی اور یہ بار بار آزمایا ہوا عمل ہے یہی وجہ ہے کہ جو شخص اس آیت کو
۷ بار سونے سے پہلے طہارت کے ساتھ پڑھ لے اور پھر اپنی بیوی سے ہم بستر ہو تو
عورت لذت بہت پاوے اور مرد کی عاشق ہو جاوے اور بیمار کے لئے یہ آیت لکھ کر گلے
آتا ہے علیکم من الشمس الغ ۱۰ بار لکھ کر اور اس کے ہمراہ یہ آیت بھی لکھ
قل ادعوا اللہ الخ آخر سورت تک اور آیت بطلان جادو بھی پھر اس کو دھو کر بیمار کو سات روز
طلوع آفتاب سے پہلے پلا دے خدا تعالیٰ کے حکم سے اسکو صحت ہو اور جیسی صورت چاہتا ہو
اس کے لئے سورہ یاسین ۱۰ بار لکھ اور دخان ۱۰ بار کے سرہانے پڑھ اور عورت جادو کی تجویز روشنی کی
پھر دو شنبہ شنبہ تو یہ کو ہر صبح کے وقت بیمار منہ پر دے بیک اس میں شہد ملا لے اور
۴۰ روز اسی طرح کرے خواہ وہ مرد ہو یا عورت تو اس کی صورت پہلے سے خوبصورت ہو جاوے
اور اس کا بدن صحیح اور بیماری دور ہو جاوے آیت جو عورت جنتی نہ ہو اس کے لئے سورہ
جب کسی برتن میں لکھ کر پانی سے دھو لو اور پلا دے ۱۰ تاریخ مہینہ کو اس سے عورت غسل کرے
اور یہ عمل کلیتہ کے ساتھ کرے ہر ایک اسم ان اسماء میں سے لکھو اللہ الوھاب
الرزاق الفتاح الخالق المصور الباسط یا اور ہر روز ایک دانہ بادام کھایا کرے
اور جمعہ کے دن سے شروع کرے پس چالیس روز گذرنے پاویں گے کہ بچہ عورت
کے پیٹ میں ان اسماء کی برکت سے قرار پا لیگا پھر اس کے لئے سورہ ملک آیت
بطلان جادو کاغذ میں لکھ کر گلاب کے پانی اور زعفران سے لکھ کر اس کے پیٹ پر باندھ دے تو
خدا تعالیٰ کے حکم سے عورت حاملہ ہو اور چوپایوں میں برکت کے لئے سورہ یٰسین
بارکاغذ میں لکھ کر ہوا کی جگہ لٹکا دو جہاں جانور بندھتے ہیں اور اس کے ہمراہ بطلان
جادو کی آیت سات بار لکھو جانور زیادہ ہونگے اور ان کی اصلاح بھی ہو جائے گی اور
عورت اپنے خاوند کے حق میں فراش نہ ہوتی ہو یعنی ہم بستری نہ کرنے دے تو یہ آیت
لکھ کر دھو کر پلا دے یا مؤمن سے لترضی سبعین مرۃ پھر اس کو
میاں بیوی میں سے کوئی اپنے اوپر سے اس کے بعد یہ آیت کہ انما المؤمنون اخوۃ
فاصلحوا بین اخویکم ۷ بار لکھ کر ستر بار کسی برتن میں لکھ کر معمول کو اس سے غسل کرے اور
گندک اور فولاد کی انگوٹھی روشن کرو اور اس کے سر پر ستر بار بطلان جادو کی آیت
پڑھو تو اسی دن دو میں صلح ہو جائے اور گھر والوں میں صلح کے لئے سورہ نساء ایک
برتن میں لکھ کر معمول کو اس کو دھو دے اور کھانے کی چیز میں ملا دے پھر جو اس کو
کھا دے وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ صلح رکھے اس کے بعد یہ آیت لکھو کر قال
سوسنی آخر تک سات بار پھر اس کو گھر کی اوپر [illegible] دیوار میں رکھ دو اور جس کو

[illegible] اور سورہ والضحیٰ [illegible] پڑھو اور سورہ والشمس [illegible]
[illegible] کیا کرو اور ان کو ایک برتن میں لکھ کر تھوڑے سے پانی سے دھو
[illegible] اور اس کے ساتھ یہ آیت لکھو کہ انہ یعضاً الکلمۃ اللہ الخ
ہو اس کے لئے یہ آیت کہ وقد الشوا فاذھبت الخ اور یہ آیت بھی اس کے لئے
[illegible] کے روز اس سے غسل کرے اور یہ آیت بھی اس کے لئے لکھو کہ
[illegible] کے فضل و کرم سے مال زیادہ ہو جاوے اور جس کو قتل میں مال کم ہو گیا
کے وقت لکھ کر اپنے ساتھ رکھے تو ایک سال گذرنے سے پہلے خدا تعالیٰ اسکو
[illegible] کسی ایک غار نما کے اس میں رکھی ہو یہ آیت لکھو کہ وقضینا الخ
باذن اللہ تک ۱۰ بار یہ آیت ذکر کرے جب اس طرح ہو گا دی جس ایک شبہ میں قرار نہ پا رہا ہو
سے غسل کرے تو وہ ایک جگہ قرار پکڑے اسی طرح جو آدمی جس ایک شبہ میں قرار نہ پا رہا ہو
کے لئے بھی یہ لکھو اور سورہ قریش اور سورہ کافرون اور سورہ اخلاص ۱۰ بار لکھ کر
خدا تعالیٰ کے حکم سے ایک جگہ قرار پکڑے اور جس عورت کو اولاد نہ ہو اس کے لئے سورہ
کوئی شخص بھی اپنے نکاح میں لانے کا قصد کرتا ہو اس کے لئے سورہ حشر لکھو پھر سورہ
[illegible] ہو کر اس کے ساتھ یہ آیت پڑھو کہ اللہ عزیز
[illegible] آیت ۱۰ بار لکھ کر عورت کے ہاتھ میں دیں کی طرح پیار کرے اور
[illegible] کسی کسی وقت عمل جان رہتی ہو اس کے لئے اپنے وقت یہ آیت پڑھو کہ اللہ عزیز
[illegible] اور بیماروں پر دم کیا کرو یا شفاء اور اس کے ساتھ یہ اسماء بھی کر لیا کریں یا فتاح
طبیب ایسا ہیضہ تر ہے رہو یہاں تک کہ بیہوش ہو جائے اور اس میں روغن زیتون اور کچھ نمک ملا کر وہ مریض
برتن میں لکھ کر پانی سے دھو پلا دے اور اس میں روغن زیتون اور کچھ نمک ملا کر وہ مریض
اپنے لئے ایسا عادی ہو جائے کہ جب ایسا عادی ہو جائے تو اس کے لئے سورہ والعادیات سات بار لکھ کر
اس کی قے لوٹ آئے جیسی پہلے تھی اور تیز اس کے لئے سورہ والعادیات سات بار لکھ کر
کرنے کے بعد پھر کہیں جس کے پاس نہ آئے پھر جب وہ عادی اس سے دور ہو جائے
دے کہنے لگا کہ جادو دوست ہے ایک تو تم اور طلسمات اور عزائم لکھے کا دوسرا
ہو عورت میں کیا فرق ہیں ہیں کو خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ دشمن ہیں افعالہ ہیں انتہا یہاں تک
دہرہ شش کا کلام تمام ہوا پھر ہم اپنے مقصد کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

مسئلہ

کسی کو فریفتہ کرنے کیلئے پیشگی ہو تو ۱۲ تاریخ کو یہ خاتم معمول کے بیان کی رات کو لکھ دو اور یہ نقش ہے۔

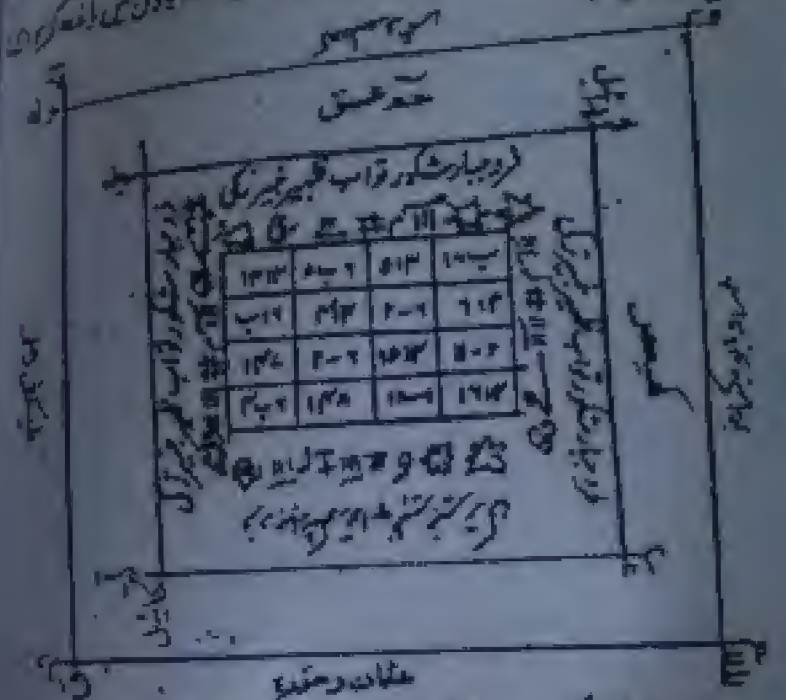

مقامات دعوت

اور اس خاتم کے عمل کی ترکیب یہ ہے کہ مہینے کے پہلے جمعہ کو اسے گلاب اور زعفران کے پانی سے لکھو اور مطلوب اور اس کی ماں کا نام بھی لکھو اس کے بعد مطلوب کے سینہ پر اور پھر طالب اپنے دائیں بازو پر اتنے ہی دن حاجت پوری ہو اور منہاج عارفین یہ استعمال عجیب و غریب کہا ہے کہ چار پتھر لو ہر پتھر پر دس بار یہ کے ناموں میں سے ایک نام لکھو پھر رات کو کتان کے کپڑے میں لپیٹ رکھو اور خوشبو سلگاؤ جس جگہ عشاء کی نماز پڑھو اور اپنی دائیں کروٹ پر سو رہو اور سورہ والشمس ۷ بار اور سورہ والضحیٰ ۷ بار اور سورہ تین ۷ بار پڑھ کر یہ پڑھو کہ اَللّٰھُمَّ اَسْرِقْ فِیْ مَنَامِیْ اَضْمُمْ عَلَیَّ مِنْ هٰذَا الْکَنْزِ اَیَّ الدَّفِیْنَةِ پھر سو جاؤ اور ایک تہائی رات تک گئے رہو پھر کھڑے ہو کر وضو کرو اور دو رکعت نفل ادا کرو جن کے اندر پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ اور الم نشرح اور دوسری میں سورہ قاف اور انا انزلنا پڑھو اور ان اسماء کو سات ہزار بار جلد پڑھو اسماء یہ ہیں الھادی المبین الھادی النصیر المبین اور ہر سجدہ پر یہ پڑھو کہ اِھْدِنِیْ بِمَا هَادِیَ الْخَلْقِ فِیْ یَا خَبِیْرُ وَبَیِّنْ لِیْ یَا مُبِیْنُ پھر سو رہو اس کے بعد تہائی رات ایک شخص آکر دفینہ کی جگہ بتائیگا اور تم سے بات کریگا اور اگر پہلی رات میں ظاہر نہ ہوگی

دوسری رات میں عمل کرنا اور دوسری میں بھی نہ ظاہر ہو تو تیسری رات عمل کرنا اس رات میں ضرور نقر آپکے سامنے اور خزانہ کی جگہ کو دیکھ لوگے اور یہ استخارہ کا ختم ہے۔

اگر دفینہ کی جگہ نامعلوم ہو جائے تو پھر تنبیہ کی ترکیب

اپنے آپ کو تمہارے حوالے کر دیگا اگر اس میں مشغول ہوئے تو تم کو مقصد حاصل نہ ہوگا بلکہ بیکار ہو سکتا ہے شعر از عمران اور سونے سے پہلے اس کھونٹے پر کپڑے کی بتی ڈال لینی چاہئے اس کے بعد وہ تعویذ کو بجوں کی کھال میں رکھ لو اور پہلے اس کھونٹے پر بچھونے کی بتی ڈال لینی چاہئے اس کے بعد وہ تعویذ کو بجوں کی کھال کی گدی میں رکھ دو اور جہاں دفینہ رکھا تھا وہاں اسکو چھوڑ دو صبح اسی جگہ کھڑا ہوگا جہاں دفینہ ہے اور اپنے پیروں سے اس جگہ کو کرید لینا تم کو دفینہ اسی جگہ ہے۔

دوسری ترکیب

جس سے دس سال اور اس سے کم و زیادہ مدت کا دفینہ معلوم ہو جاتا ہے تو اگر تم دفینہ [illegible] سچ معلوم کرنی چاہو تو اتوار کے دن سے شروع کرو اور ۴۰ دن تک روزہ رکھو تو ۱۲ ربیع الاول یا ماہ محرم کے پہلے اتوار سے شروع کر دو اور ۴۰ دن پورے کر لو لیکن ان دنوں میں عورتوں سے جماع نہ کرنا اور ۴۰ دن کے بعد ۴۱ ویں دن روزہ رکھو تو ۱۲ ربیع الاول یا ماہ محرم کے پہلے کھایا جاتا ہے جب یہ دن ہو جائیں اور ان میں ہر نماز کے بعد سات بار سورت پڑھتے رہو پھر ساتویں دن اس سورت کو ۷ ہزار بار پڑھو اور ہر دفعہ اس طرح ختم کرنے کے بعد سات بار سورت اور

غرض اس کا طالب ہو اور کشا ہو کر اس بلا کی تردید کرے اور پھر یہ عمل کسوت اور اس کے
کچھ ہاتھ پھر کسوت سے تو اس اسکرا دیں تو وہ قلت معرفت کی وجہ سے کوئی راہ نہیں
پاتا اور طریقہ معلوم تو یہ ہے کہ اگر کسی مکان کی تردید کرا دیں تو یہ عمل کر دینے کی جگہ میں اس
تو تردید کے دینے والے سے ہر شے وہ اس کی طرف پیشقدمی کرے اور چار چیز یکجا کر کے چاروں گوشوں
میں رکھے اور چاروں سمتوں اور اس کے نام لے کر ان میں ہاتھ کھینچ کر کسوت کا ٹکڑا
اور وہ ہونی کے لئے عاقر قرار جاتی ہے پھر اس جگہ جسقدر تخم جو کسوت سے ملتے چل ہوگا اور
اگر بات دل میں کوئی خیال پیدا ہو گئے تو حل کی طرف نہ دیکھو یہاں تک کہ کچھ دیکھو اس کا
سوال کرو اور اگر جواب کے حل کرنے کو تو حل فاسد ہو جائیگا اور ان چاروں چیزوں کو
جگہ کو بہت کھودتے ہیں پھر بھی مال نہیں پاتے اور یہ خیال کر لیتے ہیں کہ یہاں کوئی چیز نہیں
ہے لیکن جب چاروں چیزیں کھا کر رہ جائیں تو سوائے سب دور ہو جائیں اور مقام مقصد
چوما ہو اگر کوئی ملک ظاہر ہو تو پینی کے برتن میں ایسے جیشہ پاکیزہ کے پانی سے جسکو
آشنا نہ پہنچتا ہو سورہ رحمن لکھ کر اس جگہ چھڑکدو اور سورہ رحمن ہی پڑھو اور بصلی کی
کوشش کرو وہ مانع مزدور ہو جائیگا اور جو مانع کہ سانپ اور بچھو کی شکل میں ظاہر ہو اس
کا علاج لبان کی بخور اور اسلام کر پڑھنا اور بندرہویں شب اور عزل میں عمل کرنا ہے اس
رات سے پہلے یہ کام کر دادہ نہ ہو میں اور جو مانع کہ پتھر کا ہے وہ جنی ہوتی ہے اس کا علاج
یہ ہے کہ اسی رات میں زبان اور سیدہ سافذ کی بخور سلگا کر سورہ تغابن پڑھو اور عزیمت پڑھتے
رہو یہاں تک کہ وہ تمہارے سامنے سے چلا جائے اور بعض مانع مرد ہوتے ہیں اور بعض کا
اگر مومن ہو تو وہ خانے کی تو بید اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی سات کی گواہی دیگا تم
اس سے صد سلیمانی لینا پھر ان میں سے ان مانع دور قل کہدیانت کرنا بلبتی سنان کو حاجت ہے
کہ تمہارا مقصد پورا ہو اور اگر مانع کا ذہن ہو تو اس کی کسی شرط کو بھی قبول نہ کرنا اور سورہ جن
کی ہمیشہ تلاوت کرنا وہ چل جائیگا اور اگر مانع بشکل مینڈک ظاہر ہو تو اس مکان سے ہاتھ اٹھا
رکھنا یہاں تک کہ اٹھ دن سے ساتواں دن آجائے کیونکہ اگر اس سے پہلے تم نے اس مینڈک کو
اٹھا لیا تو وہ جن کی حرارت ہے خزانہ کو پھر بادگی اور جب ساتواں دن آجائے تو خوشبو
بخور دیکر روشن کرنا اور ہمیشہ نیس دس بار پڑھو اور اپنی حاجت پوری کرو۔

اس مانع کا علاج جو پتوں کی شکل میں ظاہر ہو

بدھ کی رات میں عمل کرے بخور جاوی اور سیدہ سافذ ہے اور سورہ قریات سات بار پڑھو اور جو
ٹکڑوں کی شکل کا مانع ظاہر ہو تو عمل نہ کرو کہ تم سے پہلے جاذار ٹکڑوں نصرانی جن ہے بھی ماہ کے
پہلے دن کی ہمیشہ حکومت ہوتا ہے اگر سو بار پڑھنے چاہیں پھر کوئی اثر اس کا ظاہر نہ ہوگا اور جو
مانع زمین کے جانوروں کی شکل پر ظاہر ہو جیسے چوہا شغل وغیرہ تو جان لو کہ وہ جگہ جنات لوگ

لوہے کی زنجیر کی طرح مانع ظاہر ہو تو اس کا علاج

گویا ہو جاوں اگر وہ مخالفت جن میں ان سے بچو جب تک علاج نہ کرو علاج یہ ہے کہ ہمیشہ
کی چیزات میں بخور دیتا رہے اور سورہ ۱۱ مرسلات سات بار پڑھو پھر اس کا کوئی اثر نہ رہیگا انشاء

مانع بشکل مگس شہد

پاشیدگی کیساں نظر آئیں تو ہمیشہ کی ۱۱ آیات ۱۱ بار پڑھو اس جگہ زعفران سے
بخور دیکر سیدہ سافذ اور عزل کا دھوئیں کر کے پھر اپنی حاجت کی طرف متوجہ ہو۔

اگر مانع مرا ہوا چوہا پیش آئے

تو ہر روز بخور بیاز اور ہر وقت انقطاع روشن کر کے سورہ عادیات ۱۱ بار پڑھو وہ تمہارے سامنے
سے زور ہو گا اور کوئی نقصان نہ کریگا اس کا ہاتی نہ رہیگا اس کے بعد اپنی حاجت کی طرف متوجہ ہو۔

پوشیدہ مانع جو سانپ یا غریت کے سوا کسی شکل میں ظاہر نہیں ہوتا

اس کی تمکیل سیدہ سافذ علام بلے تو لے کی ہوتی ہے جس کے ہاتھ میں تلوار ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے
کہ طالب کے مار دیگا اگر اس کا کہنا نہ ہو تو جب تک اس کا علاج نہ کرو ہو سوت تک عمل کی طرف متوجہ
نہ ہو گا اگر بات مانی رہی تو وہ طالب کو مار کر گرا دیگا بلکہ قتل کر دیگا یا اس کا حصہ بیکار کر دیگا
ہو جائیگا یا اس جگہ سے بھاگ جائیگا یا اسکے پیٹا جگہ کو بانجھ کر دیگا یا اس کا علاج یہ ہے کہ
ہر روز بخور دیا کرے اس کا علاج ہفتے کے اخیر پنجشنبہ کو ہو سکتا ہے لوان اور سیدہ سافذ
سودان اور عسل اور شمع لیکر روشن کر کے اس طرح کہ دھوئیں سے آگ نہ ہو پہلے سورہ فتح تین
بار پڑھو اس کے بعد وہ چلا جائیگا تب تم اپنی طلب کے حاصل میں مشغول ہو سکتے ہو۔

اس مانع کا علاج جو ریت ہو گیا ہو

اس کے لئے سبز کوا نقرہ میں زعفران اور پاک پانی سے لکھو اور پھر اس کے درمیان میں لکھو سنا کہ
کر تیلے کپڑے میں بھر کر دو پھر اس کپڑے کو شریف کپڑے میں اپنے دفینہ کی جانب دفن کر دو اور ایک گز
زمین چھوڑ کر وہاں وہ کپڑا دفن کر دو۔ پھر کوئی شخص اس کے آس پاس نہ جائے یہاں تک کہ چالیس دن گذر
جائیں لیکن ہر ہفتہ میں لوبان کی بخور سلگا کر جب چالیس دن پورے ہو جائیں تو اپنی حاجت دیکھو

لیکن اپنی مراد کو چھپانا شرط ہے کسی پر بھی اس کا اظہار نہ کرو اگرچہ وہ تمہارا باپ یا عیال ہی کیوں نہ ہو اس لئے کہ اگر خبر ہو جائے گی تو پھر وہ مال پر ٹوٹ جائیگا اور کسی درست نہ ہوگا

کتنے ہی علاج کرو اور مریض یہ ہے:

میکائیل	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	۷	۶	۵	۴
اللہ	۱۰	۸	۶	۵
اللہ	۴۲	۱۲	۸	۵
اللہ	۹	۳۶	۳۶	۲
اسرافیل	اللہ	اللہ	اللہ	اللہ

اس مال کا علاج جو مٹی ہو گیا ہو

جب ایسا ہو تو کہو براہ پانی کا کٹورہ لے کر اس پر سترہ بار سورہ اخلاص پڑھو اور اس کو اس مال کے ڈھیر میں رکھ دو جو مٹی ہو گیا ہے، زعفران اور کافور پانی سے لکھی ہوئی ہو

اسکو سرخ ریشم کے ٹکڑے سے باندھ دو اسکے بعد اسکو تری میں رکھو اور اسی طرح کرتے رہو جب مال نمی ہو گیا ہو اور چالیس روز تک رکھنے کے بعد اس کو ہر ہفتہ میں ایک روز دھوپ میں رکھو اس کے اندر روشن رکھنے کے اندر کچھ زیتون کے پتوں کی ہونی چاہیے جب شمار پورا ہو جائے تو اس کو کھولو انشاء اللہ مال حاصل ہوگا اور وہ خاتم یہ ہے

جبرائیل	جبرائیل	جبرائیل	جبرائیل
جبرائیل	جبرائیل	جبرائیل	جبرائیل
جبرائیل	جبرائیل	جبرائیل	جبرائیل
جبرائیل	جبرائیل	جبرائیل	جبرائیل

اس مال کا علاج جو کوئلہ ہو گیا ہو

چونیوں کے سات نیبوں کی بنوا کر ایک تختی پر پیلا ڈورا اس پر خاتم بقدر کھجور اور جستقدر عدد علم اور نفیس پتھر تو کوئی سبز یا دوسرا رنگ کا ہرا رکھو اور ان سب کو ایک سبز کپڑے میں جو کتان کی ہو باندھ لو اور اس کو تدور یا ریشہ سے باندھ دو اور تری کے اندر کنواں کی طرف دفن کر دو اور چالیس دن تک اسی طرح چھوڑ دو لیکن ہر ہفتہ میں ایک بار مشک و کافور کی خوشبو سلگاتے رہو اس ترکیب سے کہ پہلے اسپر سورہ ایک چالیس بار پڑھو اور اسپر دھواں دیتے رہو اور تم ایسی جگہ ہو کہ سوا خدا تعالیٰ کے تم کو اور کوئی نہ دیکھے اس سے سوائے اسپر فاتحہ کے کسی کی نہ تو یہاں بتلاؤ اور ہر ہفتہ میں ایک گولی سنکاؤ جب چالیس روز پورے ہو جائیں تو اپنے لے آؤ اور خدا تعالیٰ کی تعریف کرو

ان روپیوں کا علاج جو پتھر کی طرح ہو گئے ہوں

ایک مینڈک لیکر اسکو اتوار کے دن ذبح کرو پھر اسکا تمام خون جمع کر لو اور اسکی چربی نکال کر رکھ لو پھر ان کو سوت کے کپڑے میں کر لو جو سیاہ ہو اور اسپر سورہ ملک ایک بار پڑھو اور سیاہ ریشہ کے تاگے سے باندھ دو اور تری میں رکھ کر روپیوں کے قریب کہیں دفن کر دو اور ہر دن کچھ خون نکال کر اس پر ڈالتے رہو یہاں تک کہ روپیہ سیاہ ہو کر خون کو پی لے بعد ازاں سیاہی کو دھو ڈالو اور چربی کو رکھ لو پھر اس کو کھولو شہادی سے سب شفا ملیگی

اس مال کا علاج جو کنکریاں یا ٹھیکریاں بنگیا ہو

جب ایسا ہو تو کہو براہ پانی کا کٹورہ لے کر اس پر سترہ بار سورہ اخلاص پڑھو اور اس کو اس مال کے ڈھیر میں رکھ دو جو کنکریاں یا ٹھیکریاں بنگیا ہو اور اس کو تری میں رکھو اور ہر ہفتہ میں ایک بار اس کو دھوپ میں رکھو اور اسی طرح کرتے رہو جب مال نمی ہو گیا ہو اور چالیس روز تک رکھنے کے بعد اس کو ہر ہفتہ میں ایک روز دھوپ میں رکھو اس کے اندر روشن رکھنے کے اندر کچھ زیتون کے پتوں کی ہونی چاہیے جب شمار پورا ہو جائے تو اس کو کھولو انشاء اللہ مال حاصل ہوگا اور وہ خاتم یہ ہے

جبرائیل	جبرائیل	جبرائیل	جبرائیل
جبرائیل	جبرائیل	جبرائیل	جبرائیل
جبرائیل	جبرائیل	جبرائیل	جبرائیل
جبرائیل	جبرائیل	جبرائیل	جبرائیل

اس مال کا علاج جو کوئلہ ہو گیا ہو

چونیوں کے سات نیبوں کی بنوا کر ایک تختی پر پیلا ڈورا اس پر خاتم بقدر کھجور اور جستقدر عدد علم اور نفیس پتھر تو کوئی سبز یا دوسرا رنگ کا ہرا رکھو اور ان سب کو ایک سبز کپڑے میں جو کتان کی ہو باندھ لو اور اس کو تدور یا ریشہ سے باندھ دو اور تری کے اندر کنواں کی طرف دفن کر دو اور چالیس دن تک اسی طرح چھوڑ دو لیکن ہر ہفتہ میں ایک بار مشک و کافور کی خوشبو سلگاتے رہو اس ترکیب سے کہ پہلے اسپر سورہ ایک چالیس بار پڑھو اور اسپر دھواں دیتے رہو اور تم ایسی جگہ ہو کہ سوا خدا تعالیٰ کے تم کو اور کوئی نہ دیکھے اس سے سوائے اسپر فاتحہ کے کسی کی نہ تو یہاں بتلاؤ اور ہر ہفتہ میں ایک گولی سنکاؤ جب چالیس روز پورے ہو جائیں تو اپنے لے آؤ اور خدا تعالیٰ کی تعریف کرو

ان روپیوں کا علاج جو پتھر کی طرح ہو گئے ہوں

ایک مینڈک لیکر اسکو اتوار کے دن ذبح کرو پھر اسکا تمام خون جمع کر لو اور اسکی چربی نکال کر رکھ لو پھر ان کو سوت کے کپڑے میں کر لو جو سیاہ ہو اور اسپر سورہ ملک ایک بار پڑھو اور سیاہ ریشہ کے تاگے سے باندھ دو اور تری میں رکھ کر روپیوں کے قریب کہیں دفن کر دو اور ہر دن کچھ خون نکال کر اس پر ڈالتے رہو یہاں تک کہ روپیہ سیاہ ہو کر خون کو پی لے بعد ازاں سیاہی کو دھو ڈالو اور چربی کو رکھ لو پھر اس کو کھولو شہادی سے سب شفا ملیگی

خاتمہ اور فائدہ جامعہ

جب تم یہ تعویذ لکھو اور چاہو کہ اس میں تبدیلی ہو کہ فلاں کی کو خبر نہ کرے تو یہ کرو

اب اعمال ناقص کیوں نہ ہوں اور جس مکان میں یہ ہو وہاں کوئی نہ رہے اور عورت قائم نہ رہے کیونکہ وہ اپنے خاوند کی تباہی ہی ہوگی اور نہ عمل مراد ہوگا اور نہ مال کوئی رہے گا پھر اس زمانہ میں ہے

دلوں کے اندر کسی دل میں تبدیلی ہو جائے اور اسکی قیمتوں میں بجائے کچھ اور ہو جائے تو اس کو

ہر جمعہ کو غسل کرو اور کسی ویران جگہ میں جا کر ایک لاکھ بار سورہ اخلاص پڑھو اور ایک کپڑے

شریف پر سورہ اخلاص لکھ کر اس کو دھو کر اس دھلن کو پی لو اور عمل سے دستبردار ہو جاؤ

اور عورت سے دور کسی جگہ شب گزارو اور اس طرح کرنے سے اسم اعظم کا کچھ حصہ تمہارا

اور عورت دار ہو کر جب مال کو دفن کئے چالیس روز ہو جاتے ہیں تو اس پر ضرور رہنے لگتے ہیں اور

وہ روز بھی ہوتے ہیں کہ ان کی حرکتوں سے ہر ہر نے لگتے ہیں کہ جب مال والا مال کے ہمراہ تک

نہیں رکھ سکتے تو اسکے ترکہ کو کیا رکھیں گے اور اگر مال ہاتھ لگے تو اس کا انجام یہ ہے کہ اس دن

کے دوبارہ تک پھر مال کو لے جاتے ہیں اور اس کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کاغذ کے متعلق بحث

کاغذ کے چار درہم وزن کاٹ کر ان کے ہمراہ ایک چاندی کا درہم رکھو اور ان کو سرکہ میں ملا کر دھوپ میں رکھ دو یہاں تک کہ سرکہ خشک ہو جائے اور پھر اس کاغذ کو سوہ اخلاص کا ایک ہزار بار پڑھ کر اس پر پھونک مارو اور اس کاغذ کو ایک کنواری لڑکی سے جو ابھی حیض نہ آئی ہو منگوا کر اس سے کہو کہ وہ اس کاغذ کو اپنے ہاتھ سے ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور ان ٹکڑوں کو ایک نئے مٹی کے برتن میں ڈال کر اس برتن کو اپنے گھر لے جائے اور اس کاغذ کے ٹکڑوں کو ایک ایک کر کے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں دفن کر دے اور ہر ٹکڑے کے دفن کرتے وقت یہ کہے کہ اے اللہ جس طرح میں نے اس کاغذ کے ٹکڑوں کو دفن کیا ہے اسی طرح میرے دشمن کو دفن کر دے اور اس کاغذ کے ٹکڑوں کو دفن کرنے کے بعد وہ برتن بھی توڑ دے اور اس کے ٹکڑوں کو بھی دفن کر دے اور پھر اس جگہ سے واپس آ جائے اور اس کے بعد پھر کبھی اس جگہ کی طرف نہ جائے اور نہ پیچھے کی طرف دیکھے اور اس کے بعد وہ دشمن اس کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔

ایک اور ترکیب

سات روز تک برابر ایک ایک روزہ رکھے اور ہر روزہ کے بعد افطار سے پہلے سورہ فاتحہ ایک بار اور سورہ اخلاص سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا کرے اور ہر روزہ کے بعد ایک بار ایک کاغذ پر سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص سات سات بار لکھ کر اس کاغذ کو بھی پانی میں ملا کر پی لیا کرے اور ساتویں روز جب روزہ افطار کرے تو ایک بکری ذبح کر کے اس کا گوشت پکا کر اپنے ہمسایوں اور دوستوں کو کھلا دے اور اس کی ہڈیوں کو ایک کپڑے میں باندھ کر کسی ویران جگہ میں دفن کر دے اور اس جگہ سے واپس آ جائے اور پھر کبھی اس جگہ کی طرف نہ جائے اور نہ پیچھے کی طرف دیکھے اور اس کے بعد وہ دشمن اس کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔

ایک اور ترکیب

کاغذ کے چار درہم کاٹ کر ان کے ہمراہ ایک چاندی کا درہم رکھو اور ان کو سرکہ میں ملا کر دھوپ میں رکھ دو یہاں تک کہ سرکہ خشک ہو جائے اور پھر اس کاغذ کو سوہ اخلاص کا ایک ہزار بار پڑھ کر اس پر پھونک مارو اور اس کاغذ کو ایک کنواری لڑکی سے جو ابھی حیض نہ آئی ہو منگوا کر اس سے کہو کہ وہ اس کاغذ کو اپنے ہاتھ سے ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور ان ٹکڑوں کو ایک نئے مٹی کے برتن میں ڈال کر اس برتن کو اپنے گھر لے جائے اور اس کاغذ کے ٹکڑوں کو ایک ایک کر کے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں دفن کر دے اور ہر ٹکڑے کے دفن کرتے وقت یہ کہے کہ اے اللہ جس طرح میں نے اس کاغذ کے ٹکڑوں کو دفن کیا ہے اسی طرح میرے دشمن کو دفن کر دے اور اس کاغذ کے ٹکڑوں کو دفن کرنے کے بعد وہ برتن بھی توڑ دے اور اس کے ٹکڑوں کو بھی دفن کر دے اور پھر اس جگہ سے واپس آ جائے اور اس کے بعد پھر کبھی اس جگہ کی طرف نہ جائے اور نہ پیچھے کی طرف دیکھے اور اس کے بعد وہ دشمن اس کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔

ایک اور ترکیب

کاغذ کے چار درہم کاٹ کر ان کے ہمراہ ایک چاندی کا درہم رکھو اور ان کو سرکہ میں ملا کر دھوپ میں رکھ دو یہاں تک کہ سرکہ خشک ہو جائے اور پھر اس کاغذ کو سوہ اخلاص کا ایک ہزار بار پڑھ کر اس پر پھونک مارو اور اس کاغذ کو ایک کنواری لڑکی سے جو ابھی حیض نہ آئی ہو منگوا کر اس سے کہو کہ وہ اس کاغذ کو اپنے ہاتھ سے ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور ان ٹکڑوں کو ایک نئے مٹی کے برتن میں ڈال کر اس برتن کو اپنے گھر لے جائے اور اس کاغذ کے ٹکڑوں کو ایک ایک کر کے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں دفن کر دے اور ہر ٹکڑے کے دفن کرتے وقت یہ کہے کہ اے اللہ جس طرح میں نے اس کاغذ کے ٹکڑوں کو دفن کیا ہے اسی طرح میرے دشمن کو دفن کر دے اور اس کاغذ کے ٹکڑوں کو دفن کرنے کے بعد وہ برتن بھی توڑ دے اور اس کے ٹکڑوں کو بھی دفن کر دے اور پھر اس جگہ سے واپس آ جائے اور اس کے بعد پھر کبھی اس جگہ کی طرف نہ جائے اور نہ پیچھے کی طرف دیکھے اور اس کے بعد وہ دشمن اس کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔

ایک اور ترکیب

کاغذ کے چار درہم کاٹ کر ان کے ہمراہ ایک چاندی کا درہم رکھو اور ان کو سرکہ میں ملا کر دھوپ میں رکھ دو یہاں تک کہ سرکہ خشک ہو جائے اور پھر اس کاغذ کو سوہ اخلاص کا ایک ہزار بار پڑھ کر اس پر پھونک مارو اور اس کاغذ کو ایک کنواری لڑکی سے جو ابھی حیض نہ آئی ہو منگوا کر اس سے کہو کہ وہ اس کاغذ کو اپنے ہاتھ سے ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور ان ٹکڑوں کو ایک نئے مٹی کے برتن میں ڈال کر اس برتن کو اپنے گھر لے جائے اور اس کاغذ کے ٹکڑوں کو ایک ایک کر کے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں دفن کر دے اور ہر ٹکڑے کے دفن کرتے وقت یہ کہے کہ اے اللہ جس طرح میں نے اس کاغذ کے ٹکڑوں کو دفن کیا ہے اسی طرح میرے دشمن کو دفن کر دے اور اس کاغذ کے ٹکڑوں کو دفن کرنے کے بعد وہ برتن بھی توڑ دے اور اس کے ٹکڑوں کو بھی دفن کر دے اور پھر اس جگہ سے واپس آ جائے اور اس کے بعد پھر کبھی اس جگہ کی طرف نہ جائے اور نہ پیچھے کی طرف دیکھے اور اس کے بعد وہ دشمن اس کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔

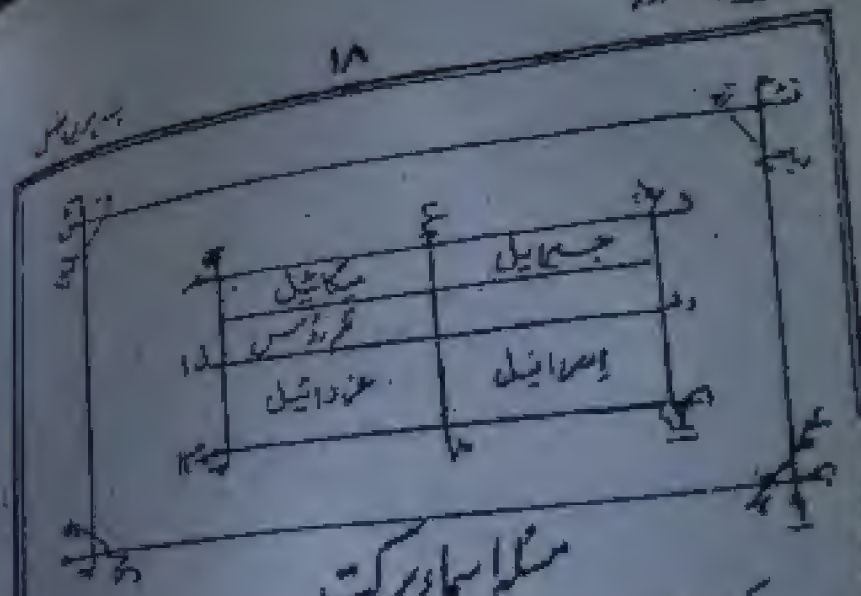

مسلّا اسماء برکت

یہ مربع یکیتی کے دانوں سے لکھ اور پہلے ہر خانہ پر یہ آیت پڑھ کر اِنَّ اللّٰہَ اللّٰہُ تَعَالٰی
ہیں مقابلہ اور وہ فضیل سپید پیشی نامے سے باندھ دو پھر جیسقدر کاشت نباتے قبضہ میں ہو
اس کے وسط میں سے بکھدو آیت کریمہ کی برکت سے اس میں برکت ہوگی اور جب تک آپ
موجود رہے گی السوکت تک وہ ذخیرہ موجود رہیگا مربع یہ ہے:-

مسلّا حلب سحر

۹۳	۴	۱	۲۲
۶	۳	۷	۱۰
۳۶۳	۱۱	۵	۱۶
۱۱۱	۱۸	۱۲	۱۱

یہ عامل ہر نماز کے بعد سات بار سات دن تک
پڑھے اور دن میں صدقہ سے رہے ماہ بنا رکی پہلی
تاریخ سے ابتدا کرے اور جب سائیں تاریخ
آجائے تو ایک پیتل زمین میں بنا کر کوزہ سودان روغن کرداد عزیمت پڑھ مرتا کر ایک سیاہ فام غلام
ظاہر ہو تو سمجھ لے کہ تسخیر ہو گئی۔ پس جب کبھی کسی پر سحر ہو جائے تو اس غلام کو کسی برتن میں
لکھ کر اس کے اندر پاک پانی ڈالو پھر اس جگہ یا گھر اور اس برتن کو کسی مٹے سے ڈھانک دو پھر کوئی
شخص اپنا دایاں ہاتھ اس ڈھکن میں ڈبلے جو برتن کے اوپر ہے اور کہنے والی عزیمت تین بار پڑھ
مسحور کے ہاتھ میں اس غلام کو لکھ کر کہنے حکم دو کہ اپنا ہاتھ اس برتن میں ڈالے پس اگر مقصد حاصل
ہو جائے تو سبحان اللہ عزیمت پھر پڑھو اور اس کو سات بار سے بیس بار تک برتن میں
ہاتھ ڈالنے کے لئے حکم دو پس یقیناً اپنی حاجت اسکو پا دیگا۔ اگر جادو اس کو زمین میں گڑوں یا
گھروں یا تہ خانوں یا چبوترہ میں اور اگر زمین کے اوپر درختوں میں لٹکا ہوا ہو تو جہاں بھی سے نکالا جائے
اگر یہ ثابت ہو جائے کہ آدمی پر جادو ہی ہے اور اس کا جادو پانی میں ہے تو برتن کے اندر
ہے تو اس غلام کو ایک طشت میں لکھ کر اسپر سرخ دھاگا لپیٹ کر عزیمت پڑھو جادو اسی جگہ نکلے گا اگر خدا

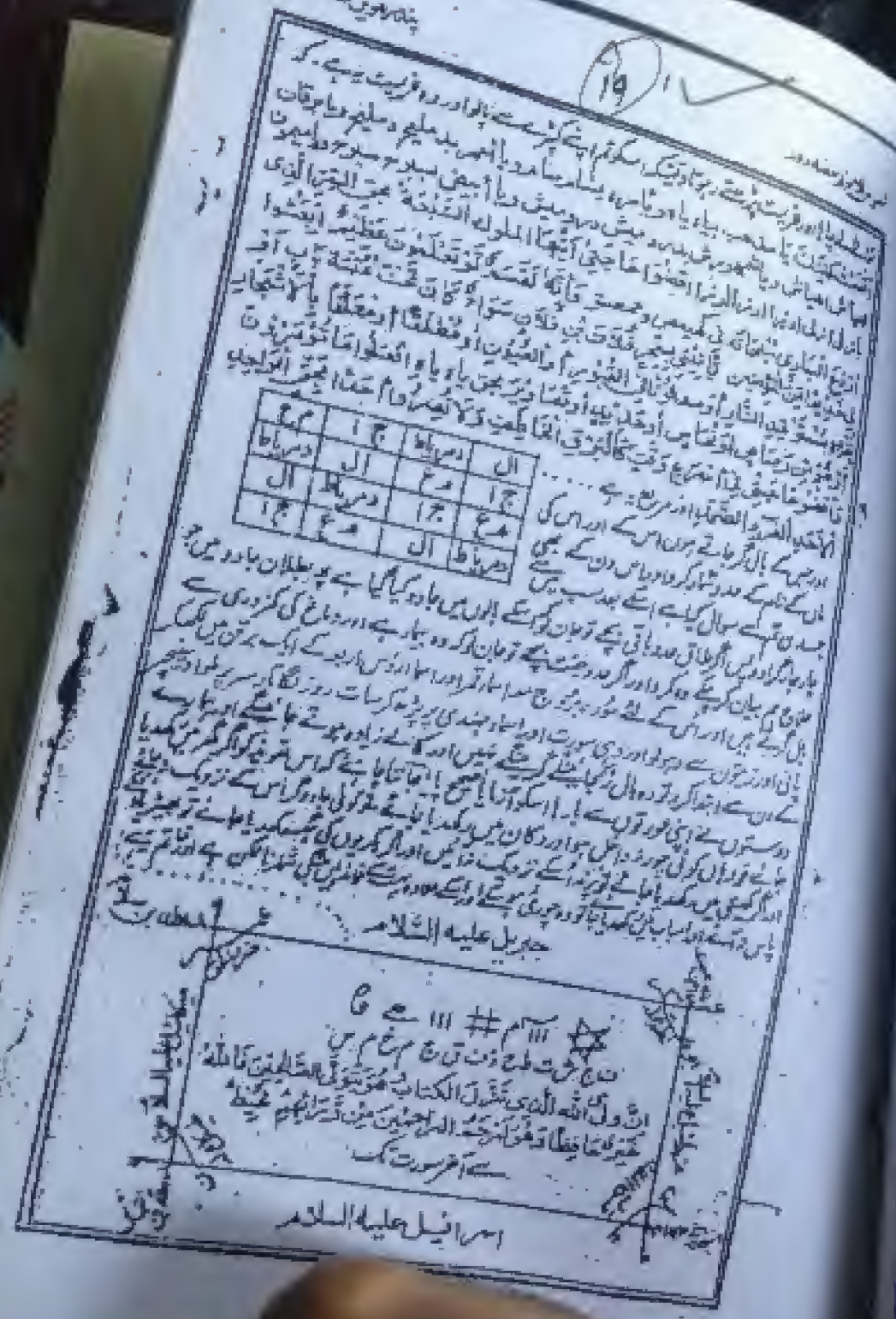

چاہیے۔ اس میں لکھوا دے اگر بخاری یا کسی اور کی کوئی چیز ضائع ہو جائے تو ایک نیا کاغذ لے کر بسم اللہ کے بعد سورہ والشمس پڑھ کر اور اس کے ہر حرف حساب سے نکال کر اس دوا کے کو اس جگہ رکھ دے جہاں سے چیز یا بخار گیا ہو یا وہاں کوئی چیز ضائع ہو گئی ہو۔ بعد یہ عمل ایک کاغذ میں لکھوا دے اسی جگہ پر تین پتھر سے رکھ کر رکھ دے اس کو ہم آزما چکے ہیں کہ جس کوئی چیز ضائع ہوئی تو اس عمل کے کرنے سے مل گئی اگرچہ ایک سال ہی کیوں نہ ہو گیا ہو۔

اللہ کا	یا بسم اللہ	قوت
الصلوٰت	فتکون	مثقال
یا بصیر	یا بصیر	صحت

جناب سلیمان اور شیطان کا منتر

جو شخص اس کو اپنے لڑکے دودھ پیتے بچے کے گلے میں ڈالے وہ جن شیطان سے محفوظ رہے گا اور نہ انسان شیطانوں سے خواہ وہ عورت یا چھوٹا ہو یا بڑا اور اگر بڑا آدمی اسکو اپنے بازو پر باندھے تو کوئی جن اسکے پاس تک نہ آ سکے اور نہ کوئی آدمی اس کو ضرر پہنچا سکے اور نہ کوئی چور رستا سکے خدا تعالیٰ اسکو ہر آفت سے محفوظ رکھے جو بھی اس سے پیار و محبت کریں خدا تعالیٰ کے فضل اس پر ہو جائے اور ہر ایک

درہم منگانے کی ترکیب

اس مربع کو بسم کاغذ میں جنوری کی پہلی جمعرات کے دن لکھ کر یہ آیت مبارکہ کے ساتھ پڑھ کر
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى سے تَطْمَئِنَّ تک پھر ۷ بار درود شریف پڑھ کر
رکھیں خانہ کعبہ کی طرف کی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ اور دو آیت ستر الہ پڑھ اور جب سلام پھیرے
تب یہ کلام پڑھو کہ السلام آپ ضرورت بخش صفیا کامل اور نماز سے پہلے ایک درود پڑھ کر
کاغذ اوس میں واضع النقش رکھ اور دو سکے میں جاعل النقش اسکو تو سکے کے بیچ رکھ کر
مربع کے اندر جو درہم ہے اوس میں جاعل لکھا ہوا ہے نماز کے وقت اپنی پیشانی کے بیچ رکھ کر
پھر جب آفتاب طلوع کرے گا تو جس درہم میں جاعل لکھا ہے اسکو دوسرے درہموں کے بیچ
پاؤ گے جس جاعل لکھے ہوئے درہم کو خرچ کرو وہ ہر دفعہ لوٹ آئیگا اگر ۷ مرتبہ خرچ کرے
تب بھی وہ پھر آئیگا مگر یہ بات ضرور ہے کہ جو یہ گنہ گار ہو دیوں ہی کو وہ درہم دیا نہ کرو اگر کسی کو
کو دیدیا تو عمل باطل ہو جائیگا اور اگر بہت سے درہموں پر یہ عمل کرو گے تو سب پر ہی کام دیگا
اگرچہ اکیس ہزار دینار ہوں اور وہ مربع یہ ہے ...

۴۰	۳۰	۱	۳
۳۰	۴۰	۳	۱
۱	۳	۴۰	۳۰
۳	۱	۳۰	۴۰

عورت کو باندھنے کا عمل

جو شخص اس کلام کو باندھ کر اپنی بیوی سے صحبت کے
دن ہمبستری کرے تو اس عورت سے اس مرد کے سوا
کوئی دوسرا ہمبستر نہ ہو سکے اور اگر کوئی عورت کسی مرد کو یہ فائدہ پہنچا دے تو وہ تمہارے سوا کسی اور سے بہتر
نہ ہو لیکن خدا نہ کرے کہ موت آئے اول بے اگر تو بیوی سے پہلے مر گئے تو وہ کسی سے
ہمبستر نہ ہو سکے گی بعض لوگوں نے یہ عمل کیا اور جب اُن کا انتقال ہو گیا تو اُن کی بیویوں نے دوسرے
سے نکاح کیا اور پھر فیصرے سے یہاں تک کہ سات آدمیوں سے نکاح کرے گا سو فقط لیکن ان
میں سے ایک بھی ان عورتوں سے ہمبستری نہ کر سکا وہ تمام ہے ...

اپنی بیوی کی مخالفت کے لئے یہ لکھو جو
سبع تاج تخت کا ہے اساس کے ساتھ
کسی برتن میں مقام کے دن زعفران اور گلاب کے
پانی سے سودا لیں لکھ کر عورت کو پلا دو تو
اسکو کوئی ہاتھ نہ لگا سکیگا اور نہ کوئی شر لگا
سکے گا فائدہ اس سبع کا یہ ہے کہ اگر عورت کے
شکم میں بچہ ساقط ہو یعنی حمل نہ گرے
اور حفاظت کے لئے تاکہ نہ کوئی غم کو بیماری ہو اور نہ کوئی جادو اثر کرے اور نہ نظر لگے نہ
بخار آئے نہ سر میں درد ہو اگر یہ کیے ہی عجیب ... میں پڑا ہو اور نہ کوئی آسیب کا عمل ہو سکے

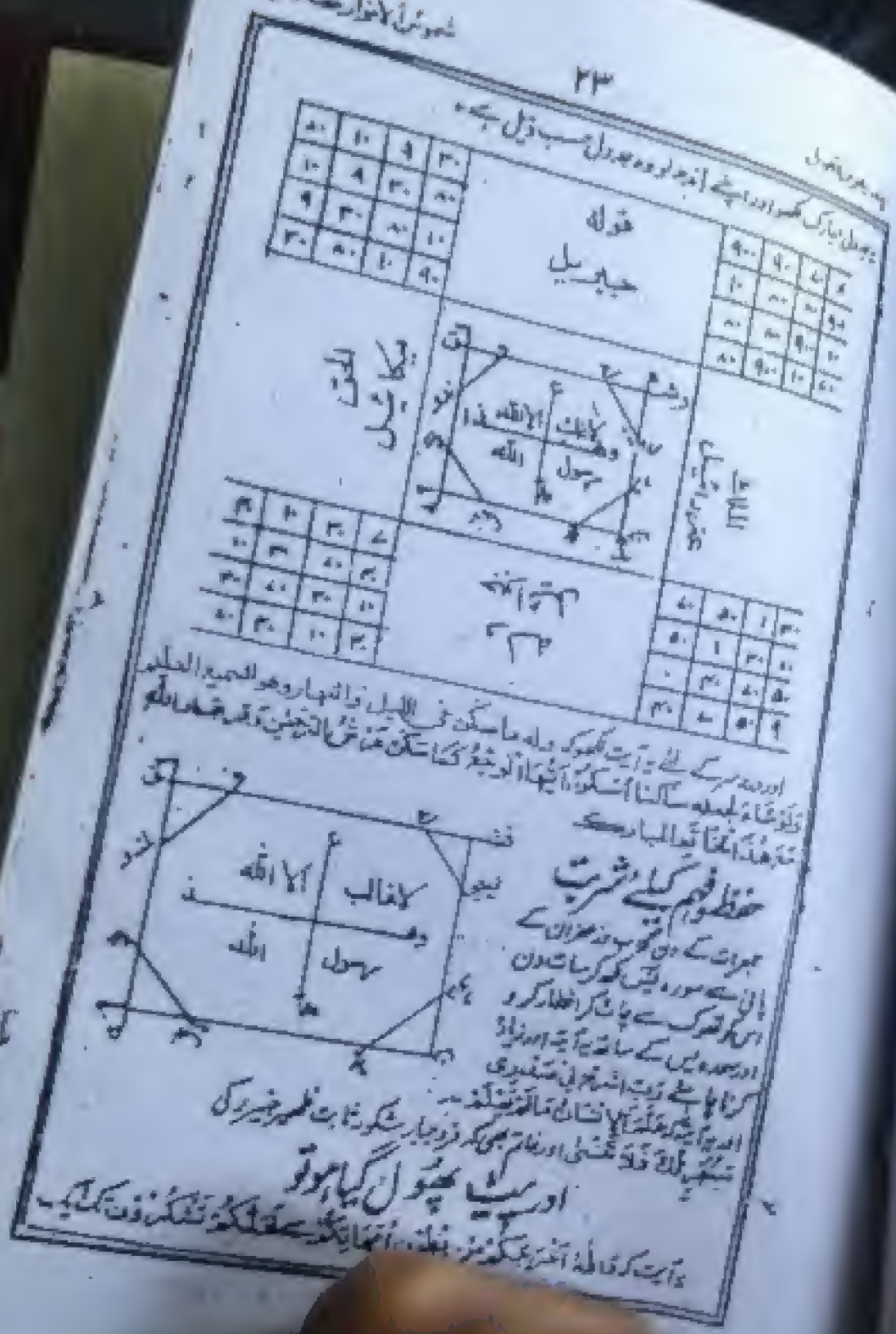

حفظ و فہم کیلئے شربت

ہمعرات کے دن تخم سونف زعفران کے
پانی سے سورہ الیس لکھ کر سات دن
اس کو قہوہ کی طرح پی کر افطار کرو
اور بعد میں کے ساتھ یہ آیت اور زیادہ
کرنا چاہئے رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ
اور یہ آیت رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا
پھر ذکر کی

اور پیٹ پھول گیا ہو تو

چینی کے برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر اور اس میں کچھ عرق ملا کر فروب آفتاب سے پہلے کی کا تیل لگا کر اور وہ آیت سات بار پڑھ کر پھر عشاء کی نماز پڑھ کر جس دن لکھے اس سے اگلے دن پس خدا تعالیٰ کے حکم سے تندرست ہو جائے گا۔

محبت کا عمل

کسی کاغذ میں پیر کے دن گلاب اور زعفران سے یہ لکھے کہ الکہ کہ فلانۃ بنت فلانۃ حبیبۃ لک یا فلانۃ بنت فلانۃ وھی عشقا عنک فی حبک یا فلانۃ بنت فلانۃ بنت فلانۃ وتحبک یا فلانۃ بنت فلانۃ فاذا قرءت فاقتب یا فلانۃ بنت فلانۃ فان تم العشر اتیتا یا فلانۃ بنت فلانۃ وتحبک یا فلانۃ بنت فلانۃ بنت فلانۃ فاذا قرءت فاقتب یا فلانۃ بنت فلانۃ فان تم العشر اتیتا یا فلانۃ بنت فلانۃ وتحبک یا فلانۃ بنت فلانۃ بنت فلانۃ پھر جلے ہوئے پر سورہ مذکورہ ستر بار پڑھ پھر پاک پانی سے اس کو دھو کر مطلوب کے کھانے میں ڈالدے مگر کاغذ پر طالب اور اس کی ماں کا نام بھی لکھے پھر مطلوب طالب کا پیرو ہو گا اور طالب کا فریفتہ ہو جائیگا۔ لیکن یہ کام صرف میاں بیوی کے درمیان کرنا چاہیے

شربت حفظ و فہم

اگر بچہ اس کو کھالے تو اسکی سمجھ اور یادداشت اسقدر ہو جائے کہ جس کا بیان ناممکن ہے یہاں تک کہ بتا ایک ماہ میں جتنا یاد کرتا وہ ایک دن میں یاد کر سکتا ہے اور جتنا ایک برس میں یاد کرتا اسکو ایک ماہ میں یاد کر سکتا ہے ترکیب یہ ہے کہ

شہد کو اور اس کی مانند شے کو کہ جسکو بالایہ کہتے ہیں خوب ہیں لو اور ایسی جگہ بیٹھ کر کہ جہاں کے نزدیک کے نادان کی ہمارہ پھر جس کو دوا پلانا چاہو اس کو طہارت حاصل کرنے کا حکم دو اور جب نماز مغرب ادا کر چکے تو ان میں سے ایک گولی کھالے اور تم اسپر اکہتر بار یہ پڑھو کر قل یا ایھا الکافرون تا آخر سورۃ پھر عشا کی نماز پڑھنے کے بعد دوسری گولی کھالے اور تم اسپر یہ پڑھو کہ شقت ثمود تا آخر سورۃ اسکے بعد عمدہ کھانا تیار ہو وہ کھالے اور پھل ایسے گھر میں کرے جہاں کوئی نہ جاتا ہو سکے سوا اسکے جس پر یہ پڑھا جائیگا اس کے بعد آدمی رات تک سوتا ہے پھر انشراح تیسری گولی کھالے اور تم اسپر یہ پڑھو قال رب اشرح لی صدری سے من بیتانی تک ایکہزار بار اور جب صبح ہو تو گویاں کھانے والا ایسا اٹھیگا جس طرح کوئی قید میں ہوتا ہے اور یہ بات اس کے بدن میں تمام دن رہیگی اور حفظ و فہم کی زیادتی معلوم ہو گی کہ جب بارہ گولیاں کھالے گا اور اس رات کے بعد ساتویں رات میں یہ عمل کرے اس کے بعد پھر ساتویں رات میں

خون جاری کرانا

جو عورت ظالم فاسق فاجر زانی ہو اس کا اور اس کی ماں کا منگل کے دن مریخ کی ساعت

ہو اس کے ہاتھ سے لکھ کر افضل یا احمیات و حبوبات یعنی دسلیخ امین الاضحیات تا آخر سورۃ پھر اس تحتی میں سوراخ کر کے سرخ ریشم کا گاڑھا ڈورا سکو پانی جاری ہونے کی جگہ رکھ دے اس کے بعد سات دن تک ایک وقت میں ایک گولی شیرینی میں یا بھنا ہوا گوشت کھلا دے اور ہر دوا پر ان مروف پڑھ کر اول اور آخر میں درود شریف پڑھے اور اس عورت کو کہدے کہ تو اس عرصہ میں نہ نہائے اور نہ کپڑے بدلے اور نہ کسی سے ملے اور نہ کسی کے گھر جائے اور نہ کوئی اس کے گھر آئے اور نہ کسی سے بات کرے اور نہ کسی کی بات سنے اور نہ کسی کو دیکھے اور نہ کسی کی طرف دیکھے اور نہ کسی کو سلام کرے اور نہ کسی کے سلام کا جواب دے اور نہ کسی کو چھوئے اور نہ کسی کو چھوئے دے اور نہ کسی کو کھانا دے اور نہ کسی کا کھانا کھائے اور نہ کسی کو پانی دے اور نہ کسی کا پانی پیئے اور نہ کسی کو کپڑا دے اور نہ کسی کا کپڑا پہنے اور نہ کسی کو کوئی چیز دے اور نہ کسی کی چیز ل

یا فتنہ سے حفاظت رہے اور ابتدائے پیر کے دن سے جمعہ تک اس سے پہلے اس
دعا کو خوب یاد رکھو کہ عورت اپنے پیٹ پر لٹکائے اور آیت ہیں دفعہ کہتی جائے وہ آیت یہ ہے
کہ فَتَوَلَّى عَنْهُمْ وَقَالَ يَا حَسْرَتَا عَلَىٰ يُوسُفَ سے آلَمْ نَشْرَحْ تک اس کے بعد جمعہ کے سات
بیتے لے کر ہر بیتے پر معوذتین پڑھو اور غروب آفتاب سے پہلے وہ بچے عورت کے پیٹ سے
آیت کی برکت سے پیٹ کا بچہ سیدھا ہو جائیگا۔

اگر کوئی آدمی لوگوں پر ظلم کرتا ہو اور تم اسکو دانے بیگانا چاہو تو مثقال کے مطابق
جس کا لے کاغذ
میں لکھ کر اور قفران کی جگہ سنگرا کے تم بازار دکان کی دیوار کے نیچے دفن کر دو اس کے بعد ایک
ماہ نہ گذرے گا کہ وہ شخص وہاں سے کوچ کر جائیگا اگرچہ اس کے باپ دادے اسی جگہ پیدا ہوئے
ہوں اور اس جگہ کے گرد سورہ عصر لکھو اس طرح کہ وَالْعَصْرِ إِنَّ الْإِنسَانَ لَفِي خُسْرٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

۱۱	۳ ح	۵ ۳	۱۱	۱ ح
۵ ۸	۱۱	۳ ۳	۵ ۳	۱ ۵
۸ ۵	۵ ۹	۱۱	۳ ح	۵ ح
۵ ۳	۸ ۵	۵ ۹	۱۱	۳ ح
۳ ح	۵ ۳	۸ ۵	۵ ۹	۱۱

اور ہر جانہ پڑھو کہ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ يَا غَنِيُّ أَغْنِنِي وَارْزُقْنِي وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ يَعِيشُ كَفَافًا وَيَمُوتُ عَفَافًا اور جیبنہ کے اخیر پر
کو مل کرنا چاہئے پھر جب رات بھیگ جائے تو ان دانوں کو لے کر قبرستان شاہ اور اس کو زمین میں دفن کر دو
لیکن قبلہ کی طرف منہ اور رخ نہ ہو اس وقت یہ کہو کہ اَيَّتُهَا الْعِظَامُ الْبَالِيَةُ وَالْجُثَثُ الْخَالِيَةُ وَالْعُرُوقُ الْمُتَقَطِّعَةُ وَالْأَوْصَالُ الْمُتَفَرِّقَةُ بِأَمْرِ اللَّهِ الْقَدِيرِ اسی طرح ۹ بار کہو معمول فوراً بیمار ہو جائیگا۔

سود خور کی سوداگری بند کرنیکا عمل

یا جو سوداگر جھوٹا یا گپھگار یا غدار ہو اس کی تجارت بند کرنے کے لئے ان نو حرفوں کو سیاہ چنے
یا باقلوں کے دانوں میں لکھ کر انکو پیس لو اور پیسنے کے وقت سورہ زلزال لکھو جب پیس چکو تو جیبنہ کے
اخیر مہینہ کی اس رات کو جس رات اگر کے گھر کے سامنے جاؤ اور اس آٹے کی اس کے گھر میں ڈالدو اور یہ پڑھو کہ واللہ
اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ

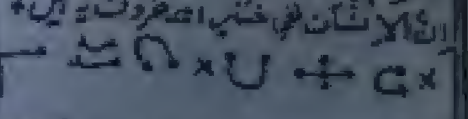

یہ ہی نقوش حضرت سلیمان علیہ السلام کے بچھونے میں منقوش تھے اور کھیتی اور پیلوں اور
درختوں کی دوستی کے لئے اگر ان کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہو اسما اقر سود نمک اور اسما
مکل سعد اور سورہ فتح پوری ایک برتن میں لکھ کر پانی اور شہد سے دھو لو اور اس پانی میں ملا لو
جڑ کھیتی اور درختوں کو دیا جاتا ہوا انشاء اللہ وہ درست رہیگے اور برکت ہوگی اور اگر تابڑ دن کی
کثرت چاہو اور یہ مقصد کہ وہ ان کو ضرر نہ پہنچے تو سورہ ربط سے آیت کے کہ تبت آذنا

ج	۳۰	ف	۸	ی ۱۰ ط ۹
ط	۲۰	ج	۳۰	ف ۸ ی ۱۰
ی	۱۰	ط	۹	ج ۳۰ ف ۸
ف	۸	ی	۱۰	ط ۹ ج ۳۰

کسی کے مکان میں بھوت ہو جائے تو نظر آئے

اگر سیر کا نمبر ہو تو ہفتہ کے دن سفید کپڑا اور ایک عورت کے لئے سورہ فتح پڑھنی کے پہلے پیر کے دن طلوع آفتاب سے پہلے سورہ عورت اور کے نام کے لکھے اور حیض سے پاک ہونے کے بعد

وہ عورت اسکو سات روز تک ہمبستر نہ ہونے کل خرا

جانے یا یہ صورت لکھ کر اس عورت کے گلے میں ڈالدے اور جاہ قبولیت کے طالب کے واسطے بھی یہ صورت مفید ہے جو آدمی لوگوں میں منسیت ہو جاتا ہو اور وہ اس بات کو پسند کرتا ہو اسکے لئے سورہ یوسف سراسما قرار اسما اسماء نوس ارجہ اور اسماء سلوٹین ہاکے جو نمبر مثل ہیکائیل اسرافیل عزرائیل ہیں عزیمت پیر یا جمعرات کے دن لکھ کر وہ آدمی اپنے گلے میں لٹکا لے پھر وہ اسکو دیکھیگا پیار کریگا اور سیر ہو جائیگا یہ مجرب رسائل وفوائد بیان کئے اب اللہ طہارت توبہ اور طہارت بدن اور استقبال قبلہ اور خالص نیت اور صدق طریقہ اور میں خدائے عظیم کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جو کچھ میں نے اس میں اعمال لکھے ہیں وہ بارہا آزمائے ہوئے ہیں یا میرے حکم سے دوسروں نے آزمایا ہے اب جو عمل کرے اس کے نتیجے سے عقل اعتقاد ضروری ہے بد ظنی کے ساتھ کوئی شخص کامیاب ہو سکیگا۔

سولھواں باب ۱۶ علاجات جن کی قسموں کے بیان میں

اسماعیل کاتب یعنی جنات کے بڑے بادشاہ کے وزیر نے مجھ سے بیان کیا کہ اے ابن عامر اگر تم جنات کے مرض کی دوا میں معرفت کرنا چاہتے ہو تو جنات نفع رسانی میں تم کو بتلائیں گے جنات کی بعض اقسام وہ ہیں جو عورتوں اور مردوں کو بیوقوف کر دیتے ہیں پھر ان کی بیوقوفی میں ظاہر کرتے ہیں جانتا ہوں لیکن میں ان میں سے ستر گروہوں کا ذکر کرتا ہوں کہ ہر ایک میں ستر ستر ہزار قبیلے ہیں اور ہر قبیلہ میں ستر ہزار لشکر ہیں اگر آسمان سے ایک سوئی زمین پر گرائی جائے تو ان ہی پر گرے چنانچہ طہارت توبہ جنگلوں اور ویرانوں میں رہتے ہیں اور قبروں کو انہوں نے آباد کر رکھا ہے یعنی انسانوں کے قبرستان کے پاس رہتے ہیں اور طوائف خون کے پاس ہیں جب خون گرتا ہے وہیں حاضر ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ اگر وہ ایک قطرہ بھی خون کا گرتا ہے تو کیل سے بھی زیادہ تیزی کے ساتھ آپہنچتے ہیں اور ہوا کی کوکھ اصل جن نہیں اور بعض جنات ہواؤں پر پھرتے ہیں اور بعض آگ کے اور دیگر اور بعض جنات صورت آدمی بڑے بڑے درختوں کے پاس رہتے اور باغوں میں بس جاتے ہیں اور بعض بیابانوں اور کھنڈروں میں اور وہ باغ رکھتے ہیں انسان میں سے اکثر ایسے ہیں کہ مرد و عورتوں کو مار ڈالتے ہیں اور عقارت میں سے بھتے جنات لیتے ہیں کہ وہ عورتوں سے جبری کر لیتے ہیں اور اسکو پسند کرتے ہیں کہ کوئی عورت ان کی بیوی ہو جائے اور جیسے انسان کے ہاتھ بیکار کر دیتے ہیں تفصیل یہ ہے کہ جو جنات آدمی کو بیوقوف کر دیتے ہیں تا

ج
ف
أدمن كان
ميتا ناحيناه
ش
ث

خاتمہ

اس کے اندر ان شرطوں کا بیان ہوگا جن پر عمل کا مدار ہے اور وہ یہ ہیں کہ مکان پاک ہو اور مکان کے اندر کوئی حیض والی عورت نہ ہو اگر ہو تو اس کو بھی حیض آنا ہو تو عمل نہ کرے۔ اور رات کے وقت عورت پردہ میں ہو اس کے پاس کلام زیادہ نہ کرے اور عمل کی ابتدا

۳۲

کم کرے اور حیض والی عورت اسکے پاس نہ آئے اور نہ قائل نفس اور غیر قسم سلیمانیہ اس عورت کے ہاتھ میں لکھو جس سے اسکا شوہر ناراض ہو اور اس کی پیشانی پر آیت الکرسی اور اسکے آخر کی آمنوں کے پاس والی انگلی کو بند کرے اور تم پڑھتے رہو یہاں تک وہ کلام کرے جب کلام کرے تو اس سے معلوم کرو کہ کونسی قسم کا عارض ہے یا دن کے عوارض میں سے یا رات کے عوارض میں سے تو اس والوں سے ہے تو اس کو رات تک چھوڑ دے کھولو اور اگر دن والوں میں سے ہے تو اس کو دن ہی میں کرو کیونکہ دن والوں پر اثر اور غلبہ دن ہی میں ہو سکتا ہے اور رات والوں پر رات کو اور خاتم کی شکل عزیمت جاکر اسکے ناک اور وہاں کوئی بچہ ہونا چاہئے اور بہ کثرت کلام کرنے والا اور عزیمت دوم یہ ہے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم شروع کرے اور یہ عمل کرے اَلَا جَنَّةُ الْقُوَّةِ عَلَى الْعَيْنِ الْمَعْمُوْلِيَّةِ آئین کہ یدفت وعصا آئین عصاب آئین صاحب جَبَلِ الدُّخَانِ آئین النار کب عَلَى الْفِيْلِ الْفَقِيْدِ بِالطَّعَابِ اُجِيْبُوْا اِلَيْهِ الْاِسْمَاعِ الْبَيْتِيَّةِ دَبِرِ هُوَ نَادِ شِيُوْنَا اُجِيْبُوْا اِطَاعَتِيْنَ اور جو کچھ وہ کہے اسکو تم ہوا خواہ کہا مومن یا کافر ہونا ظاہر ہو یا نہ ہو لیکن وہ اسکے عمل کی مداومت سے وہ ٹل نہیں سکتا اور یہ چوتھی قسم ہے جو خوبصورت عورت کے پاخانہ کے مقام پر ٹوٹکا لگاتا ہے اس کا عمل دیا ہے جو چلنے کے لئے تھا اسباب سترہ ہیں سے اور عزیمت بھی وہی ہے البتہ اس کے تیل میں کچھ گلاب اور سنبل ضرور ڈالنا چاہئے اور قسم میں یہ الفاظ اور زیادہ کرے کہ وَمِنْ اَيْنِ مَنْ يَسْتَعْمِلُ الشکور تک تیسرا وصف سات اوصاف میں سے اور یہ ہی پانچویں قسم ہے جو پیٹ اللہ اور میانہ بدن والی کے سینہ پر اثر کرتا ہے جس سے کبھی اس کا پیٹ پھول جاتا ہے اور اگر حمل نہیں تو کبھی اسکو کمانے سے روکتا ہے اور یہ سنتے کہ عورت کے اعضا کو بیکار کر دیتا ہے اور کبھی ہاتھوں پر آتا ہے اور کبھی پیروں پر اس کا بھی وہی پہلا علاج ہے مگر اتنا پر زیادہ ہونی چاہئے کہ فَاِذَا قُلْتَ اِنَّكَ لَغَافِلٌ مِّنَ الَّذِيْنَ سے مِنْهُمْ تک چوتھا وصف سات میں سے اور لپٹ گرہ عورت جس پر بیہوش ہو جائے اس کا عارض ہم کہ کچھ جواب نہ دیوے تو اسکے اوقات جلد وطلوع آفتاب سے پہلے اور زوال کے وقت اور غروب آفتاب کے وقت اور شفق غروب ہونے تک دلالت اور عمر کے وقت اور وہ جن ابر میں آنے والا ہے اور مشرق سے مغرب تک بجلی کی طرح چلا جاتا ہے اور عزیمت میں سورہ طارق زیادہ پڑھو پانچواں وصف اور سامان کریدہ ہے جو عورتوں کے سر پر اس کی مڑ گاہ پر اثر کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ اپنے خاوند کے ساتھ ہم بستری کو پسند نہیں کرتی مگر وشوہ ہی اور جھگڑے کے ساتھ اور وہ جن عزیمت ہے جو اپنوں کا سننے والا ہے اس کا عمل بھی سابق ہے البتہ عزیمت کے اندر سورہ مل اور پڑھو اور تیل میں مدیکان زیادہ کرو اور بخور میں عشر ضعیفا وصف اور آخوان گرد وہ ہے کہ عورت کو تلاش کرے اس کا گوشت ہے اور یا عورت اپنے ہاتھ پاؤں پینے لگتی ہے اور کبھی اپنے کپڑے پھینکتی ہے یا اپنا اور سر کے بالوں کو کھرچ ڈالتی ہے جب ایسا ہو تو ہی عمل کرو اگر عورت پردہ کے اندر ہے اور اگر

اس کا یقین رکھے کہ خدا تعالیٰ نے اقسام اور کتابت اور آیات بینات میں کیسے کیسے اسرار اور برکت رکھے ہیں۔ اور اپنی سرچشمہ سے خدا تعالیٰ کی نافرمانی نکلے اور زکوٰۃ کی ادائیگی کے کل کرے اور صداقت میں کہیں نہ تکے اور ایام حیض میں عورت کے پاس نہ جائے اور جنابت والے ناپاکی سے خدا تعالیٰ کے ساتھ پناہ مانگتا ہے اور اس کے ساتھ ایک جواب ہونا چاہیے جس کی وجہ سے خدا تعالیٰ ختم کی آیتیں اور سورہ یٰسین لکھی ہوئی ہو کہ عفاریت پردہ رہے اور وہ عورت کے سکیں۔ سوائے اس کے اگر بیماریوں اور بیماریوں کے باشندے ہیں اس عورت پر آتے ہیں جو حالت حمل یا ہر ایک برس سے بھی زیادہ رہتے ہیں اور کبھی عورت کے اندرونی جسم کے اعمال کو بھی تغیر تبدل کر دیتے ہیں اور کبھی وہ اپنی حالت پر بدستور رہتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی اسکو بیماری ہی نہیں اس کا علاج عزائم دھروشیہ اور خواتم سلیمانیہ اور اسماء کو لکھ کر کروگیارہ تاں گروہ شیشوں والا ہے جو کپڑوں اور بند پہاڑوں پر رہتا ہے اور عورت پر اس غرض سے آتے ہیں کہ اس کو کشتی کر لیں اور اسکے خاوند سے الگ کر لیں اس کا علاج یہ ہے کے مطابق ہے مگر یہاں حجاب کے اندر سورہ فاتحہ اور خواتم سورہ بقرہ ہونی چاہئے اور عورت پر حمل کے وقت تک کا دائر نہیں گروہ اولاد جنیں ہے یہ مراد پر آکر اس کی فصل کر لیتے ہیں اس کا علاج یہ ہے کہ لکھ کر چاندی اور سورہ جن کے ساتھ اوپان کر دادھ ترک حیوانات لکھ کر پلائیں یہ کمک دہ بانداز کمائی اور نہ وہ چیز ہو جانداز سے لگے (روغن گھی وغیرہ) اس کے بعد وہ اچھا ہو گا گروہ اولاد کیہان ہے یہ چھوٹے بچوں کے سروں پر دو برس سے پہلے آتے ہیں اور دو سال سے زیادہ عمر نہیں پاتے ان کا علاج اس طرح کر دو کہ عزیمت دھروشیہ شرح تلبیجہ کے برتن میں لکھ کر پلاؤ اور سورہ ملک لکھ کر اس کے گلے میں ڈالو چوڑیاں گروہ گھروں کا رہنے والا جس کو نوالہ ان کے ہیں ہاوہ جوان کنواری لڑکی پر آکر اس کی فصل کو سہل وقت بیکار کر دیتے ہیں اور وہ عورت کے ہیں ہمیشہ پڑتی ہے اور مردوں سے ہنسی اور ان کے پاس بیٹھنے کو پسند کرتی ہے جب وہ بات دیکھو تو قسم میں سورہ رحمٰن زیادہ کر جاؤ اور سورہ مجید لکھ کر اس کے گلے میں ڈالو اور جو کوئی برتن میں لکھ کر وہ اسے پلاؤ اور سات کنکری میں سات قل لکھ کر عورت کے پیٹ پر مارو۔ بچہ حمل گرنے کوشے کرکٹ پر پھینکنے والے ہیں کہ پہلا حمل کے وقت عورت پر آتے ہیں تو بعض کے تو ان اچھا جاری ہو جاتا ہے کہ بچہ ہوتے نہیں (آتا) ہیں کا علاج منگل کے دن یا ہفتہ کے روز ساعت مریخ میں لکھ کر عورت کو پلائیں اور

رئیس اربعہ کے کسی پاک صاف برتن میں لکھو اور وہ عورت سات روز تک اس کو پیے اور ایک اور برتن میں لکھ کر اس کے پانی سے غسل کرے پھر ایک حرز لکھ کر اسکے گلے میں ڈالدو اور اس کی غریبتوں میں آیۃ الکرسی اور سورہ والناز عات پڑھو اٹھائیسواں گروہ جب یہ گھر میں آتے ہیں تو انکے سر اور بدن اور پیٹ پر اثر کرتے ہیں جس کی وجہ سے عورت گھر کی ہو کر چل نہیں سکتی اس کا علاج وہی ہے اور اقسام دہر دشیہ جو شروع باب میں مذکور ہوئے پڑھو اور ایک کام یہ اور کرو کہ عورت کے سر میں کتان کی کترن کے جس کے اندر زعفران سے مشترباذا سا رقم لکھے ہوئے ہوں باندھ دو۔ انتیسواں گروہ جب یہ کسی عورت پر آتے ہیں تو اس کو پسینہ بہت آتا ہے۔ اور اپنے آپ کو آگ کے نزدیک لے جانا چاہتی ہے اس کا علاج مشتری کی ساعت میں جمعہ کی رات کو لکھ دو۔ تیسواں گروہ جب یہ کسی عورت پر آتے ہیں تو اسکے قے بہت آتی ہے اور کبھی پیٹ بھی پھول جاتا ہے تندرستی جاتی رہتی ہے پانی بکثرت پیتی ہے جوڑوں میں درد اٹھتا ہے بسردی میں اکثر آتے ہیں کبھی گرمی میں بھی آجاتے ہیں اس کا علاج یہ ہے کہ سورہ واقعہ ایک برتن میں لکھ کر پانی سے دھولو اور اس میں گرم کھی ڈال کر اس کو پلا دو اور خارصنہ اس کے بعد دو دو پہر تک کچھ نہ کھائے اور سات دن تک عمل کرو اور ساتویں روز عزیمت دہر دشیہ سات بار لکھ کر اور دھو کر اس پانی سے غسل کرے اور تیسرے کسی برتن میں لکھ کر تھوڑے سے پانی کے ساتھ دھو کر پھر اس پانی میں چار دانہ شہد ملا کر نہار منہ پیوے انتیسویں گروہ ان کے اندر شیطانوں کی دو قسمیں ہیں ایک یہودی دوسرے نصرانی ہیں اگر تم علاج کرو اور وہ یہودیوں کی سی بات کرے تو عزیمت دہر دشیہ پڑھو اور اسکے اخیر میں یہ کہو کہ اخرج ایہا الروح الدنی براح الا ما اجبتنی ایہا الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السموات وما فی الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیہم وما خلفہم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السموات والارض ولا یئودہ حفظہما وہو العلی العظیم لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقی لا انفصام لہا واللہ سمیع علیم اللہم رب جبرئیل ومیکائیل واسرافیل اسئلک بحق ہذہ الاسماء العظام ان تخرج ہذا الروح من ہذا العبد او الامۃ فانہ لا یخرج الا بک یا اللہ یا اللہ یا اللہ۔ اور اسکے بعد سورہ والناس پڑھو اور ایک حرز لکھ کر اسکے گلے میں ڈالدو اور اس کی غریبتوں میں آیۃ الکرسی اور سورہ والناز عات پڑھو اٹھائیسواں گروہ جب یہ کسی عورت پر آتے ہیں تو اسکے سر اور بدن اور پیٹ پر اثر کرتے ہیں جس کی وجہ سے عورت گھر کی ہو کر چل نہیں سکتی اس کا علاج وہی ہے اور اقسام دہر دشیہ جو شروع باب میں مذکور ہوئے پڑھو اور ایک کام یہ اور کرو کہ عورت کے سر میں کتان کی کترن کے جس کے اندر زعفران سے مشترباذا سا رقم لکھے ہوئے ہوں باندھ دو۔ انت

اثر کرتے ہیں جس سے اس کا پیٹ پھول جاتا اور تے بکثرت آتی ہے اور وہ رات کو پانی پیتا
اور گرمی کے موسم میں اس کی پیشانی گلا وہ پیٹ جاتی ہے اگر ایسا ہو تو علاج یہ ہے کہ وہ
گیہوں جو پہلے گندنا اور عزیمت کے اندر اسماء قرسورہ الشمس کے ہمراہ زیادہ کر دیا جائے
مریض آدمی کی تندرستی خراب کر دیتا اور زخم اور پھوڑے پھنسیاں بکثرت پیدا کرتا ہے اس
کا علاج نشتر ہے یعنی ایک کچ نشتر لے کر اس کا خون اٹھا لو اور اس کے پیٹ کے کاٹ
اور اس کا سر اور اس کے پر بھی اور ذبح کے وقت یہ کہو کہ بسم اللہ اکبر پھر عزیمت
دھروشیہ پوری پڑھو اور کہو کہ مُدُّوا حقکم متاجاجی قیفات اولاد النعمان اور اسکو
ایک ٹھیکری میں رکھ کر قبلہ کی طرف درخت کی کسی شاخ میں لٹکا دو یا کسی پانی کے چشمے
سرمے پر اور پھر عزیمت دھروشیہ لکھو تیا کیسواں گرہ وہ جب دل اور پھوڑے پھنسیاں
بچوں کے بکثرت نکلیں تو جان لو کہ نبات جن کا فعل ہے اور اس کا علاج عزیمت مذکورہ لکھ کر
آسیب زدہ کے لٹکانا ہے چوکیسواں گرہ وہ ہے جو بچوں کے پیٹوں پر اثر کرتا ہے جس کی
وجہ سے ان کے بدن نا فراد ان کی حالت بدل جاتی ہے حتے کہ بعض کو یہ گمان ہوتا ہے
کہ یہ انسان نہیں ہیں ان کا علاج یہ ہے کہ عزیمت دھروشیہ لکھو اور اس کے اخیر میں
قبیلہ کا نام اور ایک برتن میں لکھ کر وسط اور اخیر اور اس کے پہلے دن میں آسیب زدہ کے
تیل لگا کر پیتا لیسواں گرہ وہ جنات ہیں جو عورتوں پر اسوقت آتے ہیں کہ جب وہ اپنے
خاوندوں سے بستر ہوتی ہیں اور وہ بخواندق ہیں ان کا علاج یہ ہے کہ عورت پر وہ میں جو
جیسا کہ پہلے یہ شرطیں گذر چکیں پھر عزیمت شروع کر دو اور حجاب کے اندر سورہ ہر دن لکھو
تیسا لیسواں گرہ وہ ہے کہ جب وہ کسی پر آتے ہیں تو پہلے درد ہو کر پھر یا تو بخار ہو جاتا ہے
اور یا پیٹ میں درد اور یا سر میں درد اور اسکو اپنے بدن میں ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے
چیونٹیاں چل رہی ہیں اس کا علاج عزیمت دھروشیہ اور یہ ساتوں خواتم ہیں ۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱
۱۱۱۱ ۱۱۱۱ ۱۱۱۱

یہاں تک کہ وہ چلا جائے پھر رات میں دجنات کی صورتیں اظاہر ہوں گی ہر ایک شریف زادیہ
یا قوت پہنے ہوگی اور ان کے ہاتھوں میں سونے اور چاندی سے بھرے ہوئے طباق ہوں
وہ سب تم سے کہینگی کہ یہ لو ای فلان تم ان کو کوئی جواب نہ دینا وہ چلی جائینگی ان کے بعد
سپید پوشے قد کی عورت نازسے چلتی ہوئی اپنی چوٹی سینہ پر ڈالے ہوئے اور اتھوں میں
کنگن سونے کے اور پاؤں میں زمرد کے جھانجن ہیں کے اندر سرخ اور سبز پوشاک پہنے ہوئے آئے گی اور اس کے ہمراہ بہت خدمتگار ہونگی ایسی خوبصورت کہ تمہیں نہ
ہوگی وہ اپنی خدمت کے لئے فرش بچھائے گی پھر وہ تم کو سلام کرے گی اور تم کو اسکی آواز سنائی
دیگی پھر وہ تم سے نکاح کرنے کی درخواست کرے گی اگر تم نے اس سے نکاح کر لیا تو پھر تم کسی اور
عورت کی شرم تک نہ پہنچ سکے بلکہ اس سے اپنا مقصد پورا کرانے کی درخواست کرتی پھرے

چوتھی خدمت کا بیان

یہ بہت مختصر ہے ترکیب یہ ہے کہ سات دن روزے رکھو اور مہینہ کی پہلی تاریخ جمعرات
دن سے ابتدا کرو اور عزیمت اپنی ہتھیلی میں لکھو اور ہر نماز کے بعد اس عزیمت کو ایک
بار پڑھو ساتویں دن خاتم بارمک سانپ کی صورت میں تمہارے پاس آئے گا جب تم اس
دیکھو تو بخور سلگاؤ اور وہ عزیمت یہ ہے کہ اکیوت برحیا اسمین بخش اقبل یا برقان التعزیز
دیا میون الازرق پھر اسپر پڑھ کے پھونکو۔ سیاہ غلام کی شکل میں ہو جائے گا۔ پھر
تمہاری طلب جاؤ اور مرد و عورت میں محبت اور خون جاری کرنے اور بیمار بنانے اور دفینہ
نکالنے میں مدد کرے گا۔

پانچویں خدمت

ان اسماء کو دس ہزار بار ہر دن کسی چنبیل زمین میں پڑھو اور جاوی اور لوبان سلگاؤ جب
پورے بیس دن ہو جائیں تو ایک سیاہ فیلا غلام جس کا سر آسمان سے لگا ہوگا اور پاؤں
میں ہونگے۔ تمہارے سامنے حاضر ہوگا تم اس سے اس کے ہاتھ کی انگشتری مانگ لو دیدے
پھر جب کبھی ان اسماء کو پڑھو گے اور دل کے اندر خادم کا نام یعنی شمطون غلام خیبا
رکھو گے تو وہ طلب مودت اور تسخیر عورت بندش زبان خون کا جاری بیمار بنانا جن کا
کرنا یا جدائی یا ظالم کو ہلاک کرنا غرض جو کچھ تم چاہو گے کریگا اور اسماء یہ ہیں فلشتیشا
وقیون من الیم ان کاموں کی قدر جانو۔

چھٹی خدمت

یہ ملک اعمر صاحب روز منگل کی خدمت ہے طریقہ یہ ہے کہ اپنے کپڑے اور بدن پاک کرو
کسی اگ تنہائی کی جگہ میں جاؤ اور اٹھائیس دن تک روزے رکھو اور ہر نماز کے بعد اتنا

بار عزیمت پڑھو جب انتالیس دن پورے ہو جائیں تو عزیمت کو شروع کاغذ میں
لکھ کر اپنے سامنے رکھو اور ایک ریشم کے تاگے میں اسکو لٹکا دو تب صاحب
خدمت سرخ گھوڑے پر سوار آئے گا۔ اور اس کے ہمراہ لشکر عظیم ہوگا۔ اور تم
کو سلام کریگا تم ..... کریگا کیا حاجت ہے۔ تم جواب دینا کہ کاغذ کی چاندی بنانا۔ پھر وہ تم سے
کہیگا۔ کیا حاجت ہے۔ تم جواب دینا کہ کاغذ کی چاندی بنانا۔ اور عورتوں کو
کھینچ لانا۔ اور بیمار بنانا۔ اور دلوں کی کشش اور محبت اور حصول جادو اور دفینوں
کا نکالنا۔ وہ تمہاری شرط قبول کرے گا۔ اور عزیمت یہ ہے کہ سر کود
وطاردوع رفادوغ اقبل یا اجس انت وجنودک الی حیث شئت
والیلی عجلی بحب والصافات سے لازب تک اور ونفخ فی الصور
سے عقیمات تک اور صل شروع ہے۔

ساتویں خدمت کا بیان

اکیس دن روزے رکھو تنہائی کی جگہ رہ کر اور سورہ والشمس پانسو بار پڑھو۔
پھر ہر سیارہ پر یہ الفاظ کہو کہ یا ہیدموش اقبل بحق ثمانی کمات وشود
وطہ ھوش ویا موھ اقبل یا خدیفہ الشوسرة الساکنة فاعمل
ما امرتک بامن قلب الدابر بحق من علیہ ما کان وما یکون
الی یوم الفیصل فاخلاء الدیار بحق من علیہ ما کان وما یکون جب یہ دن پورے
ہو جائیں اور پانسو بار اس کو پڑھ لو تو قادم سپید رنگ مرد کی شکل میں آئیگا سبز کپڑے
پہنے ہوگا۔ اور اس کے ہاتھ میں تلوار ہوگی پھر وہ تم سے کہے گا کیا حاجت ہے
جب وہ سورج تانبے کی انگشتری تم کو دیدے گا جب تم کو کوئی ضرورت پیش
ہو تو عزیمت اور سورت پڑھا وہ تصور ہو جائے گا۔ اور انگشتری میں اللہ تعالیٰ
کا اسم عظیم سریانی زبان میں لکھا ہوگا۔

آٹھویں خدمت کا بیان

دس دن برابر اللہ تعالیٰ کے لئے روزے رکھو اور جمعہ کے دن سے
ابتدا کرو اور جو کی روٹی اور سیاہ کشمش سے افطار کرو اور ہر نماز
کے بعد ایک سو چالیس ۱۴۰ بار یہ عزیمت پڑھو سر بود بوح ماجول و
قول اقبل یا ابا انکف وافعل ما امرتک عبق ھلیۃ
الاسماء السریانیۃ وان لم تفعلوا تعلمون عظیمۃ جب یہ ورد
پورا ہو جائے تو بخور سلگاؤ اور یہ عزیمت تین ہزار بار پڑھو اس کے بعد

خادم یہ شکل کتنا ظاہر ہوگا۔ اور قبول و محبت و فراق و مرض بغض و اسقاط حمل و حیض
و تسہیل بخار۔ اور تجربہ خون اور جلب سحر اور اخراج کنوز وغیرہ میں تمہارا
خدمت کرے گا۔

نویں خدمت کا بیان

یہ ابیض کی خدمت ہے چالیس دن روزے رکھو اور حلال کھانے سے افطار
کرو ان دنوں میں عورت کے نزدیک مت جاؤ اور ایک کوٹھے میں مستکف
ہو جاؤ اور ہر نماز کے بعد ایک سو بار عزیمت پڑھو اور سورہ جن تین بار اور وہ
عزیمت یہ ہے کہ اقسمت علیک ایتھا الملک الابیض افضل انت
وشدۃ املک جن مضر یوع وشامول ودروط اقتل ما امتنع
منہ وج وسر بلیط وشرھا مر جب یہ عدد پورا ہو جائے تو تم کسی تنہائی
کی جگہ میں چلے جاؤ اور لوبان اپنے ہمراہ رکھو پھر دیر میں ایک دائرہ
کھینچو اور اسکے وسط میں یہ ہی عزیمت اور عزیمت بھی پڑھ پھر تم کو بیت سے لشکر نظر آئینگے۔

دسویں خدمت مصحف خفی لوہی کے بیان میں

ایک سبز رنگ کے پارچہ پر سرپائی اسماء لکھ کر تین دن رات میں تیل کے اندر جلاؤ اور ان عناصر
دنوں خلوت کے اندر رہو اور ہر نماز کے بعد تین سو بار یہ اسماء پڑھو اور جب یہ دن پورے ہو
جائیں تو اپنے سبز چراغ میں روغن عود کے ساتھ دو مثقال جلاؤ اور عشا کے بعد وہ عزیمت پڑھو
پھر خادم بڑے سانپ کی شکل میں آئیگا تم اسوقت عزیمت خوب زیادہ پڑھنا اور ڈریو
کی صورت میں بھی آئیگا اسوقت تم اس سے بات چیت کرنا اور جو کچھ تم چاہو وہ اس سے کہہ
لینا اور عزیمت یہ ہے کہ صبروح نیکب یہوب مشجرہ اقبل یا اشوہ والش روقایہ قا افضل
ما آمن تلث۔

گیارہویں خدمت کا بیان

یہ خدمت روحانی علوی ہے اکتیس روز تک روزے رکھو اور ہر نماز کے بعد یہ اسماء
سرپائی ایک ہزار بار پڑھو اسماء یہ ہیں ہرتوذ میرزدہ شوش عزیزہ فی ملکہ جب یہ ایام
پورے ہو جائینگے تو تم کو ارواح روحانیہ لفظاً آئینگی جو تم چاہو گے ان سے اطاعت کرانا

خدمت ابو یعقوب کا بیان

تینتیس روزے رکھو اور جنگل کے روزے سے ابتدا کرو اور ہر نماز کے بعد تم ستر بار یہ
اور اخیر دن تک ایک ہزار بار اور قسم یہ ہے کہ اقبل یا ابا یعقوب الاحمر اکت

زوبعہ شلف وافتل یا امرتاق یا بعض شامر سامر قدیس راماس ہیبل وجن الذی قال
بلطوات وا اسرھا لیتا طوھا اذکرھا قالتا اتینا طائعین سھابر ھوہ شطاطح
واذ فض فضا اینفت فعذ اتین الکبت سہیئ ک وجن یا دیا وتا ایلہ القشد والعلوی
فلیفیہ جب مت مذکورہ پوری ہو جائے تو پورے تیس دن میں خادم تمہارے سامنے آئے گا
انشاء اللہ تعالیٰ حاضر ہوگا تم جو چاہو خوشی کرنا۔

تتمہ

خلاصہ ان کی چند فصلیں ہیں اول یہ کہ بلباس حلال ہو دوسری اکل حلال تیسری تنہائی
ہوتے ہوئے پانچویں قسم کو پوری شعائر کے مطابق بجا لانا نکاح اور غذا وہ جیسی ایام خدمت میں کی
ہے ہمیشہ کرتا رہے گوشت نیند کے تہ سونا بعد جماع جب وضو ٹوٹے تو وضو کرنا
فی ہر دن غسل کرنا دسویں خوب ضمیر کرکے تلاوت کرنا جلدی جلدی گیارہویں سعد وقت
بکثرت پڑھنا ہوں اس قسم کا دائمی شکر نا تیرہویں قبلہ رخ بیٹھنا چودہویں تمثال
میں ہاتھ کی طرح بیٹھنا پندرہویں نیت کا عمل کے مطابق ہونا سولہویں عمل تین کے ساتھ پڑھنا
اگر تم نے شک رکھتے ہوئے عمل کیا تو مقصد پورا نہ ہوگا۔

خاتمہ باب

اگر تم نے عمل میں کامیاب ہونا چاہا ہو تو ۹ روز خالص خدا تعالیٰ کے لئے روزے رکھو
اور مہینہ کی پہلی تاریخ اتوار کے دن سے ابتدا کرو اور ہر نماز کے بعد تو ستو بار آیت پڑھو کہ
وکذلک نری ابراھیم ملکوت السموات والارض ولیکون من الموقنین۔ پھر
دس روز تم اپنی دائیں ہتھیلی میں ملک دینار کی برابر سندی کا داغ پاؤ گے یہ ملوک جن کی نشانی
ہوگی تو یا انہوں نے تم کو تمہاری ہر مراد کے تمنے کا حکم دیدیا پھر اس داغ کا ہتھیلی سے دور
ہونا بھی دشوار ہے۔

اٹھارہواں باب بعض اسماء کی خاصیتوں میں

واسع اللہ انی المقیتو ما جو اس کو ہر دن کے اس کے عددوں کی برابر پڑھے یہاں تک
کہ اس کو غلبہ حال ہو جائے تو اس کی دعا خدا تعالیٰ ضرور قبول کرے لیکن طہارت کامل اور ان
شرطوں کا پایا جانا ضروری ہے اول آبادی سے دور خلوت میں رہنا لباس کا حلال ہونا
طعام حلال ہونا روزہ رکھنا بہت قلیل کھانا کھانا ہر دن غسل کرنا جامہ کا پاک رکھنا
ہمیشہ باوضو رہنا سونا سوا اس کام کے اور کسی امر میں مشغول نہ ہونا سوا گنگریوں یا
مٹی کے اور کسی چیز پر نہ بیٹھنا اور قبلہ رخ رہنا سر نہ چار کھنا اللہ تعالیٰ کی عبادت کی نیت
رکھنا جب وضو ٹوٹ جائے تو وضو کرنا جمعہ یا پیر یا جمعرات کی شب میں بخور روغن
کرنا اسی طرح پیر اور جمعہ کے دن زوال کے وقت بھی اس مدت میں کسی سے بات چیت

ذکر تا ہے جس کام کی حاجت پڑے اس کو اپنے ہاتھ سے کرتا ہے ہمیشہ دو تا اس سادہ ہوتا ہے اس میں
میں بیش قیمت لباس زیبا تن ہوتا ہے یقین رکھتا کہ خدا تعالیٰ نے مقرر فرمایا ہے
پھر جب اس کا ذاکر ان تمام شرطوں کو پورا کرے گا تو ہر جانب سے غیبی کامیابی اس کے ساتھ لگے گی
ہر زبان اور ہر لغت میں اس کو اس اسم میں سے دولفظ بصورت پیغام جانیں اور ہر دن میں
اسم قیوم باقی رکھنا چاہئے پھر عالم کی ہر چیز اس کی تابعدار ہوگی اور پکار پکار کر یہ کہیگی کہ ہر خدا
کے حکم سے تیرے فرمان کے تابعدار ہیں تو ہم سے جو چاہے کرا اور جو چاہے لے یہ ہی مقام خلیفے
اور کبھی وہ وقت ہی ہو سکتا ہے جو دنیا کی ایک ولایت کا حاکم ہوتا ہے یقیناً اسم اعظم تیرا کام
ہے اسپر بھروسہ یقین کرو۔

فصل اسم قدوس کے بیان میں

جو شخص اس کو شروط سابقہ کے ساتھ بیٹھ پڑھے یہاں تک کہ غلبہ حال ہو جائے تو وہ اپنے
منہ سے انوار نکلتے دیکھے اور قلم کی سرسراہٹ سنے اور عالم علوی کے لغت کو سمجھ لے اور فرشتہ
ربانیہ میں سے اوتار کا یہ ہی مقام ہے پس جب یہ حالت ہو جائے تو پھر اسکے ذکر کو جدا کرے اور
اسم جلالہ یعنی اللہ اللہ کا ذکر شروع کرے۔

فصل اسم سریع کے بیان میں

جو شخص شروط مذکورہ کے ساتھ اس اسم کا ہمیشہ ذکر کیا کرے تا غلبہ حال و عالم ملکوت کے مشاہدہ
کرے اور اس کی دعا قبول ہو اور عالم روحانی اس کے واسطے منکشف ہو جائے کہ جو کچھ چاہے طلب
سے مانگ سکے۔

فصل وہاب کے بیان میں

اس کو بھی شرط مذکورہ کے ساتھ ہمیشہ پڑھو انشاء اللہ تمام دنیا اس کی سیلی ہوگی اور مقام
عطایہ ہی ہے اور یہ مرتبہ جبار کا ہے جو اہل کمال ہیں۔

فصل اسم جواد کے بیان میں

جو شخص اس کو ہمیشہ تا غلبہ حال پڑھا کرے تمام موجودات اسکے تابع رہیں اور ہر شکل میں ظاہر
متشکل ہو سکے اور ابدال کا مقام یہ ہی ہے اور تمامت اس ذکر کو نہ چھوڑے

فصل اسم کافی مغنی کے بیان میں

جو شخص ان دونوں اسموں کو تا غلبہ حال بلا ناغہ پڑھا کرے الوہیت کی طرف سے اس کو غنا
اسرار اہل دائرہ کا یہ ہی مقام ہے ایسے مرتبہ والا شخص اگر اپنے ہاتھ سے کوئی

فصل اسم ذوالجلال والاکرام کے بیان میں

جو شخص شروط مذکورہ کے ساتھ اس اسم کا ذکر کرے یہاں تک کہ غلبہ حال ہو جائے تو وہ ایسے
اسرار کا مشاہدہ کرے گا۔ کہ جن کی نہایت بیان سے باہر ہے یہاں تک کہ وہ جس بات کا ارادہ
کرے وہ فوراً ہو جائے اور اس اسم کے ذاکر ہاتھوں کے ذریعے کبھی اس کتاب میں ذکر نہیں
کرتا کیونکہ اسم اعظم یہ ہے جس کے سبب کشتی چلتی اور پرندے جواب دیتے ہیں۔

فصل اسم خبیر کے بیان میں

جو شخص شروط مذکورہ بالا کے ساتھ اس اسم کے ذکر پر مداومت کرے اس کو کشف چھٹے
لے اور ظاہر و باطن کی خبروں سے آگاہ ہو جائے۔

فصل اسم عزیز کے بیان میں

جو شخص ہمیشہ اس کا ذکر کرے خدا تعالیٰ اسکو لوگوں پر غلبہ نصیب فرمائے اور یہ بتیار کا ذکر کرے
ہے اسم صفتہ روحانیہ اور شروط مذکورہ بالا کے ساتھ جو شخص ان دونوں اسموں کے کا ذکر کرے
تو وہ اگر آسمان و زمین کے درمیان کسی پرندہ کو اڑتا ہوا دیکھے وہ فوراً گر جائے اور مخلوق میں سے
جو کوئی اسکو ضرر رسانی کا قصد کرے وہ اسی وقت ماخوذ ہو جائے اور ارباب فیض کا یہ ہی ذکر ہے

فصل اسم کبیر کے بیان میں

اس کا ہمیشہ ذکر کرنے والا خلافت روحانی حاصل کر لیتا ہے سب باتیں اس کی اگر کشف کرنے
حاصل کر لے۔

انیسواں باب انواع حکمت کے بیان میں

اگر تمہاری عمر زمانہ دراز تک کی ہو اور علم کیمیا ان کتابوں میں مطالعہ کرو جو یونانی اور بقراط
حکیم اور ارسطو طالیس اور ابن رشد اور ذوالنون مصری اور خالد بن یزید اور جابر بن حیان نے
تالیف کی ہیں تو تمہاری عمر سب فنا ہو جائے اور اس علم کی انتہا تک نہ پہنچ اور اس میں کوئی
حکمت اس سبب اس کا منکر جاہل ہے کیونکہ خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ یؤتی الحکمۃ من یشاء اور قد
اوتوا الحکمۃ آخر اور بعض احادیث اور کلمات اسمی اس کی صحت پر دال ہیں لیکن اس
کے حاصل کرنے کے واسطے چار شرطیں ہیں ایک تو یہ کہ ایسی ہونی چاہئے کہ سوائے اہل علم
والوں کے اور کوئی اس سے آگاہ نہ ہو دوسری شرط یہ کہ ایسے شخص کے ساتھ عمل کرے جو اہل علم
ہو کر اور لوگوں سے کم تعلق رکھنے والا ہو اور یہ لوگوں کے پاس بیٹھتا ہو کیونکہ لوگوں کے پاس بیٹھنا

کوئی فائدہ نہیں دیتا اور راسم خواص کا متروک ہے۔

ابیات

بِقَاءُ النَّاسِ كَيْنُونَةٌ عَتِيدٌ ... سَيَمْضِي الْجِيلُ بَعْدَ الْجِيلِ قِيلُ وَقَالُ
فَمَا قَلِيلٌ مِنْ بَقَاءِ النَّاسِ إِلَّا ... كَخَلْقِ الْفِيلِ أَوْ أَضْعَافِ مِثْلِ

قیسری شرط زمانہ اور چوتھی شیخ طریحہ سے ابیات اور اس جان والوں نے اس کے حصول کا بڑا دعا شیخ پر رکھا ہے یہاں تک کہ یہ مشہور ہے کہ حکیم قاش کر دگر لہ شق نہ ہو۔

ابیات

وَلَوْ بِيَدِ اللَّاتِ مِنْ عِنْدِ مُحَقِّقِينَ ... فَالْعِلْمُ لِلنَّاسِ وَمَا عَلَيْهِ يَتَكَلَّبُ
فَكَابِدْ مِنَ الْعِلْمِ مَا تَسْتَطِيعُ مِنْهُمَا ... فَتَفْرِقُهَا بِالْعَيْنِ فَاعْلَمْ فَاعْلَمِ
وَكَانَ فَضْلُ الْعِلْمِ عِنْدَكَ مَاثِلٌ ... وَضِدَّانِ إِذَا حَادَثْتَهُ يَتَكَسَّرُ

میں کہتا ہوں کہ علم شق اور غیر شق دونوں کے پاس ہوتا ہے لیکن اس کے حل کرنے میں اللہ تعالیٰ پر توکل اور حضور نیت اور سچائی مطابق علم ضروری ہے تاکہ اس کی عنایت حکمت میں اپنے مقصد تک پہنچ جائے پس جس نے تم کو اس علم کا ایک مسئلہ بھی بتایا وہ تمہارا استاد ہو گیا (فصل) ایک ظل تک قل اور اس کی برابر چونا اور برابر ہی تک جیدانی لے کر سب پیس لو اور ان کی تقطیر کر کے ان کے بھاپ عقرب عصیدہ تو چوسات بار یہاں تک کہ وہ قبل بچا پھر اس کو چاندی پر لیپ کر دو پھر اسکے ساتھ مجھن رانگ ملاؤ اور عمدہ نرمی آگ پر رکھو تو وہ خالص چاندی بنجائیگا۔

بیسواں باب اقسام طب میں

آنکھ کی بیماری کئی قسم پر ہے ایک یہ کہ پلکوں کے بال آنکھ کے ڈھیلے پر گرتے ہیں اور اس سے آنسوؤں کی بیماری پیدا ہوتی ہے اور کبھی ایسے آدمی کو پہنچتے اور آفتاب کی روشنی کے درمیان میں سرخی معلوم ہوتی ہے یا سیاہی اور بعض وقت دونوں کچھ نظر نہیں آتا ہے ایسے بیمار کا علاج یہ ہے کہ کچھ زعفران لو اور سیسقدر بالچھڑ اور اسی قدر مشک اور سب کو ملا کر سرمہ لگائے اس کے بعد اسمار کر اور اسمار دس اربعہ اور سورہ فلق برتن میں سات بار لکھے اور سات دن تک دونوں آنکھوں میں اس کا سرمہ لگائے اور جمعرات کی شب سے شروع کرے سب چنگا ہو جائیگا مرتین کو جن کا اثر ہوتا ہے، سننے لکھنے کے بغیر اسکو صحت نہ ہوگی۔

اور جب کسی کی آنکھ میں درد ہوتا ہو تو کبھی تو اسکو آرام ہو جاتا ہے اور کبھی پھر دیسا ہی ہو جاتا ہے جب یہ بات کسی کی آنکھ میں ہو تو اس کو جان لینا چاہئے کہ اس کی آنکھ میں کچھ ہے اس کی آنکھ کے پاس سے پہنچا ہے اس کے لئے سورہ یٰسین زعفران سے لکھ کر اس کی آنکھوں پر باندھے اصدہ زنگار اور سیسقدر کے برتنوں کا سرمہ لگائے اور رؤس اربعہ کے اسماء اس پر لکھے اور بہت سی دوائیں ایسی ہیں جو آنکھ کی ہر بیماری کو نفع دیتی ہیں مثلاً آنسوؤں کی بیماری اور

مواعب کی برابر شہد لو اور سورہ واللیل صدا سات قرشتہ بار پڑھو اور بیمار کو بیس دن کھلاؤ۔

فصل

اس کے اندر ان دواؤں کا بیان کروں گا جن کی اکثر امراض میں ضرورت پڑتی ہے جو آدمی ان کو یاد کر لے وہ تمام سال بیمار نہ ہو وہ یہ کہ فلاسفے کا نام لے کر ایک جزو جوزہ صحرائی اور ایک جزو کبابہ مکیین اور ایک جزو قرفہ اور پاؤ جزو جوزہ طیب اور ایک جزو سنبل اور ایک جزو کبابہ اور ایک جزو شونیز اور ایک جزو مصطگی لے کر الگ الگ پیس لو پھر سب کو اکٹھا کر لو اور اس کے ہموزن شکر اور شہد ملا کر اس پر رکھ دو اور پھر اس کا استعمال کرو بدن میں کوئی بیماری باقی نہ رہے گی

فصل

دانتوں کے درد کا مفید نسخہ یہ ہے کہ زرنیخ اصفر کو سرکہ کر اس پر طلاق رکھو اور اس کے ہموزن ہلدی اور عاقرقرحا ہر ایک ایک جزو ہر بار اپنے دانتوں پر ملے۔

اکیسواں باب اقسام محبت میں

نسب الیاس کا قول ہے کہ اگر تم کسی کے عاشق ہو مشلاً بیوی کے اور وہ تم سے نفرت رکھتی ہو تو یہ حروف انچہ کے سات دانوں میں لکھو اور ہر دانہ پر یہ پڑھو کہ حَتّٰی اللّٰہُ اَنْ فُلَانَۃ بِنْتَ فُلَانَۃ بِتَطْلِیْقِکَ وَمَنَائِیْکَ عَلَیْہِ اور یہ آیت سات دفعہ اسماء کے ہر ایک پر ایک تو اپر پڑھو اور عمل کا دن جمعہ اور وقت زوال ہے جبکہ طالع سرطان ہو پھر وہ انچہ اپنے معشوق کو کھلاؤ تمہارا کام فوراً ہو جائے گا۔ پھر یہ بیع لکھو اور اپنے اندھو لو:

۶۵	۶۲	۶۳	۶۵
۶۵	۶۳	۶۲	۶۵
۶۳	۶۲	۶۵	۶۵
۶۲	۶۳	۶۵	۶۵
۶۳	۶۵	۶۲	۶۵

فصل

بیجان کے بیان میں اگر تم میاں بیوی میں سے ایک کو دوسرے کی طرف راغب کرنا چاہو تو سیوغ کا غذ لیکر اس پر لکھو یا ایھم فلان بن فلانۃ آخر اسماء تک پھر اس کاغذ کے نیچے دو دو عطوف رؤف ستتر بار اس کے بعد اس مرد میں مطلوب کے قدم کے نیچے کی خاک لا کر لپیٹ لو اور نہ ہرہ کی ساعت میں جب کہ طالع سرطان ہو اور میزان میں قمر ہو اس مرد کو پیش کرو پھر اس مرد کو پیش کرو کہ گردن میں مطلوب کے بال میں باندھ کر لٹکا دو پھر اس پیش کرو کو دفعۃً اور سخت ہیجان پیدا ہو گا

فصل مہربان کرنے کے بیان میں

جب دو شخص آپس میں متنفر ہوں اور تم چاہو کہ ان کو ایک دوسرے کا مددگار کر دو شلاً میاں بیوی ہیں تو سبز کاغذ میں ان کے اور ان کی ماؤں کے نام لکھو سات آیت کے کہ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی

سے ٹکڑے ٹون تک اور مدت کے وقت وہ غریست دو بار پڑھو پھر طلوع فجر کے وقت ایک مرتبہ غریست اور پڑھو اور تیل بھی لگاؤ۔ اس کے بعد پھر زوال کے وقت۔

فصل

جس عورت کو خون بہنے کی بیماری ہو یا کسی مرد کے پاخانہ کے مقام سے کیڑے اور خون نکلتا ہو اس کے لئے ہلیلہ کی اور اس کی برابر انار کے چھلکے اور اخروٹ لو اور پھر ان سب کی برابر بید انجیر کے دانے لے کر سب کو پیس لو۔ الگ الگ پھر سب کو اکٹھا کر لو اور اسلہ قرا کر پھر بعد میں ان سب کے وزن کی برابر شہد اور گھی ملا لو اور زور کی آگ پر رکھو یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے پھر آدھ وزن بیمار نہار منہ کھائے۔

فصل

کان کی بیماری مثلاً بہرے پن اور اونچا سننے کے واسطے پیاز کا پانی اور اس کے ہم وزن انجیر کا پتہ اور اسی کے ہموزن انگور کا پانی ملا کر کسی برتن میں سورہ نوح اول سے آخر تک پڑھ کر دھو لو اور جب دھل جائے تو سوتے وقت کان میں ٹپکاؤ ہر جمعرات کی رات اور سبز کپڑا اس کو اسی طرح بارہ راتوں تک خدا کے حکم سے بیماری دور ہو۔

فصل جوڑوں کے درد کے واسطے

ارکی ناکم کھانے اور پانی زیادہ پینے کے واسطے شربہ جالیہ لو اگر وہ نہ ملے تو سلفہ کو ہی کافی ہے پھر اس کے ہموزن ندیہ الکمان اور آدھے وزن کا بزر قطونا اور پھر ان سب کو باریک کر لو اور قریست دہرو شیشہ پر پڑھ جو علاجات ہیں ان میں گذری پھر سب کو پیس کر بیخ دھوئے کا نکلا ہوا شہد برابر ملا کر طلوع آفتاب سے پہلے ہر دن اس کو نہار منہ کھلاؤ اور پینے کی دوا تاریخ سے ابتدا کراؤ اور چالیس دن برابر پیوے۔

فصل سینہ کی بیماری کیواسطے

ریحان کے پتے ایک جزو اور بلن کے پتے ایک جزو اور صمغ عربی پانچ جزو اور جنبر بیل ہی پانچ جزو لے کر سب کو پیس لو اور سورہ ملک پڑھو اور بعد میں وزن برابر شہد ملا لو اور بیمار کو پانچ دن تک نہار منہ کھانے کو دو۔

فصل پیچش کی بیماری کیواسطے

آدھ سیر لبن سرخ پھٹا ہوا اور آدھ سیر انجیر اور سیر بھر تازہ گھی اور آدھ پاؤ جوزہ الطیب اور بارہ دانے جوزۃ الطیب اور ایک اوقیہ شکر لے کر جملہ چیزوں کو پیسو اور گھی ملکہ کے ساتھ

فصل مائل کرنے کے بیان میں

جب تم میاں بیوی میں سے ایک کو دوسرے کی طرف مائل کرنا چاہو تو کاغذ میں سات خانہ بنا لو اور ہر خانہ میں
ایک کا نام طالب اور دوسرے کا مطلوب لکھو اور ہر خانہ میں ایک ایک حرف لکھو جو کسی اسم کے ساتھ
آخر تک ہو اور ہر خانہ کے اسم کے ساتھ طالب و مطلوب کے نام لکھو اور ہر خانہ میں سات سات دفعہ
سورہ والشمس پڑھ کر دم کرو اور ہر خانہ کو علیحدہ علیحدہ تہ کر کے ایک ایک دن پہلے ہر روز ایک ایک
خانہ کو جلاؤ اور ساتویں دن ساتوں خانوں کو جلا دو اور ہر روز ایک ایک خانہ جلاتے وقت یہ
دعا پڑھو اللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَۃَ بِنْتَ فُلَانٍ یعنی فلاں کی بیٹی فلاں کی طرف مائل ہو اور اس کی
محبت میں بالکل مطلوب اس کی طرف مائل ہو گا اور وہ کل بات کہے گا وہ اسکو کرے گا۔

فصل

اگر بیوی خاوند پر زیادہ کرنی چاہو تو مطلوب کے قدم کے نیچے کی خاک اور اس کے سر کا ایک بال
اور تھوڑا سا اس کا کپڑا لیکر پہلے آگ پر رکھو اور کہو میں تمہیں اس طرح جلاتی ہوں جس طرح
یہ کپڑے میں رکھی آگ جلاتی ہے اور اس طرح جلاؤں گی جس طرح یہ بال جلتا ہے اور اس طرح
تڑپاؤں گی جس طرح یہ کپڑا تڑپتا ہے پھر ان چیزوں کو ایک کاغذ میں لپیٹ کر اس پر سات دفعہ
سورہ والشمس پڑھ کر دم کرو اور ہر دفعہ کہو کہ یا فلانۃ اَجِبْنِیْ فلانًا تَائِقًا اِلَیْکِ مُتَحَیِّرًا
فِیْکِ وَقَلْبُہٗ مُتَعَلِّقٌ بِکِ وَحُبُّکِ فِیْ قَلْبِہٖ وَعِشْقُکِ فِیْ صَدْرِہٖ وَشَوْقُکِ فِیْ
فُؤَادِہٖ وَلَا یَقَرُّ لَہٗ قَرَارٌ اِلَّا بِکِ پھر اس کاغذ کو قبر میں دفن کرو جس کے مردہ کو کوئی نہ جانتا ہو دونوں کی
عشق زیادہ ہو جائیگا۔

فصل عقلوں کو دور کرنے کے بیان میں

جب تم میاں بیوی میں سے کسی کی عقل دور کرنی چاہو تو کاغذ میں سات خانہ بنا لو اور ہر خانہ میں
ملوک سبعہ سے ایک کا نام لکھو اسی طرح رومانیہ میں سے ایک کا اسی طرح اسماء قمر ترتیب
آئندہ کے مطابق اور وہ یہ کہ ہفتہ و یکشنبہ و دوشنبہ میں سے ایک ایک کا نام لکھو اور ہر خانہ میں سات سات دفعہ
تضرع قبر کے رکھوا دو کہنے سے پہلے ہر دانہ پر یہ آیت پڑھ کر دم کرو فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ
فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ آخر تک ۷ بار اور ہر خانہ کو صندلوں کے سوتے وقت جلاؤ اور پکار کر کہو کہ تَبَّتْ عَقْلُ
فُلَانَۃَ فُلَانٍ اسی طرح سات روز تک کرو اور عمل ساتوار کے دن سے جبکہ وہ ماہ کی پہلی تاریخ
واقع ہو شروع کرو پس جب تم تمام خانے پورے جلا چکو گے فوراً مطلوب کی عقل دور ہو جائیگی
اور طالب کی محبت میں دیوانہ بن جائے گا۔

فصل طالب اور مطلوب کے اندر اشتیاق کے بیان میں

اسطرح پر ایک ستر بار سبز کاغذ میں طالب و مطلوب کے ناموں کے ہمراہ اور سات آیت کے
کر کو اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ آخر تک اور سات آیت سلامیں و انکے ترجمہ
اصحاب کہف کے ساتھ آخر تک پر ہیں اتوار کے دن جبکہ طالع حمل ہو لکھو پھر جاوی کی بخور سلگا کر

اور طالب اسکے اپنے باندھے تو اس کا مطلوب اپنے طالب کا مشتاق ہو جائے۔

فصل جلب صغیر کے بیان میں

ریشم کے سات تاگے مختلف رنگوں کے لے کر ان میں سات گرہیں لگاؤ اور ہر گرہ پر اسما اور دس اربعہ کے ہمراہ سات بار پڑھو پھر کہو کہ عَقَدْتُ فِي هٰذِهِ الْعُقَدِ جَلْبَ فُلَانَةَ لِفُلَانٍ پھر ان تاگوں کو میز نے کی کمال میں کر کے طالب اپنے باندھے تو اس کے مطلوب کی کشش کا سبب ہو لیکن اللہ تعالیٰ کا خوف لازم ہے۔

بانیسواں یا اقسام برکت کے بیان میں

گیہوں کے سو دانے لے کر ہر دانہ پر آیت کہ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ رِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ایک سو بار لکھ کر سپید اٹسی کی کنڑ میں رکھ لو اور پہلے اس کنڑ میں یہ آیت زعفران اور گلاب کے پانی سے لکھ کر ثُمَّ اَنْشَقْنَا فِيْهِمْ مِّنَ الْمَعَاصِرِ سے يَنْبُتُوْنَ ریشم کے تاگے سے باندھ لو پھر ان کو نئی سیر گیہوں میں رکھ کر انہ میری کو فصری میں رکھ دو اور لوبان کی دھونی دو اور سات دن تک ایسے ہی رکھے رہنے دو پھر ساتویں دن ان کو وزن کرو تو ساڑھے تین سیر اور زیادہ پاؤ گے۔ اور ہر دن طلوع آفتاب سے پہلے ان کو وزن کیا کرو ہر دن ساڑھے تین سیر زیادہ پاتے رہو گے ۔ فقط واللہ التوفیق

فصل

اور برکت کے لئے یہ بھی عمل ہے کہ زرد ریشم کی کنڑ میں یہ آیت کہ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً بکتب ثُمَّ اَنْشَقْنَا میں دو زعفران اور گلاب کے پانی اور مشک سے لکھ کر اس کپڑے کے اندر پچاس ساٹھ گیہوں کے رکھ دو اور پہلے ہر بار پر خدا تعالیٰ کا اسم کالی اس کے عددوں کی برابر پڑھ کر اس بقیل کو سبز ریشم کے دھاگے سے باندھ دو اسکے بعد وہ بقیلی گھی کے ڈبہ میں رکھ دو اور ہر روز اپنی ضرورت کے موافق اٹھاتے رہو جب تک وہ بقیلی اس میں رکھی رہیگی انشوقت تک غلہ کبھی ختم نہ ہوگا لیکن ہر جمعہ کے دن اس جگہ سرخ صندل سلگایا کرنا اور دانہ چھپانا

فصل اسمار برکت کے بیان میں

صبح کے وقت جمعہ یا پیر کی رات میں ایک ہزار جو کے دانے لے کر ہر دانہ پر تین بار اسم فتاح رزاق پڑھو پھر ان دانوں کو بصیرت کی کمال میں رکھ کر تاگے سے باندھ دو پھر اس بقیلی کو نئے اسود کی بوری سلگاؤ اور پھر اسے درمیان گھیت میں ڈالدو بعد میں ہر دن اپنے خرچ کے مطابق لے لیا کرو لیکن اس کو خزانہ میں کوئی عورت اور کوئی غلام اور کوئی بچہ نہ دیکھے اور ہر دن پانسیر اٹھا لیا کرے۔

فصل اسمار برکت کے بیان میں

یہ اسمار اور آیت صحیفہ میں لکھ کر صندل سرخ اور مصطگی اور عود در طب کی بخور روشن کرو اور اسمار ہیں کافی غنی فتاح وہاب رزاق مسبب ان هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ اور اسمار اور آیت کو ان کے عددوں کی برابر پڑھو پھر ان کو گھی کے اندر دفن کر دو جب وہ صحیفہ اس میں موجود ہے اس وقت تک گھی کبھی ختم نہ ہوگا۔

فصل

گھی میں برکت کے لئے صحیفہ کے اندر یہ مربع لکھو اور اسکے اردگرد یہ آیت کہ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً ثُمَّ اَنْشَقْنَا پھر اس صحیفہ کو گھی کے برتن میں رکھ دو مگر برتن گھی سے بھرا ہوا ہو گھی بہت زائد ہو جائیگا اور وہ مربع یہ ہے:

۱۵	۹۰	۷۰	۴۰
۹۰	۷۰	۴۰	۱۵
۷۰	۴۰	۱۰	۹۰
۴۰	۱۵	۹۰	۷۰

فصل

اور کشش کے اندر برکت کا عمل)

انجیر اور چھواروں دانے اس کے لیکر یہ آیت مبارکہ کے جا ہو دس دانے اس کے لیکر یہ آیت سَنُرِيْهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ سے مُحِيْطٌ تک اور یہ اسمار الکافی الوھاب ذی الطول الفوق التین ایک سو بار پڑھ کر خشک میووں میں رکھ کر تین دن تک چھوڑ دو اور چوتھے دن اس میں سے اٹھاؤ اور کھاؤ اور صدقہ کرو آئندہ سال تک انشاء اللہ ختم نہ ہونگے اور ہر سال کے شروع میں نیا عمل کر لیا کرو۔

فصل ان ہی اسموں کے بیان میں

چالیس دن تک ہر روز ان کے عددوں کی برابر پڑھو جب چالیس دن پورے ہو جاویں تو اسمار چالیس بار کھانے پر پڑھو تو اس میں اتنی برکت ہوگی کہ دس آدمی کھا سکیں گے اور اسمار یہ ہیں کہ الکافی الوھاب الرزاق المتفضل ذوالجلال والاکرام۔

فصل چوپایوں میں برکت کا عمل

سات چھوٹے چھوٹے پتھر کے برابر پتھر لے کر ہر پتھر پر عَسْعَسَ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ تک ایک سو اسمار الوھاب الجلیل القادر المقتدر لکھو پھر ان پتھروں کو سپید کپڑے میں رکھ کر بکری کے تھن کے تاگے سے باندھ دو برکت ان میں ظاہر ہوگی کہ جسقدر چاہو ذبح کرو اور جسقدر چاہو فروخت کرو۔

فصل

بکریوں گایوں بھیڑوں میں زیادتی اور برکت ہو جانے کا عمل کچھ نمک لیکر یہ آیت اسپر لکھو کر

ھٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ قَبْلِيْ ہدایت کی ہے اور یہ آیت کہ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ بکریوں کے مقام پر اللہ برکت خدا کے حکم سے اُن میں زیادہ ہوں اور اولاد بکثرت ہونے لگے۔

فصل گھی اور دودھ میں برکت کا عمل

یہ آیت کہ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً سے مَا يَنْفَعُ النَّاسَ تک۔ میں اور زعفران اور گلاب کے پانی سے لکھ پھر اس حرز کو اُن کی نکی میں رکھ کر دودھ کے برتن میں ڈالدو دودھ زیادہ ہوتے جائیگا اسی طرح گھی بھی۔

فصل در اسم کے اندر برکت کیلئے

چاندی کی دو درم کے کرنے میں اسم کافی اور دوسرے میں اسم جواد لکھو پھر اخیر یہ آیت فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ اس کے بعد لوبان سفید و پھٹکری کو تیل یا بنوشہ کے اندر چار مثقالوں میں ملا کر رکھدو جب تک دودو درم موجود رہیگے اُس وقت تک دینار و درہم کا خاتمہ نہ ہوگا لیکن ضرور تیل سپید ریشم کی ہو اور اس میں سپید ریشم ہی کا دھاگا پڑا ہو۔

تیئیسواں باب تفریق کے بیانمیں

تفریق صرف ظالموں کے دربیان درست ہے ترکیب یہ ہے کہ ران مُدی نواد اس پر سورہ اِنَّا فَتَحْنَا تا تمکہ زمل کی سماعت میں لکھ کر اسماء قہرلٹے ۱۱ بار پڑھو پھر اس کو تین بار جہاں ظالم لوگ جمع ہوں اخیر ڈالدو اسی دن متفرق ہو جائینگے۔

فصل عورت مرد میں تفریق کیلئے

البتہ طلیکہ تفریق ملن میں درست ہو۔ شاعورت کسی فاسق کے قبضے میں ہو اور وہ اسے اپنے پیشے کو نذر دیتا ہو یہ تدبیر کرو کہ مرد کے بائیں پاؤں کے پنجے سے خاک لیکر اسپر اسماء ذیل بوسیلہ سات سو بار سماس آیت کے پڑھو کہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ تا آخر سورہ کے حروف کالے کاغذ میں فقران سے لکھو کَ ﴿illegible﴾ یہ نامہ اس خاک کے اندر لکھ لو اور وہ شخص اپنے ہاتھ سے بدرست سے جدائی چاہتا ہے تھوڑی دیر میں جدائی ہو جائے گی

فصل

سماء قمر لئے فقران سے تین مکڑی کے خون کے ساتھ بائیں ہاتھ سے سیاہ کپڑے میں لکھو [illegible] کے ہمراہ ان کے نام جنکے فراق کا تم ارادہ کرتے ہو اس کے بعد بائیں ہاتھ کو منہ تک کی ہوا [illegible]

[illegible] کرنے کا ارادہ ہو کہ [illegible]

فصل

اب اس صورت اور اس قلم کی جماعت متفرق کرنی ہو تو سورہ قتال روغن وقلم سے [illegible] کے باہر پھیر میں ذیل کی سماعت کے وقت لکھ کر اس سورہ کے عددوں کی برابر پڑھے۔ [illegible] کاغذ میں چاہے پھر لکھے ہوئے کو ایک اللہ کی مقدار کے پھٹے ہوئے دامن میں [illegible] اور جماعت کی طرف اسی جگہ کھڑے ہو کر ہاؤ جہاں وہ لوگ تم کو دیکھیں اور تم دیکھ [illegible] ہو جائے گی۔

فصل

جب تم چاہو کہ ناجائز طریقہ کی دوستی رکھنے والوں میں تفریق کرو تو پرانی ٹھیکری پر اسماء ذیل بارنقران سے دخلہ کے قلم کے ساتھ لکھ کر جنے کے اخیر پڑھے روز اس کو کوئی نہ دیکھے اور ایک بار پڑھو پھر دونوں شخصوں کے رہنے کی جگہ میں ڈالدو جدائی ہو جائیگی۔

فصل

کسی کا بازو لے کر اسپر الجزء ۹۰ بار بعد اس شخص کے نام اور اسکے صاحب کے نام کے ساتھ یہ [illegible] جس تفریق مقصود ہو پھر سورہ عصر تا آخر [illegible] اور جہاں کی تفریق کرنی چاہو ان کے گھروں میں ڈالدو

فصل

اسماء قمر لئے کر کے فقران سے بیس بار سماعت زحل اور عجمی ماہ کے اخیر دن میں لکھ کر اسپر [illegible] ہاتھ پڑھو کر مُشَدِّدًا وَّمُخَفَّفًا فَاضْرِبُوْا الَّا يَسْتَثْنُوْنَ اِلَّا اَسْمَآئَهُمْ [illegible] کے عدد اس پھیر کو اَيَّتُهَا الْمَلَكُوْتُ الْاَرْبَعَةُ اِلَى خَلِيْفَةِ اَمِيْنِ عَفِيْفٍ [illegible] فلاں وفلاں پھر اس لکھے ہوئے کو پانی سے دھو کر اسپر پھر کو اس [illegible] فراق کا ارادہ کرو تو یوں ہی ہو جائیگا

فصل

وصال سے پہلے فراق کے لئے یعنی جو شخص کسی سے وصال اور اجتماع کا ارادہ کرتا ہو لیکن [illegible] وصل ہوا ہو مثلاً کوئی فاسق یا کوئی صاحب عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ کرے اور [illegible] کے رشتہ داروں میں کوئی شخص ان کی جدائی چاہے تو یہ آیت کہ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ اَجَلٌ مُّسَمًّى آخر تک صد حروف کی برابر لینے کاغذ میں لکھ اور [illegible] عورت کے ہاتھ سے اسماء قمر پر عکس صد حروف کی برابر پڑھو دونوں کا نکاح نہ ہوگا

فصل اہل فسق و فساد کی تفریق کے لئے یہ آیت کہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ تا آخر

تک صد اس آیت کے کہ یٰغُوْثُ بْنُ مُرَّۃَ اسْقِ اس آیت کے کہ فَتَلَقّٰی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّہٖ کلمات ان لوگوں کے ناموں کے جن کی تفریق تم چاہو۔ سبز کاغذ میں لکھو اور اسمار قمر سکوس صد حروف کی برابر پڑھ کر مطلوب کی جگہ دفن کرو اسی دن تفریق ہو جائیگی۔

فصل

اس تفریق کا عمل جس کا نام اہل عزم والوں کے نزدیک میم صابی ہے اور ابو عبد اللہ رحمۃ اللہ علیہ اہل اشغال میں استعمال کیا کرتے تھے ترکیب یہ ہے کہ سورہ کوثر کو ۱۲ بار سیاہ کاغذ میں عربی مہینے کے اخیر تیرھویں کے دن ساعت زحل کے وقت لکھو اور اسمار قمر سکوس صد حروف کی برابر کتابت کرو اور جن میں تفریق مقصود ہو ان کے اور ان کی ماؤں کے نام بھی لکھو اور سلاٹوں کے قبرستان میں ایسی قبر کے اندر دفن کرو جس کا صاحب معلوم ہو تو تفریق ہو جائے اور ابو عبد اللہ مذکور کے زمانہ میں اس کا بارہا تجربہ کیا جا چکا ہے لیکن ان تمام اعمال میں خدا تعالیٰ کی اطاعت لازم اور اس کا خوف ضروری ہے اور اسمار قمر سکوس رائیل ایہ بیں شلیاء سوراییل رودفائیل وفلاکیل وبیخائیل اور ان کے صد حروف یہ ہیں۔

چوبیسواں باب کاغذ کی تفصیل کے بیان میں

میں نے اس باب میں عاملین قرآن اور مسافروں کے لئے کاغذ کی صفت بیان کی ہے۔ جب اس کا ارادہ کرو تو خدا تعالیٰ کے لئے چوبیس دن روزے رکھو اور جو کی روٹی اور زیتون سے افطار کرو اور آئندہ ہر نماز کے بعد ایک سو بار پڑھو جب پندرہواں دن یعنی اتوار روز ہو تو کسی تنہائی کے مقام پر جا کر اسمار ایک ہزار بار پڑھو پھر خادم رشکل سپید پرند ظاہر ہو تم جان لینا کہ حاجت پوری ہوئی اور طریقہ یہ ہے کہ اَلْتَفَتُّ بِاَسْمَاءِ اللّٰہِ بِاَسْمَاءِ اللّٰہِ بِاَسْمَاءِ اللّٰہِ میں توسط وعوجو روشن طاھیل دعنز رودو ھو الذی تکلیہ یو شمع بن حوت آگا صَاحِبَیْنِ اَیُّھَا الْحَمِیْدُ لَھُ وَبَدِّلْ لَکَ ھٰذِہِ الْکَاغِذَ یَا فَعَّالُ خَالِصَۃً عَلٰی صَاحِبِ الْاَمْرِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الَّتِیْ تَکَلَّفْتُ بِھَا مِنْکَ پھر جب عمل شروع کرو تو کاغذ کے ہر دن ایک اوقیہ کتر کر اپنے تعلے کے نیچے رکھو اور ایک سو بار عزیمت پڑھو حاجت پوری ہو گی یہ ترکیب کہنہ ہے تو فوں کو نہ بتلانا بھیو۔

فصل

کاغذ کے دو درہم کتر کر ان میں سورہ کوثر لکھو اور اپنے دائیں ہاتھ میں لے کر وہ سورت ایک ہزار بار پڑھو اور ہر سیکڑہ پر یہ کہو کہ آہ آہ شرسل دبرھو دوزوح وعقوا اَلْفَلُوْا اَیُّھَا الْحَذَاقِرُ سَاَمْرُ شَکَّہٗ بِہٖ مِنْ حَبْلِ الْکَاغِذِ ھَبَاجِنْ شَدْھِیْل حاجت اللہ تعالیٰ پوری ہو گی۔

فصل

شاہلی کاغذ کے چالیس عدد ہم لے کر نیلی تیل میں کر لو اور پہلے تیل پر مشک غزالی اور عنبر

ہلدی اور زعفران کو گھسا کر اس میں ڈال کر تھوڑی دیر چھوڑ دو اور پھر اس میں لکھو اور عزیمت پڑھو اور اپنے ہاتھ میں بندھا رہنے دو اور عزیمت یہ ہے کہ طَلْطَلْ طَلْطَلْ سے شروع ہو کر شَمْشَال شَمْشَال شَمْشَال تک پڑھو اور ساط وعوجو روشن طاھیل دعنز رودو ھو الذی تکلیہ یو شمع بن حوت آگا صَاحِبَیْنِ اَیُّھَا الْحَمِیْدُ لَھُ وَبَدِّلْ لَکَ ھٰذِہِ الْکَاغِذَ یَا فَعَّالُ خَالِصَۃً عَلٰی صَاحِبِ الْاَمْرِ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ الَّتِیْ تَکَلَّفْتُ بِھَا مِنْکَ پھر جب عمل شروع کرو تو کاغذ کے ہر دن ایک اوقیہ کتر کر اپنے تعلے کے نیچے رکھو اور ایک سو بار عزیمت پڑھو حاجت پوری ہو گی یہ ترکیب کہنہ ہے تو فوں کو نہ بتلانا بھیو۔

فصل

کاغذ کے دو درہم کتر کر ان میں سورہ کوثر لکھو اور اپنے دائیں ہاتھ میں لے کر وہ سورت ایک ہزار بار پڑھو اور ہر سیکڑہ پر یہ کہو کہ آہ آہ شرسل دبرھو دوزوح وعقوا اَلْفَلُوْا اَیُّھَا الْحَذَاقِرُ سَاَمْرُ شَکَّہٗ بِہٖ مِنْ حَبْلِ الْکَاغِذِ ھَبَاجِنْ شَدْھِیْل حاجت اللہ تعالیٰ پوری ہو گی۔

فصل

شاہلی کاغذ کے چالیس عدد ہم لے کر نیلی تیل میں کر لو اور پہلے تیل پر مشک غزالی اور عنبر

فصل

خلنج غزالی سپید کپڑے پر لکھو اور جو گرد یہ آیت کریمہ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ سے تَبْدِیْلًا تک اور سیاہ ریشم کے تاگے سے اسکو باندھ دو اور لوبان کی بخور روشن کرو اور اس پر یہ پڑھو کہ ہر صباح دو نفل پڑھو شرشلخ عزیز مامین شر یاط اور اس کپڑے میں دو درہم کاغذ رکھو اور ایک درہم سکہ دار پھر پچھتر سو بار عزیمت پڑھو تبدیل ہو جائیگی۔

فصل

مسافروں کا توشہ کاغذ کے چار درہم کتر دو اور اپنے دائیں ہاتھ میں رکھو اور ان کے ہمراہ ایک درہم سکہ پھر اس پر عزیمت پچھتر سو بار پڑھو مدل جائیگا۔

فصل

مسافروں کا دوسرا توشہ کاغذ کے چار درہم کاٹ کر اپنے دائیں ہاتھ میں رکھو اور ان کے ہمراہ ایک درہم سکہ دار اور خولان کی دو ہوئی دو پھوا اسمار پڑھو سورہ کوثر یا پڑھیں قَبْلَ بِھَا سَطَالْ وعوج وتوتل شمھار شرشلخ اِفْتَحُوْا سَاتُوْ سَافَتْ اور اس کے اندر ظلمت یا روزہ رکھنے کی ضرورت نہیں۔

فصل

مسافروں کا تیسرا توشہ کاغذ کے آٹھ درہم بنا کر عزیمت لکھو اور یہ اسمار ۴۰ بار ایکسا بار اور عزیمت یہ ہے شمھار اتوشب شرشلخ وفاخوخ طیروب وناغوب وماغوب ھذا کب

کی رات میں بخیر دوا اور برتن جو لکھا ہوا ہے ہی پڑھو اور دوسرے دن کی صبح تک چھوڑ دیں
پس حاجت پوری ہوگی۔

فصل

اسماء قمر گلاب اور زعفران کے پانی سے ترش انار کی لکڑی پر ساعت ☊ میں
لکھو اور سورہ جن کی عزیمت ☊ چند بار پڑھو پھر لکڑی وغیرہ کی جگہ پھینکدیں جائے گی
تم جان لینا کہ مطلوب یہ ہی ہے

چھبیسواں باب خطف کے بیان میں

کیکوشیں شراھیا نوشیخ سیطروب دوخ دبیرو دیا براوشش عنجنیا نی یعقوب
الاذرق یخذیخ مکھا فی الخطف ان اسماء کو سات روز ہر نماز کے بعد اکیس ہزار بار پڑھو اور ساتویں
دن جو اتوار کا ہو عزیمت کئی ہزار بار پڑھو اور لوبان کی بخور روشن کرو پھر خادم ظاہر ہوگا جو
اس سے خطف کی شرط کرنا پس وہ تمہارے لئے دس اوقیہ روزانہ آپ کرلا دیا کریگا۔ مگر خدا
تعالے کا ڈر دل میں قائم رکھنا۔

فصل سیطروب نوشلخ اشب لکت لوطا نبود فرشموش

فلان اسماء کو ۹ دن تک ہر نماز کے بعد ۹ سو بار پڑھو اور مہینہ کی پہلی تاریخ منگل کے دن سے
ابتدا کرو جب دسواں دن ہو جائے تو تنہائی کی جگہ میں جاؤ اور وہاں ان اسماء کو پانچ ہزار دفعہ
پڑھو اور قسطل و مشک کی بخور روشن کرو پھر خادم ظاہر ہو کر ایک درہم تم کو دیگا اور جب تم کو
کوئی چیز منگانی ہو تو اس درہم کو حرکت دیا کرنا خادم فوراً لاکر دیا کرے گا لیکن خدا تعالے سے
ڈرتے رہو۔

فصل

ہرمش شموش وناخوغ دھود اشب اکب اجبل یا برقاش وا خطیف مال الیھود
بحق عمیاط وصوغ یہ اسماء ایک ہزار بار پڑھ کر کہو اجبل یا برقاش وا خطیف مال
فلانا پھر جب عدد پورا ہو جائے تو بخور قسطال روشن کرو اور اسی جگہ سو جاؤ اسکے بعد خادم حاضر
ہوگا۔ اور چاندی کا ایک درہم تم کو دیجائیگا جب تم اس کو کسی مال میں پھینکدو گے وہ اس
تمام مال کو کھینچ لائیگا۔

فصل اسمرموش اشب برموش کیموش ان اسماء کو چھ ماہ تک دفعہ پڑھو۔ ور ہر ہزار کے سرے پر یہ کہو کہ
اخطیف یا دہرھماش اور بعض کے نزدیک یا دموش العفریت مال فلانا وکذا وکذا اتو شمار
پوری ہونے سے پہلے خادم تمہارے سامنے حاضر ہوگا لیکن دس روز پہلے رکھنے لازم ہیں۔

فصل اوھال ودیوش دصوغ دلوخ وناخوغ وطیفوغ العجل یا میمون صاحب
السلسلہ واخطیف مالا فلان یہ ان اسماء کو ۱۰ ہزار بار پڑھو اور ہر ہزار کے سرے پر یہ

ہو کر اھدا الفضل یا میمون یا خطف من فلان ساعۃ ذہابہ اور صندل سرخ کی بخور سلگاؤ
ہیں وہ تیار آ بعد ار ہیگا۔
فصل ہیمون الاسود وہیمون الطیار وہیمون الصیابی وہیمو الازرق اجعلوا انتما اللعابرت
فلان کذا وکذا یوما یجیئونا نوا نموذ شلخ دعیرود وطیفوغ یا جبھیار مشاقیم تحضرنا ھذا
فرمت راتے کے وقت پڑھو حاضر ہوں گے تم اُن سے مال منگاؤ اور
فرد کریا۔
فصل اوطلخ میور طوارق مرمل اجبل یا احسا اقبل الی طاعق واخطیفوا بالخطف
یا اسماء ہر نماز کے بعد ایک ہزار بار دس روز تک پڑھو اور روزہ بھی رکھو اور گیارہویں دن
شک اور خوان کی اور لوبان کی بخور روشن کرو اور عزیمت پڑھو اور دل کے اندر اعمر سے خطف
کا ارادہ رکھو وہ تمہاری گود میں ایکدرہم ڈالدیگا کہ وہ سب تمہارے پاس لے آیا کریگا۔
نیت یا قولے دیہوں میں ڈالدیا کرنا۔
کرنا ضروری ہے
فصل اوا اسم ایک درہم یا دینار میں لکھو درہم میں تو دیموتا اور دینار میں شیموتا پھر جمعہ کے
رات اس کو اپنی پیشانی کے نیچے رکھ لو اور دو سو رکعتیں اس طرح پڑھو ہر رکعت میں سورہ فاتحہ
اور تین مرتبہ قل ھو اللہ کے بعد یہ کہو کہ یا دیموتا قال ابراھیم رب ارنی کیف تحیی الموتی سے تینا ایک سو بار جب
جاؤ گے قبرستان میں درہم کو گڑھے ہوئے کی جگہ منجوع پاؤ گے تو جب کبھی مال منگوانا ہو تو اسکو
کہیں میں ڈالدیا کرنا۔
فصل اوہ ہم کی ایک جانب میں برقاش اور دوسری میں سر مل مہینہ کے اخیر بدھ میں لکھو
پھر ہر نماز فرض کے بعد دس ہزار بار پڑھو اور ہر ہزار کے اخیر میں لوبان سلگاؤ جب عدد پورا
ہو جائیگا تو اس کو مال میں ڈالدینا سب مال کو کھینچ لائیگا۔
فصل اوہاما کی ایک جانب میں شبرا اور دوسری جانب میں دیوش مکہ کرا سماء قمر کی مشہور
نماز پڑھا عدد پورا ہیں ۱۲ رکعتیں ہیں جب ہر شفع سے سلام کرو تو عود روشن کرو اور مکل محرم کی
پہلی تاریخ پیر کی رات میں کرنا چاہئے جب عدد پورا ہو جائے تو دینا کو دیکھو اسکے اندر ایک
سرخ خادم کو نظر آئیگا۔ جب تم وہ مال میں ڈالو گے اسکو کھینچ لائیگا۔
فصل اوہ نم پر تزویر شیموش ایک جانب میں اور دوسری جانب میں شیموتا مکہ کرا سماء مذکورہ
بالا ہر ایک اکیس بار پڑھو اور ہر ہزار کے اخیر میں قسطال اور خوان کی بخور روشن کرو جب گنتی
پوری ہو جائے تو اس درہم کے ساتھ ایک دینار ملالو اور پھر بہت سے دیناروں کو ڈالدو ان سب
کو کھینچ لیگا۔
فصل اسونے کے دینار پر ایک طرف نقش شاھوت اور دوسری طرف عبدت اور

اسکو اپنی دائیں ہتھیلی میں رکھکر اور یہ آیت پڑھکر وَكَذٰلِكَ نُرِيٓ اِبْرٰهِيمَ مَلَكُوتَ السَّمٰوٰتِ
فالگارنے سے جو شخص تک ایک لاکھ بار اور ہر ہزار پر مجوزہ سلگاؤ تب صدد پورا ہو جاتے
تو جو دینار تم کو لے لئے ہیں دیناروں میں ملا دو سب کو یکجا کر لیگا اور عمل علم کی پہلی تاریخ میں
کرنا چاہیے ان تمام اعمال کی شرط یہ ہے کہ روزہ ہو اور بھوکے رہو اور شب بیداری کرو اور
ہر پانچ کی ریاضت اور سوائے یہود و نصاریٰ کے اور کسی کا مال نہ سلگاؤ اور جو کسی مسلمان پر
حملہ کیا تو عمل باطل ہو جائیگا۔

ستانیسواں باب

اعلان کی خبریں بتلانے میں اسم جبریہیں علام الغیوب ہے خواص یا بر صونا کو ان کے عدد
کی برابر ہر رات سات دن تک پڑھو تو آئندہ سامنے واقعات کی اطلاع دینے والا حاضر ہوگا
لیکن خدا تعالےٰ سے نہ ڈرنا ضروری ہے۔

فصل (اسم العلیم العلام) شنوا رطیرخ وفاغوغ یہ اسماء ان کے عددوں کی برابر
ہر رات دس دن تک روزہ اور طہارت کے ساتھ پڑھو پھر خادم تمہارے سامنے سوتے وقت
سنیگا اور جو کچھ تم چاہو گے اس کی تم کو خبر دیگا۔

فصل (سوتے میں خبر حاصل کرنے کے لئے خدا تعالےٰ کا اسم عالم الغیب والشہادۃ شاہ ئیل
دیرائو وفاغوغ ان اسماء کو روزہ اور بھوکے رہنے کے ساتھ ہر رات اسکے عددوں کی برابر ہر کس
دن تک پڑھو پھر دعا تمہارے سامنے سوتے وقت آئیگا اور آپکی مراد سے تم کو مطلع کریگا

فصل (اسم علام الغیوب سیتوب وصیتوب ان اسماء کو عدد حروف کی برابر ہر رات بوری
منزلوں کی برابر پڑھو اور جمعہ کی رات کو نہ سلگاؤ تو خادم بحالت بیداری تمہارے سامنے آئیگا
اور سال بھر کے واقعات کی خبر دیگا۔

فصل (العلیم الوھاب سادہ فیلا طیرون اسماء کو ایک ستوا ہر تہائی کے بعد چالیس
دن تک روزہ رکھکر پڑھو تاکہ روحانی حاضر ہو کر ہر مقصد سے آگاہ کرے۔

فصل (المنیر الھادی الفتاح شیردم ونوح دفیغوغ ان اسماء کو عدد حروف کی برابر
ہر رات ۱۴ روز تک پڑھو خادم حاضر ہو کر ہر بات کی اطلاع دیگا۔

فصل (اسم ذو الجلال والاکرام ماھ سیطرون عیبور شاہو میسران اسماء کو
عدد حروف کی برابر ہر رات بارہ دن تک پڑھو تاکہ اسکے اصحاب تمہارے سامنے حاضر ہو کر
دلی بات بتادیں۔

فصل (الباری المنیر المبین علام الغیوب ہثمروش شاہول بیدر عشال ان اسماء کو
عدد حروف کی برابر پڑھو اور ہر ہزار کے لیے ہر پڑھو کر دعا یہ اَهْدِنِي بِاَهْلِكَ وَاَغْنِنِي
بِاَغْنِيَائِكَ وَعَلِّمْنِي اَعْمَالًا مِمَّا عَلَّمْتَ الْغُيُوبَ بِمَا لَكَ فِي هٰذِهِ الْمَمَالِكِ
مِنْ كَثِيرٍ وَخَيْرِ اللّٰهِ عَابِثٍ اور اس عمل کو بیس دن برابر پڑھ پھر روحانی تمہارے سا

گھڑے ہو کر تم کو خبر دیگا ان کیم ابا سطا سیشر صیبور نوح وقر باس ان اسماء کو ہر رات عدد حروف
فصل (اسم علیم کی برابر پڑھو کر دعا یہ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيمِ
چوکر مراد پوری کرے گا۔
فصل (اسم بصیر یا شنوا وطا برسٹیا شاہ ئیل شمر اقدان اسماء کو ہر رات عدد حروف کی برابر
باچ دن تک پڑھو اور دعا کے دن سے ابتدا کرنا تاکہ عجمی ماہ کی پہلی تاریخ اتوار ہے اور جب
پہنچے چہاردہ ہو جاوے تو تنہائی کی زمین میں جاکر ان اسماء کو عدد حروف کی برابر پڑھو
اور خادم کی تم آواز تو سنوگے لیکن اس کا جسم نہ دیکھوگے جو کچھ تم سوال کروگے وہ تم کو بتا دیگا
فصل (البصیر السمیع الفتاح شاہو وطیرق سیطرو ب آہ آہ موخ ان اسماء کو عدد حروف کی برابر پڑھو
ہر دن شروع میں پڑھو اور سترویں دن تنہائی کی جگہ جاکر اپنے مطلب کے واسطے دعا مانگو ڈالوا اور اسماء کو
عدد حروف کی برابر پڑھو جب عدد پورا ہو جائیگا تو اس میں وہی بات کھلی ہوئی پاؤگے جو تمہارے
دل میں ہوگی۔
فصل (اسم علیم شہیدا طوخ صیبور دفرسود وصوخ دلوخ وفاغوغ ان اسماء کو عدد حروف
کی برابر ہر رات پچیس دن تک پڑھو اور ایک دانہ کی برابر ہر رات میں لوبان سلگاؤ اور تمام
دنوں کو روزہ سے گذارو اور ہر رات کو جیوانات کی پابندی کرو جب پچیس دن پورے ہو جائیں تو کاغذ
کی گل پر پڑھو اور دل میں اس کی نیت کرو تو خادم روحانی تمہارے سوال کا جواب لکھ دیگا۔

اٹھائیسواں باب محاوں بیان میں

ایک جواب زبانوں کی پوشش کے لئے ہرن کی جلد میں مگاب اور زعفران سے اسماء تسلوم اسماء
روس اربعہ اور اسماء طوطی سبعہ اور اسماء ایام سبعہ اور اسماء روحانیات سبعہ اور اسماء سیارہ اور اسماء
بروج اور اسماء منازل لکھو اور ان کے ساتھ یہ قول اور اضافہ کرو کہ قَالَ سُبْحٰنَهٗ مِنَ الَّذِيْنَ
بیماروں سے صحت تک ۹۹ بار۔
فصل (جس کو رات یاد نہ رہے اس کو چاہیے کہ سورہ ملک ایک بار صبح اور ایک بار شام پڑھے
فصل (اسم ہر پلے جانوروں مثلاً سانپوں وغیرہ کے لئے سورہ انسان صبح اور شام پڑھے
کھڑکی کے اندر لکھو اور اس مکان میں ہو اور قہر موذی جانور سے بچا رہے
فصل (مکان کو چوروں سے محفوظ رکھنے کے لئے سورہ بروج سات بار بعد فاتحہ فتح تفت
لکھو اور آیت اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ کا حاشیہ بنا دو۔
فصل (اونٹ کے لئے کالے بکرے کی کلیجی پر مہینہ کے اخیر منجر کے روز یہ آیت لکھو کہ
وَاِذَا الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ اور اس کلیجی پر سات بار سم پڑھو اور تما
کو تباہ نہ کھلاؤ۔

فصل) بچوں کے جواب کے لئے جس بچے کے گلے میں اس کو ڈالا جائے اسکو نہ کوئی جن ضرر
دے اور نہ کوئی انسان اور نہ کسی نظر لگنے والے کی نظر اثر کرے اور نہ کوئی اسکو بیماری ہو اسماء قہر
تو نے بار سو سورہ قیامت کے لکھ۔

فصل) اگر عورت بچنے گھے میں اس کو ڈال لے تو اسکے نزدیک کوئی جن اور کوئی انسان نہ
آسکے اور نہ حمل کرے اور اس کی شرمگاہ میں اجزا اسکے خاوند کے پیشاب کا ہمکر کسی کاغذ پر لکھ کر
اداخل ہو اور تمام ہاتوں اور ہواؤں اور بلیوں سے محفوظ رہے ترکیب یہ ہے کہ سورہ والضحیٰ
تا والناس اربعہ کے چالیس بار لکھو اور اس کے گلے میں لٹکا دے۔

فصل) اتباعت میں چوروں اور دشمنوں سے حفاظت کے لئے سورہ یٰسین سبعہ اسماء سلاطین
حانکہ ۴۰ بار لکھو وحفظ حیظیر ہے۔

فصل) جو مرد یا عورت یا بچہ رات کو ڈرے اسکے لئے سورہ اسماء قہر کے ساتھ دس بار لکھ کر
ڈرنے والے کے گلے میں ڈالو۔

فصل) جس کو ہوا کا خلل ہو اسکے لئے سورہ نجم سبعہ اسماء دس اربعہ کے بیس بار لکھو صحت
ہو جائیگی۔

فصل) جب کوئی آدمی اپنے آپ کو ارواحوں اور ظالموں سے بچانا چاہے تو سورہ طٰہٰ اسماء
قہر اصحاب غوائم کے کہ ☆ ۱۱۱ م ۱۱۱۸ ش فاذا لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم
کہے۔

انتیسواں باب ظالم کو ہلاک کرنے میں

جب تم کو کوئی ظالم ظلم کرے تو آدمی رات کو مہینے کے آخیر جمعہ کی شب میں کھڑے ہو کر
سو رکعتیں پڑھو ہر رکعت میں ایک سورہ فاتحہ اور سورہ لیل تین بار پڑھو اور جب دو رکعتوں کو پڑھ کر
سلام پھیرو تو کہو کہ یا شدید یا قوی یا ذا الجلال والاکرام یا ذا القوۃ المتین یا عزیز یا
یا منتقم من الظالمین ھیا سارا اور سورتوں کے مرکل حاضر ہونگے اس کے بعد یہ کہو کہ یا ملک یا
الشدید ذا الخلق المتین وکلت کل ملک منہم حین تسابر العمل فکفوہ تو کلوا بہ ناصبی
جنبہ وتبطل حفظہ من اعضائہ پھر خدا تعالیٰ اس کے بدلے لیگا اور اس ظالم
اس روحانی کو مسلط فرمائیگا۔

فصل) اور ہلاک کرنے کے لئے نام اجزا خمس کے اندر مثقل کے دن لکھ کر اس کے چاروں
یہ عبارت لکھو کہ انظالمون یلجئون بیوتہم بایدیہم فاتبدیہا المؤمنین پھر
اسے آگ کے گرد دفن کرو اللہ تعالیٰ اس سے ضرور بدلہ لیگا۔

فصل) سورہ والعصر ایک حصی پر لکھ کر مثقل کا روز ہونا چاہئے اور قبلہ کو پشت پھر اسکو
آگ میں ڈالدو تو ظالم کو سخت بیماری پکڑے گی اور جب تک وہ چلے گی نہیں اسوقت تک اچھا
نہ ہوگا۔

فصل) اسماء قہر اور اسماء اربعہ اور اسماء قہر سکور لکھ کر اس کو
کی برابر پانی میں گھول کر تو پلوا دیا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو
فصل) سورہ والطارق کو
مرد کی برابر پر لکھ اور اسکو قبر میں دفن کردو جس کے صاحب کا علم ہو بس یقیناً خدا تعالیٰ عالم
پڑھے گا۔

فصل) قبر کے اندر مہندی کے ساتھ اجزا خمس کے اندر مثقل کے دن لکھو اور اسکے چاروں طرف
کے باہر آیت شاہنشاہ یوم یخرجون لکھ کر دفن کردو

فصل) اسم کاغذ میں خاتم سبع لکھو اور اسکے ہر خانہ میں اسماء قہر سکور یوم مثقل کے روز اور اسم
جاہ مرد و عورت کی برابر پھر اور اسکے اوپر یہ لکھو کہ یا سلوا فلما انفق خذوا فلانا
لیکن ظالم ہلاک ہو جائیگا اور مر جائیگا اگر اسکو آگ کے پاس دفن کردو۔

فصل) اثلث بطلمہ جج واح لکھ کر ظالم کے گھر میں دفن کر دو وہ ویران ہو جائیگا۔ اور کسی
بھی آباد نہ ہوگا۔

فصل) سورہ کافرون سبعہ کے لکھنے میں ہزار بار اور ہر سیکڑہ کے اخیر میں یہ کہو کہ یا ملائکۃ المقربین
وحوشیہ فریت وہر وشیا یک ہزار بار اور ہر سیکڑہ کے اخیر میں یہ کہو کہ یا ملائکۃ المقربین
والعذاب ابتغوا الی ربہم عاجلۃ النکال علیکم ان قلانا کفلوہ وہم یطلبون حفظہ وہم
یریدون حتفہ فیبطلون حفظہ ویعجلون حتفہ بقدرۃ الملک المقتدر الجبار المنتقم القادر
الہیار اجبت القادر المقتدر الجبار المنتقم القدیر پھر اس شخص کو آگ کے پاس
دفن کردو ہمیشہ ہلاک ہوتا رہے گا اور جو شخص صاف ہے اور صبح کرے تو اس کا اجر خدا تعالیٰ پر ہے۔

تیسواں باب یعنی خاتمۃ الکتاب

جب تم کسی آدمی کے بات میں یہ لکھدو کہ اجوت الوحیم اور اسکو بچھڑے میں کر کے کسی سوتے
ہوئے آدمی کے سر کے نیچے رکھدو تو جب تک وہ اسکے نیچے رکھا ہے ہرگز بیدار نہ ہوگا۔

فصل) جب گدھ کا دل بچو کے چمڑے میں کر لو اور پہلے اس چمڑے میں اسماء قہر سکور لکھ کر کے کسی سوتے
شخص کے پاس ہو تو اسکے سب کے سب دیوانے ہو جائیں۔

فائدہ

کیکر کے اور قسط اہلی اور ہدہد کی آنکھیں سایہ میں خشک کر کے پھر فلفل برابر اصفہانی سرمہ ملا کر تو
جو آدمی طلوع آفتاب سے اپنی آنکھ میں اس کا سرمہ لگایا کرے تو وہ ارواح روحانیہ کا شاہد
کرے اور جو بات ان سے دریافت کرے وہ اس کا جواب دیں۔

فصل) بھیڑیے اور لومڑ اور جنگلی چوہے کے دل لیکر سب کو سایہ میں خشک کر کے شیرے کے

ایک خفیہ کتاب

کلیدِ حفر عرف اعجازِ زاہدی

(عشق خدا ہے پتھر توڑ دے لنگر کو توڑ دے)

باجازت سرکار
پر مائندہ اور گمنام ٹھاٹ مان بنارس

• زوائد عملیات • شرفا عملیات • امراضِ عملیات نسل و طوری •
• ساعت تیار کرنا • جدول طلوع و غروب • مراقبات کرنا • حاضرات جبلان •
• حاضرات اسرا باسط • حاضرات جن بادشاہ • حاضرات بنمان • حاضرات ماش پیر •
• پیر مراقبات • سورستر • پرانچی دیوی کے تین ستر • ستر سان آنکھ • ستر •
• ستر ام اور گمر • ستر محمد چیلوں • ستر نانگرام • ستر اکال بھیروں • ستر •
• ستر ابا شیخ مدار • ستر اکال دیوی • ستر قلعہ بھوت • ستر سان • ستر •
• ستر سید سالار • عمل ہنومان • ستر پاک دامن • ستر جیدہ • ستر کوبیر • ستر •
• ستر سید برہنہ • ستر ڈاکنی • ستر کالی • عمل لونڈی • ستر سیا • ستر •
• ستر ہاتھی • ستر دھوبی • ستر ستر • ستر ستر • ستر ستر • ستر •
• ستر ستر • ستر ستر